اشاعت کا ۴۷ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Visit us at: www.dailyafaaq.com

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

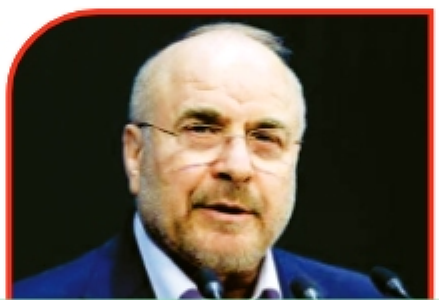

8 صرف تہران ہی آبنائے ہرمز کی تقدیر کا فیصلہ کرنے کا مجاز ہے

7 ورلڈ کپ میں نئی تاریخ، پہلی بار برازیل اور جرمنی دونوں کوارٹر فائنل سے باہر

2 ترقیاتی سرگرمیوں کو تیز کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Friday 10 July 2026

ESTABLISHED IN 1985

10 جولائی 2026، بمطابق 24 محرم الحرام 1448ھ جمعۃ المبارک، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 162 صفحات 8 قیمت 3 روپے

دہشت گردی صرف کسی ایک ملک کے لیے نہیں بلکہ پوری انسانیت کے لیے ایک سنگین چیلنج ،مودی

”دہشت گردی کے خلاف ہماری لڑائی مشترکہ ہے، ہمارا عزم اٹوٹ ہے“

”دنیا بھر میں جاری تنازعات کا حل صرف مذاکرات اور سفارت کاری کے ذریعے ہی کیا جانا چاہیے“

نئی دہلی/ ۹ جولائی (ایجنسیز) وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کو میلبورن میں اپنے آسٹریلوی ہم منصب انتھونی البنیز کے ساتھ تیسرے سربراہ اجلاس میں حصہ لینے کے بعد مشترکہ پریس بیان میں کہا کہ دونوں ممالک نے دفاع اور سلامتی کے شعبے میں تعاون بڑھانے کے لیے ایک اہم مشترکہ اعلامیہ جاری کیا ہے ۔دونوں ممالک دوطرفہ سرمایہ کاری کے معاہدے پر بھی تیزی سے کام کریں گے ۔ انہوں نے کہا کہ ہند-بحرالکاہل خطہ دونوں ممالک کی مشترکہ خواہشات کا بھی عکاس ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ دونوں ممالک نے دہشت گردی کے خلاف مل کر لڑنے کے عزم کا اعادہ کیا ہے اور کہا ہے کہ دنیا بھر میں جاری تنازعات کا حل صرف مذاکرات اور سفارت کاری کے ذریعے ہی کیا جانا چاہیے۔ وزیر اعظم نے ہندستان اور آسٹریلیا کو دو متحرک جمہوری اور اہم سمندری طاقتیں قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہماری جامع اسٹریٹجک شراکت داری نے گزشتہ چند سالوں میں بے مثال ترقی کی ہے اور آج کی بات چیت کے ذریعے ہمارے تعاون میں کئی نئے جہات شامل ہوئی ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ دونوں ممالک نے جامع اقتصادی تعاون کے (بقیہ ۶ پر)

نے کہا ہے کہ ہندستان اور آسٹریلیا کی شراکت داری مشترکہ مستقبل کو نئی شکل دینے والی ہے اور اس سمت میں آگے بڑھتے ہوئے دونوں ممالک نے دفاع، سلامتی، سائبر، جوہری توانائی، اہم معدنیات، ٹیکنالوجی اور دیگر شعبوں میں تعاون بڑھانے کے معاہدے کیے ہیں۔ آسٹریلیا کے دورے پر گئے وزیر اعظم نریندر مودی

اسکول لائبریریوں سے ملک مخالف لٹریچر ہٹانے کی مہم،انتظامیہ کا بڑا ایکشن

تمام سرکاری، تسلیم شدہ نجی اسکولوں اور کوچنگ سینٹرز میں موجود تمام کتابوں کی جامع جانچ پڑتال کا حکم

لائبریریوں، کلاس رومز، اسٹاف رومز اور دفاتر میں موجود تمام کتابوں کی جانچ ہوگی/محکمہ اسکولی تعلیم کشمیر

سرینگر/ ۹ جولائی (ایجنسیز) وادی کشمیر کے سرکاری اسکولوں کی لائبریریوں کے لیے خریدی گئی دو کتابوں میں علیحدگی پسندوں کی تعریف و توصیف پر مبنی مواد پائے جانے کے چند ہی دنوں بعد، ڈائریکٹوریٹ آف اسکول ایجوکیشن کشمیر نے ایک بڑا قدم اٹھایا ہے۔ محکمہ نے وادی بھر کے تمام سرکاری، تسلیم شدہ نجی اسکولوں اور کوچنگ سینٹرز میں موجود تمام کتابوں کی جامع جانچ پڑتال (آڈٹ) کا حکم دے دیا ہے۔ ڈائریکٹوریٹ کی جانب سے جاری کردہ ایک حالیہ سرکلر کے مطابق، تمام تعلیمی اداروں کے سربراہان کو سخت ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنی کلاس رومز، دفاتر، اسٹاف رومز اور اسکول لائبریریوں میں موجود کتابوں کی باریک بینی سے اسکریننگ کریں۔ اس مہم کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ کسی بھی ادارے میں کوئی بھی "نامناسب یا قابل اعتراض مواد" موجود نہ رہے۔ سرکلر میں واضح کیا گیا ہے کہ اس اسکریننگ کا مقصد ایسے مواد کی نشاندہی کرنا ہے جو مذہبی جذبات کو مجروح کرتا ہو، طلبہ کے لیے غیر موزوں یا نامناسب ہو، مروجہ قوانین کے خلاف ہو اور قومی مفاد کو نقصان پہنچانے کی صلاحیت رکھتا ہو اور تعلیمی اقدار اور قائم کردہ اصولوں پر منفی اثر ڈالتا ہو۔ اس کے علاوہ، تمام اسکولوں کو پابند کیا گیا ہے کہ وہ لائبریری کے مواد کو نیشنل ایجوکیشن پالیسی 2020 کے مقاصد اور وژن کے عین مطابق بنائیں۔ محکمے نے ہدایت دی ہے کہ اگر کسی بھی اسکول میں کوئی قابل اعتراض (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر کو دیرپا سیاحتی منزل کے طور پر ترقی دینا ضروری ہے، وزیر اعلیٰ

سیاحوں کی تعداد کے بجائے اقدار پر مبنی سیاحت کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا

ماحولیاتی طور پر حساس علاقوں کے تحفظ کیلئے سیاحوں کے بہاؤ کو منظم کرنے پر زور

سری نگر/ ۹ جولائی/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج جموں وکشمیر کی سیاحتی حکمت عملی میں بنیادی تبدیلی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے پالیسی سازوں، صنعتی شراکت داروں اور مقامی کمیونٹیوں سے اپیل کی کہ وہ صرف سیاحوں کی تعداد کے بجائے اقدار پر مبنی اور دیرپا سیاحت کے فروغ کو یقینی بنائیں تاکہ خطے کے نازک ماحولیاتی نظام کا تحفظ ہو اور طویل مدتی اقتصادی خوشحالی کو یقینی بنایا جا سکے۔ سکرو کے SKICC میں محکمہ سیاحت کی طرف سے منعقدہ 'مستقل سیاحت (بقیہ ۶ پر)

وزارت داخلہ کی جانب سے یوٹی کیڈر کے آئی اے ایس اور

آئی پی ایس افسران کے تبادلوں کا حکم، جموں وکشمیر میں متعدد نئی تعیناتیاں

سرینگر/ ۹ جولائی (ایجنسیز) مرکزی وزارت داخلہ نے اروناچل پردیش، گوا، میزورم اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں (اے جی ایم یو ٹی) کیڈر سے تعلق رکھنے والے بھارتی انتظامی سروس (آئی اے ایس) اور بھارتی پولیس سروس (آئی پی ایس) کے افسران کے بڑے پیمانے پر تبادلوں اور نئی تعیناتیوں کے احکامات جاری کیے ہیں۔ ان تبادلوں کے تحت متعدد افسران کو جموں وکشمیر تعینات کیا گیا ہے، جبکہ یہاں خدمات انجام دینے والے کئی افسران کا تبادلہ دیگر ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں کیا گیا ہے۔ وزارت داخلہ کے جاری کردہ حکم نامے کے مطابق 2006 بیچ کے آئی اے ایس افسر سوگت بسواس کا تبادلہ (بقیہ ۶ پر)

امرناتھ یاترا کے لیے آٹھویں جتھے میں 8150 عقیدت مند جموں سے روانہ

جموں/ ۹ جولائی (یو این آئی) جنوبی کشمیر ہمالیہ میں واقع مقدس امرناتھ گپھا کی یاترا کے لیے 8150 عقیدت مندوں کا آٹھواں جتھہ جمعرات کو سخت سکیورٹی انتظامات کے درمیان جموں کے بھگوتی نگر یاتری نواس بیس کیمپ سے بالتال اور پہلگام بیس کیمپوں کے لیے روانہ ہوا۔ حکام نے بتایا (بقیہ ۶ پر)

لیفٹیننٹ گورنر نے پنتھا چوک یاترا ٹرانزٹ کیمپ اور یاتری نواس کا دورہ کیا

یاتریوں کیلئے انتظامات کا جائزہ لیا

”جموں وکشمیر میں قیام کو روحانی اور آرام دہ بنانا ہماری اجتماعی ذمہ داری ہونی چاہیے“

سری نگر/ ۹ جولائی / (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعرات کے روز سری نگر کے پنتھا چوک میں یاترا ٹرانزٹ کیمپ اور یاتری نواس کا دورہ کیا اور جاری شری امرناتھ جی یاترا کے یاتریوں کے لئے کیے گئے انتظامات کا جائزہ لیا۔ اُنہوں نے موقعہ پر موجود افسران اور یاتریوں سے بات چیت کی اور دستیاب سہولیات کے بارے میں دریافت کیا۔ اُنہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ بھگوان شیو کے ہر عقیدت (بقیہ ۶ پر)

دنیا بھر میں ہر روز کینسر کی وجہ سے 26,000 سے زیادہ لوگ اپنی جانیں گنوا رہے ہیں: ڈبلیو ایچ او

کینسر کے علاج اور دیکھ بھال کے تعلق سے دنیا کے امیر اور

غریب ممالک کے درمیان بڑی عدم مساوات پر گہری تشویش کا اظہار

جنیوا/ ۹ جولائی (یو این آئی) عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کے مطابق دنیا بھر میں ہر دن کینسر کی وجہ سے 26,000 سے زیادہ لوگ اپنی جانیں گنوا رہے ہیں اور سال 2050 تک کینسر کے سالانہ معاملات کی تعداد بڑھ کر تقریباً 3.5 کروڑ پہنچ سکتی ہے۔ ڈبلیو ایچ او اور انٹرنیشنل ایجنسی فار ریسرچ آن کینسر (آئی آر اے سی) کی طرف سے مشترکہ طور پر تیار کی گئی 'گلوبل اسٹیٹس رپورٹ آن کینسر 2026' کے مطابق، فی الحال ہر سال دنیا بھر میں کینسر کے تقریباً 2.06 کروڑ نئے معاملات سامنے آتے ہیں اور تقریباً ایک کروڑ اموات ہوتی ہیں۔ دل کے امراض کے بعد کینسر دنیا میں موت کی دوسری سب سے بڑی وجہ (بقیہ ۶ پر)

کولگام میں سی آر پی ایف اہلکار کی سروس رائفل سے گولی لگنے سے موت تحقیقات شروع

سرینگر/ ۹ جولائی (یو پی آئی) جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام میں سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کے ایک اہلکار کی سروس رائفل سے گولی لگنے کے نتیجے میں موت واقع ہو گئی۔ پولیس نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے، جبکہ ابتدائی اطلاعات میں اسے مبینہ خودکشی کا معاملہ قرار دیا جا رہا ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق متوفی اہلکار کی شناخت وائی چندرا ریڈی کے طور پر ہوئی ہے، (بقیہ ۶ پر)

کشمیر میں موسمی بارشوں میں 21.63 فیصد کمی

جموں ڈویژن میں معمول سے زیادہ بارش ریکارڈ

سرینگر/ ۹ جولائی (ایجنسیز) محکمہ موسمیات کے مطابق یکم جون سے 9 جولائی تک کشمیر ڈویژن میں معمول کے مقابلے میں 21.63 فیصد کم بارش ریکارڈ کی گئی، جبکہ جموں ڈویژن میں اسی عرصے کے دوران معمول سے 8.07 فیصد زیادہ بارش ہوئی ہے۔ محکمہ موسمیات سرینگر کی جانب سے جاری اعداد و شمار کے (بقیہ ۶ پر)

فوجی سربراہ نے پیر پنجال خطے کی سیکورٹی صورتحال کا لیا جائزہ

لائن آف کنٹرول پر موجود فوجی دستے ہر ممکن چیلنج سے نمٹنے کیلئے مکمل طور پر تیار

نگرانی، انٹیلی جنس اشتراک اور جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے دفاعی نظام مضبوط، جنرل سیٹھ

سرینگر/ ۹ جولائی/ (ایجنسیز) لائن آف کنٹرول پر موجود فوجی دستے ہر ممکن چیلنج سے نمٹنے کیلئے مکمل طور پر تیار ہیں کی بات کرتے ہوئے فوجی سربراہ جنرل دھیراج سیٹھ نے کہا کہ سرحدی علاقوں میں چوبیس گھنٹے نگرانی، انٹیلی جنس اشتراک اور جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے دفاعی نظام کو مزید مضبوط بنایا گیا ہے۔ فوجی سربراہ جنرل دھیراج سیٹھ نے پیر پنجال خطے میں لائن آف کنٹرول کے اگلے مورچوں کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے پونچھ، (بقیہ ۶ پر)

بجبہاڑہ اراضی انتقال معاملہ: سابق تحصیلدار سمیت

متعدد افراد کے خلاف اے سی بی نے مقدمہ درج کیا

سرینگر/ ۹ جولائی (ایجنسیز) جموں وکشمیر انسداد بدعنوانی بیورو (اے سی بی) نے ضلع اننت ناگ کے بجبہاڑہ میں مبینہ غیر قانونی اراضی انتقال (میوٹیشن) معاملے میں سابق تحصیلدار، نائب تحصیلدار، پٹواری اور دیگر افراد کے خلاف مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ اے سی بی کی جانب سے جاری بیان کے مطابق مقدمہ سابق تحصیلدار بجبہاڑہ غلام رسول بٹ، اس وقت کے نائب تحصیلدار فیاض احمد وانی، پٹواری غلام نبی باندے اور دیگر افراد کے خلاف درج کیا گیا ہے۔ بیورو کے مطابق 2022 سے 2024 کے درمیان تحصیل بجبہاڑہ میں تقریباً 1,050 کنال اراضی سے متعلق 162 میوٹیشنز مبینہ طور پر دھوکہ دہی سے منظور کیے گئے۔ الزام ہے کہ متعلقہ افسران نے باہمی ملی بھگت سے رجسٹرڈ انتقالی دستاویزات کے بغیر اور مقررہ رجسٹریشن فیس و اسٹامپ ڈیوٹی ادا کیے بغیر اراضی کے انتقالات کی توثیق کی، جس (بقیہ ۶ پر)

امرناتھ یاترا ڈیوٹی سے غیر حاضر رہنے پر ایس پی او کو ملازمت سے فارغ کر دیا گیا

سرینگر/ ۹ جولائی (کے این ایس) امرناتھ یاترا 2026 کے دوران سکیورٹی انتظامات میں کسی بھی قسم کی غفلت برداشت نہ کرنے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) اننت ناگ، امود اشوک ناگپورے نے ڈیوٹی سے غیر حاضر رہنے والے ایک اسپیشل پولیس آفیسر (ایس پی او) کو فوری طور پر ملازمت سے فارغ (بقیہ ۶ پر)

پلوامہ میں تین افراد ڈوب گئے

دو کو بچایا گیا، ایک کی موت

پلوامہ/ ۹ جولائی/ (آفاق نیوز ڈیسک) ضلع پلوامہ کے اُکھو علاقے میں جمعرات کو اُس وقت سنسنی پھیل گئی جب نہانے کے دوران تین غیر مقامی افراد اچانک پانی کے تیز بہاؤ میں پھنس کر ڈوبنے لگے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی مقامی لوگوں اور پولیس نے فوری طور پر مشترکہ ریسکیو آپریشن شروع کیا۔ بروقت کارروائی کے نتیجے میں دو افراد کو بحفاظت پانی سے باہر نکال لیا گیا، تاہم ایک شخص کو بچایا نہ جا سکا اور وہ (بقیہ ۶ پر)

یواے پی اے کیس: بارہمولہ پولیس کی متعدد مقامات پر تلاشی

موبائل فون اور لیپ ٹاپ ضبط

سرینگر/ ۹ جولائی (آفاق نیوز) شمالی کشمیر کے ضلع بارہمولہ میں غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام ایکٹ (یو اے پی اے) کے تحت درج ایک مقدمے کی تحقیقات کے سلسلے میں بارہمولہ پولیس نے متعدد مقامات پر بیک وقت تلاشی کارروائیاں انجام دیتے ہوئے چار موبائل فون اور ایک لیپ ٹاپ ضبط کر لیا۔ پولیس کے ترجمان کے مطابق پولیس اسٹیشن بارہمولہ میں ایف آئی آر نمبر 43/2026 کے تحت یو اے پی اے کی دفعہ 13 اور بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کی دفعہ 351(3) کے تحت درج مقدمے کی جاری تحقیقات کے دوران ضلع کے مختلف علاقوں میں یہ کارروائیاں عمل میں لائی گئیں۔ ترجمان (بقیہ ۶ پر)

مٹن ڈیلروں کے مسائل کے حل کی جانب پیش رفت

ستیش شرما نے پنجاب میں اعلیٰ سطحی میٹنگوں میں شرکت کی

چنڈی گڈھ/ ۹ جولائی / (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و امور صارفین، انفارمیشن ٹیکنالوجی، اُمور نوجوان و کھیل کود، سائنس و ٹیکنالوجی محکمہ جات ستیش شرما نے مٹن ڈیلروں کو درپیش دیرینہ مسائل کو حل کرنے کی سمت ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے آج حکومت پنجاب کے ساتھ اعلیٰ سطحی میٹنگوں کا ایک سلسلہ منعقد کیا جس کے نتیجے میں تجارتی کمیونٹی کے مسائل کے فوری حل کے لئے (بقیہ ۶ پر)

فاروق عبداللہ کا اپوزیشن جماعتوں سے رابطہ

دہلی میں احتجاج مکمل طور پر پرامن، جمہوری اور آئینی ہوگا

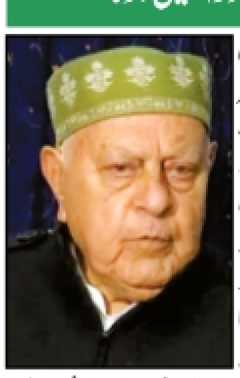

سرینگر/ ۹ جولائی (یو این آئی) جموں وکشمیر کی حکمراں جماعت نیشنل کانفرنس نے پارلیمنٹ کے مانسون سیشن کے آغاز پر نئی دہلی کے جنتر منتر پر ایک بڑے احتجاجی مظاہرے کی تیاری شروع کر دی ہے۔ پارٹی نے قومی اپوزیشن جماعتوں، علاقائی لیڈروں اور جموں وکشمیر کے قانون سازوں سمیت تمام سیاسی حلقوں کو اس احتجاج میں شامل ہونے کی دعوت دی ہے، جس کا مقصد جموں و کشمیر کو دوبارہ مکمل ریاست کا درجہ دلانا ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ بی جے پی جموں وکشمیر کے صدر کو بھی اس احتجاج کا حصہ بننے کی دعوت دی گئی ہے۔ پارلیمنٹ کا مانسون سیشن 20 جولائی سے شروع ہونے جا رہا ہے۔ نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے سیاسی رہنماؤں کے نام لکھے گئے ایک مکتوب میں کہا کہ یہ احتجاج جموں وکشمیر کو دوبارہ ریاست کا درجہ دینے میں مرکز کی طرف سے کی جانے والی "غیر منصفانہ تاخیر" کے خلاف ایک "سنجیدہ اور جمہوری" آواز (بقیہ ۶ پر)

رہبر کھیل اساتذہ اور ڈیلی ویجروں کے مستقلی کی راہ ہموار: ستیش شرما

این وائی سی کی تنخواہوں میں اضافہ ہوگا

سرینگر/ ۹ جولائی (کے این ایس) کھیل کود اور قبائلی امور کے وزیر ستیش شرما نے کہا ہے کہ رہبر کھیل اساتذہ، ور ڈیلی ویجروں کے مستقلی کی راہ ہموار ہو گئی ہے اور اس حوالے سے کوششیں جاری ہیں جو آخری مرحلے میں ہیں جبکہ این وائی سی کی تنخواہوں میں باوقار حد تک اضافہ کیا جائے گا۔ ان باتوں کا اظہار وزیر موصوف نے جمعرات کے روز سری نگر میں نوجوانوں کے ایک وفد کی جانب سے ان کا استقبال کرنے کے بعد میڈیا نمائندوں کے ساتھ بات چیت کے دوران کیا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق وزیر موصوف نے بتایا کہ رہبر کھیل اساتذہ، این وائی سی اور ڈیلی ویجروں کے مستقلی کی راہ ہموار ہوئی (بقیہ ۶ پر)

زکورہ انڈسٹریل ایریا میں بھیانک آتشزدگی

دو عمارتیں خاکستر، کروڑوں روپے کا نقصان

سرینگر/ ۹ جولائی (یو پی آئی): سرینگر کے زکورہ انڈسٹریل ایریا میں جمعرات کی شام دیر گئے آگ کی ایک ہولناک واردات میں دو صنعتی عمارتیں مکمل طور پر خاکستر ہو گئیں، جبکہ ایک ٹیکسٹائل یونٹ میں موجود کروڑوں روپے مالیت کا سامان جل کر راکھ ہو گیا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق آگ اچانک ایک ٹیکسٹائل صنعت میں بھڑک اٹھی اور دیکھتے ہی دیکھتے اس نے پوری عمارت کو اپنی (بقیہ ۶ پر)

سرینگر اور کولگام میں منشیات فروشوں کی کروڑوں روپے کی غیر منقولہ جائیدادیں ضبط

نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان کے تحت پولیس کی ایک اور بڑی کاروائی

سرینگر/ ۹ جولائی/ (آفاق نیوز) جاری "نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان" کے تحت منشیات کی اسمگلنگ کے مالیاتی ڈھانچے کے خلاف ایک بڑی کارروائی کرتے ہوئے سری نگر پولیس نے دو بدنام زمانہ منشیات فروشوں کی تقریباً 1.05 کروڑ روپے مالیت کی دو غیر منقولہ جائیدادیں ضبط کر لیں۔ جبکہ کولگام میں بھی ایک کروڑ روپے مالیت کی جائیداد ضبط کی گئی یہ کارروائی پولیس اسٹیشن (بقیہ ۶ پر)

مختلف اضلاع کی خبریں

متعدد وفود نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے 'رابطہ' میں ملاقات کی

عوامی مسائل کے حل کا مطالبہ کیا

سری نگر/۹جولائی/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج 'رابطہ' میں متعدد عوامی وفود سے ملاقات کی اوران کے مختلف عوامی و شعبہ جاتی مسائل، شکایات اور مطالبات بغور سنے۔ انڈسٹریل پی او پی ایسوسی ایشن کٹھوعہ کے ایک وفد نے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور جموں و کشمیر میں جپسم کی عدم دستیابی کے باعث پلاسٹر آف پیرس (پی او پی) صنعت کو درپیش مشکلات سے انہیں آگاہ کیا۔ وزیر اعلیٰ نے وفد کے مسائل کو بغور سنا اور یقین دلایا کہ متعلقہ محکموں سے مشاورت کے بعد اس معاملے کا جائزہ لیا جائے گا تاکہ ایک دیرپا حل تلاش کیا جاسکے۔ بعد میں خدمت سینٹر ایسوسی ایشن کے ایک وفد بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقی ہوا اور اپنے مطالبات پر مشتمل ایک تجویز پیش کی۔ وزیر اعلیٰ نے وفد کو یقین دلایا کہ اس کی پیش کردہ نمائندگی کا متعلقہ محکموں سے مشاورت (بقیہ ۶ پر)

شوبیاں آپریشن چھٹے روز میں داخل: فورسز کا سرچ آپریشن تیز

سرینگر/۹جولائی (یو این آئی) جنوبی کشمیر کے ضلع شوبیاں میں لشکرِ طیبہ کے ایک کمانڈر کی ہلاکت کے ایک دن بعد، سیکیورٹی فورسز نے جمعرات کو مسلسل چھٹے روز بھی اس کے مفرور ساتھی کی تلاش جاری رکھی۔ حکام کے مطابق، فوج، جموں و کشمیر پولیس اور سی آر پی ایف کی مشترکہ ٹیموں نے شوبیاں کے میمندر - چنا پورہ علاقے میں تلاشی مہم کو مزید تیز کر دیا ہے۔ یہ آپریشن 4 جولائی کو اس وقت شروع کیا گیا تھا جب خفیہ اداروں کی جانب سے علاقے میں لشکرِ طیبہ کے دو دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع ملی تھی۔ جاری آپریشن کے دوران اب تک سیکیورٹی فورسز اور دہشت گردوں کے درمیان دو بار فائرنگ کا تبادلہ ہو چکا ہے۔ پہلی مرتبہ ہفتے کی شام اور دوسری بار بدھ کی صبح۔ ایک اہلکار نے بتایا، "دوسرے دہشت گرد کا سراغ لگانے کے لیے تلاشی مہم جاری ہے، جس کے بارے میں خدشہ ہے کہ وہ اسی علاقے میں کہیں چھپا ہوا ہے۔" واضح رہے کہ بدھ کی صبح سیکیورٹی فورسز کو اس وقت ایک بڑی کامیابی ملی جب انہوں نے لشکرِ طیبہ کے مقامی کمانڈر ذاکر احمد گنائی کو ایک مقابلے میں ہلاک کر دیا۔ ضلع کلگام کے موتلہامہ گاؤں کے رہائشی ذاکر نے ستمبر 2023 میں عسکریت پسندی کی راہ اختیار کی تھی۔ ذاکر کی ہلاکت کے بعد، حکام کا ماننا ہے کہ اب وادی کشمیر میں صرف ایک ہی مقامی عسکریت پسند سرگرم رہ گیا ہے، جبکہ سیکیورٹی حکام کے تخمینے کے مطابق تقریباً 20 سے 30 پاکستانی دہشت گرد اب بھی وادی میں موجود ہیں۔ سرکاری ذرائع کا کہنا ہے کہ شوبیاں میں جاری یہ آپریشن اس وقت تک ختم نہیں ہوگا جب تک پورے علاقے کو مکمل طور پر کلیئر نہیں (بقیہ ۶ پر)

راجپورہ، اُوڑی اور پانپور کے اراکین اسمبلی نے جاوید رانا سے ملاقات کی

عوامی شکایات کے جلد از جلد ازالے کا مطالبہ کیا

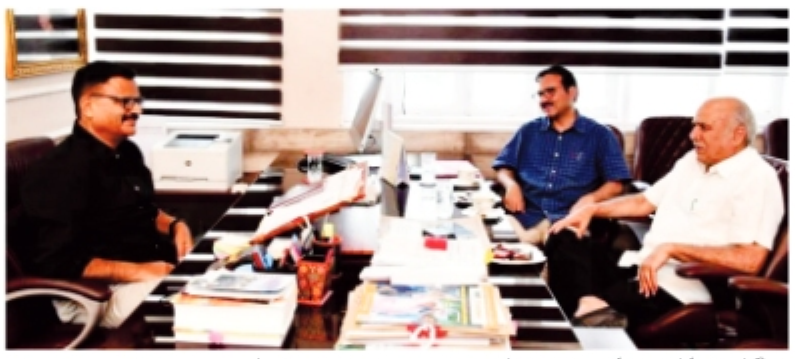

سری نگر/۹جولائی/ (ڈی آئی پی آر) ممبر اسمبلی راجپورہ غلام محی الدین میر، رکن قانون ساز اسمبلی اوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع اور ممبر قانون ساز اسمبلی پانپور حسنین مسعودی نے آج سول سیکرٹریٹ میں وزیر برائے جل شکتی، جنگلات (بقیہ ۶ پر)

سنٹرل سلک بورڈ نے بڈگام میں شمالی خطے کے لیے

ایم آر ایم اے 2.0 اورینٹیشن ورکشاپ کا انعقاد کیا

سرینگر/۹جولائی/ (پی آئی بی) سنٹرل سلک بورڈ (سی ایس بی)، وزارتِ ٹیکسٹائل، حکومتِ ہند نے آج این آئی ایف ٹی کے اوم پورہ، بڈگام کیمپس میں شمالی خطے کے لیے 'میرا ریشم، میرا ابھیمان (ایم آر ایم اے) 2.0' اورینٹیشن ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ ورکشاپ میں ریاستی محکمہ ریشم پروری کے 60 سے زائد افسران نے شرکت کی، جن کا تعلق اتراکھنڈ، ہریانہ، پنجاب، جموں و کشمیر اور ہماچل پردیش سے تھا۔ اس کے علاوہ سنٹرل سلک بورڈ کے سائنس دان بھی اس موقع پر موجود تھے۔ ایم آر ایم اے 2.0 مہم کا آغاز 22 جون 2026 کو ملک کے 218 اضلاع میں کیا گیا تھا۔ یہ پروگرام سال 2025 میں شروع کی گئی ایم آر ایم اے 1.0 مہم کا تسلسل ہے، جس کے تحت تقریباً ایک لاکھ ریشم پروری سے وابستہ افراد تک رسائی حاصل کی گئی تھی۔ سو روزہ ایم آر ایم اے 2.0 مہم کا مقصد ریشم پروری کے شعبے میں متعلقہ فریقوں سے رابطہ مضبوط بنانا، زمینی سطح پر منصوبہ بندی، ڈیجیٹل رپورٹنگ اور مربوط نفاذ کو فروغ دینا ہے۔ افتتاحی اجلاس میں ڈاکٹر این سکتی ویل، ڈائریکٹر، سی ایس بی - سی ایس آر اینڈ ٹی آئی، پامپور؛ سید اظہر، جوائنٹ ڈائریکٹر، این آئی ایف ٹی سرینگر؛ پردیپ کمار، ڈائریکٹر، محکمہ ریشم پروری، اتراکھنڈ؛ جے آر سمارتھا آئی ایف ایس، جوائنٹ ڈائریکٹر (انتظامیہ)، سنٹرل آفس، سی ایس بی، بنگلورو؛ اعجاز احمد بٹ، آئی اے ایس، (بقیہ ۶ پر)

اراکین اسمبلی حسنین مسعودی اور ارشاد رسول کار نے جاوید احمد ڈار سے ملاقات کی

پانپور اور سوپور کی ترقیاتی ترجیحات پر تبادلہ خیال کیا

سری نگر/۹جولائی/ (ڈی آئی پی آر) ممبر اسمبلی پانپور جسٹس (ریٹائرڈ) حسنین مسعودی اور رکن اسمبلی سوپور ارشاد رسول کار نے آج سول سیکرٹریٹ میں وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار سے ملاقات کی۔ انہوں نے اپنے اپنے حلقوں سے متعلق مختلف ترقیاتی امور اور عوامی فلاحی مسائل وزیر موصوف کو گوش گزار کئے۔ دورانِ ملاقات دونوں قانون سازوں نے اپنے حلقوں سے متعلق متعدد مطالبات پیش کئے جن میں عوامی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر میں پائیدار سیاحت کی ترقی کیلئے طویل مدتی حکمت عملی زیر غور

ماحولیاتی تحفظ پر مبنی سیاحت کے فروغ پر توجہ مرکوز: ڈائریکٹر ٹورازم

امسال جموں و کشمیر آنے والوں میں تقریباً 95 فیصد گھریلو سیاح، 5 فیصد غیر ملکی

سری نگر/۹جولائی (ایجنسیز) ڈائریکٹر محکمہ سیاحت کشمیر سید قمر سجاد نے کہا ہے کہ حکومت نے خطے کے نازک قدرتی وسائل کے تحفظ کے ساتھ ساتھ پائیدار سیاحت کی ترقی کیلئے ایک طویل مدتی حکمت عملی مرتب کرنے کیلئے سیاحت کے اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت شروع کی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق شیر کشمیر انٹرنیشنل کانفرنس سینٹر سری نگر میں منعقدہ ایک روزہ ٹورازم کنکلیو کے موقع پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے ڈائریکٹر محکمہ سیاحت کشمیر سید قمر سجاد نے کہا کہ یہ تقریب ایک جامع روڈ میپ کا آغاز ہے جسے سیاحتی تجارتی اداروں اور حکام کے ساتھ مل کر تیار کیا جائے گا جو جموں اور کشمیر بھر میں مقامات کا انتظام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مجوزہ فریم ورک سیاحت کو فروغ دینے پر توجہ مرکوز کرے گا اور ماحولیاتی تحفظ کو یقینی بنائے گا، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ کشمیر کے قدرتی وسائل سیاحوں کیلئے خطے کا سب سے بڑا کشش بنے ہوئے ہیں۔ موسمیاتی تبدیلی سے درپیش چیلنجوں پر روشنی ڈالتے ہوئے ڈائریکٹر محکمہ سیاحت کشمیر سید قمر سجاد نے کہا کہ گلوبل وارمنگ ایک عالمی رجحان ہے اور جموں و کشمیر کو پائیدار ماحولیاتی اقدامات (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے پی ایم سوریہ گھر یوجنا اور سولرائزیشن مشن کیلئے ماہانہ اہداف طے کئے

یوجنا کی عمل آوری میں بالخصوص کپواڑہ اور شوپیاں اضلاع میں کئے گئے کام کی ستائش

سری نگر/۹جولائی/ (ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے آج ایک جامع جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں پی ایم سوریہ گھر: مفت بجلی یوجنا اور جموں و کشمیر میں جاری سرکاری عمارتوں کی سولرائزیشن پروگرام کے تحت حاصل شدہ پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ بجلی، ایڈیشنل چیف سیکرٹری خزانہ، صوبائی کمشنران، جموں و کشمیر جے پی ڈی سی ایل اور کے پی ڈی سی ایل کے مینیجنگ ڈائریکٹروں، چیف ایگزیکٹو آفیسر جے اے کے ای ڈی اے کے علاوہ دیگر متعلقہ محکموں کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔ دورانِ میٹنگ چیف سیکرٹری نے دونوں پاور ڈسٹری بیوشن کمپنیوں (ڈی آئی (بقیہ ۶ پر)

ناظم اطلاعات اور ڈی آئی پی آر کے ملازمین کا

انفارمیشن آفیسر مجیب احمد کے بیٹے کے انتقال پر اظہارِ تعزیت

سری نگر/۹جولائی/ (ڈی آئی پی آر) ناظم اطلاعات و تعلقات عامہ شریا سنگھل نے آج میڈیا کمپلیکس سری نگر میں منعقدہ ایک تعزیتی میٹنگ کے دوران ڈی آئی پی آر کے انفارمیشن آفیسر مجیب احمد کے بیٹے کے انتقال پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا۔ اُنہوں دُکھ کی اس گھڑی میں مجیب احمد اور اُن کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی و تعزیت کا اظہار کیا۔ اُنہوں نے مرحوم کی روح کے ابدی سکون اور سوگوار کنبے کو اس صدمہ عظیم کو برداشت کرنے کی ہمت کے لئے بھی دعا کی۔ دریں اثنا، محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ (ڈی آئی پی آر) کے ملازمین نے بھی مجیب احمد بیٹے کے انتقال پر گہرے دُکھ کا اظہار کرتے ہوئے سوگوار کنبے کے ساتھ دلی ہمدردی و یکجہتی کا اظہار کیا۔ اُنہوں نے دُعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور اہل خانہ کو یہ ناقابل تلافی نقصان برداشت کرنے کی ہمت دے۔ اس موقعہ پر محکمہ کے افسران اور ملازمین نے مرحوم کی روح کے احترام میں دو منٹ کی خاموشی اختیار کی اور مرحوم کی روح کے ابدی و دائمی سکون کے لئے دُعا کی۔ تعزیتی میٹنگ میں جوائنٹ ڈائریکٹر انفارمیشن (ہیڈکوارٹرز) ڈاکٹر ظہور احمد رینہ اور ڈی آئی پی آر کے دیگر افسران و ملازمین نے بھی شرکت کی۔

میر واعظ نے بڈگام میں آیت اللہ خامنہ ای کو خراجِ عقیدت پیش کیا

مسلم اتحاد کو ان کے لیے سب سے بڑا خراج قرار دیا

سرینگر/۹جولائی/ میر واعظ کشمیر اور سربراہ متحدہ مجلس علماء، جموں و کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق نے بڈگام میں انجمن شرعی شیعان کی جانب سے منعقدہ ایک یادگاری تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مرحوم آیت اللہ سید علی خامنہ ای کو خراج عقیدت پیش کیا۔ یہ تقریب آغا سید حسن الموسوی الصفوی کی سربراہی میں منعقد ہوئی۔ میر واعظ نے آیت اللہ خامنہ ای کو عالمِ اسلام کی ایک (بقیہ ۶ پر)

متنازع کتاب کے معاملے پر جموں یونیورسٹی متحرک،

تمام لائبریریوں میں کتابوں کے جائزے کی ہدایت

سرینگر/۹جولائی (یو پی آئی) جموں و کشمیر حکومت کی جانب سے متنازع کتاب پر پابندی عائد کیے جانے کے بعد جموں یونیورسٹی انتظامیہ نے بھی تمام تدریسی شعبوں، مراکز اور لائبریریوں کو اپنے ذخیرہ کتب اور مطالعاتی مواد کا فوری جائزہ لینے کی ہدایت جاری کر دی ہے۔ یونیورسٹی انتظامیہ کی جانب سے جاری سرکولر کے مطابق تمام ریکٹروں، ڈائریکٹروں، شعبہ جاتی سربراہان اور لائبریری انچارجوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنی متعلقہ لائبریریوں اور شعبہ جاتی ذخائر میں موجود تمام کتابوں اور اشاعتی مواد کا تفصیلی جائزہ لیں تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ کوئی ایسا مواد موجود نہ ہو جو قومی مفاد، ملک کی خودمختاری، سالمیت یا سلامتی کے منافی ہو۔ یہ اقدام اس وقت سامنے آیا جب اطلاعات موصول ہوئیں کہ جموں یونیورسٹی کے محکمہ سیاسیات کی لائبریری میں بھی متنازع کتاب موجود ہے، جسے مبینہ طور پر متعلقہ ماہرین کی کمیٹی کی منظوری کے بغیر خریدا گیا تھا۔ اس انکشاف کے بعد یونیورسٹی انتظامیہ نے معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے تمام شعبوں میں کتابوں کی جانچ کا عمل شروع کرنے کا فیصلہ کیا۔ سرکولر میں واضح کیا گیا ہے کہ یونیورسٹی کی لائبریریوں میں صرف وہی کتابیں اور تحقیقی مواد رکھا جانا چاہیے جو اعلیٰ تعلیم، تدریس اور تحقیق کے فروغ میں معاون ثابت ہوں۔ ایسے کسی بھی مواد کو لائبریریوں کا حصہ نہیں ہونا چاہیے جو بھارت کی خودمختاری، سالمیت، سلامتی (بقیہ ۶ پر)

اوڑی میں 'عصرِ حاضر میں ادب کی معنویت اور تقاضے' پر کامیاب اردو سیمینار کا انعقاد

شیرازہ اردو کے تازہ شمارے کی رونمائی اور شاندار مشاعرے نے حاضرین کو متاثر کیا

اوڑی/۹جولائی/ جمیل انصاری/ جموں اینڈ کشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے زیر اہتمام اور شعبہ اردو، گورنمنٹ ڈگری کالج اوڑی کے اشتراک سے آج ایک روزہ اردو سیمینار بعنوان "عصر حاضر میں ادب کی معنویت اور تقاضے" کا کامیاب انعقاد کیا گیا۔ کالج کے آڈیٹوریم میں منعقدہ اس علمی و ادبی پروگرام میں اساتذہ، ادباء، شعراء، طلبہ و طالبات اور ادب سے وابستہ شخصیات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ تقریب کی صدارت ممتاز ادیب و شاعر جناب شبیر احمد شبیر نے کی، جبکہ جناب شاہد دلنوی مہمان خصوصی، پروفیسر عبدالمجید چالکو میزبان اعلیٰ اور محمد سلیم سالک نمائندہ جموں اینڈ کشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کی حیثیت سے ایوان صدارت میں موجود رہے۔ پروگرام کے آغاز میں کالج کے پرنسپل پروفیسر عبدالمجید چالکو نے مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے ایسے علمی و ادبی پروگراموں کو طلبہ کی فکری اور ادبی تربیت کے لیے نہایت اہم قرار دیا۔ بعد ازاں محمد سلیم سالک، مدیر شیرازہ اردو، نے سیمینار کے اغراض و مقاصد پر مفصل روشنی ڈالی اور عصر حاضر میں ادب کی افادیت، اردو زبان کی اہمیت اور نوجوان نسل میں مطالعے کے فروغ پر اظہار خیال کیا۔ سیمینار کا کلیدی مقالہ معروف محقق جناب صوفی شوکت نے "عصر حاضر میں ادب کی معنویت اور تقاضے" کے عنوان پر پیش کیا۔ ان کا مقالہ علمی، تحقیقی اور معلوماتی نکات سے بھرپور تھا جسے حاضرین، بالخصوص طلبہ و طالبات، نے انتہائی دلچسپی اور انہماک سے سنا۔ مقالے کے بعد سوال (بقیہ ۶ پر)

الطاف بخاری نے ریاستی درجے کی بحالی کی حمایت کی

نیشنل کانفرنس کے احتجاجی طریقہ کار پر سوال اٹھایا

سرینگر/۹جولائی (یو پی آئی) جموں و کشمیر اپنی پارٹی کے صدر الطاف بخاری نے جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کرنے کے مطالبے کی بھرپور حمایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ریاستی حیثیت کی بحالی عوام کی دیرینہ خواہش ہے اور اس مقصد کے لیے تمام سیاسی جماعتوں کو متحد ہو کر آواز بلند کرنی چاہیے۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے الطاف بخاری نے کہا کہ ان کی جماعت شروع سے ہی جموں و کشمیر کو مکمل ریاستی درجہ واپس دینے کی حامی رہی ہے اور اس مطالبے پر کوئی اختلاف نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حیثیت کی بحالی سے جمہوری ادارے مزید مضبوط ہوں گے اور عوامی نمائندوں کو اختیارات کی منتقلی یقینی بنائی جا سکے گی۔ تاہم انہوں نے نیشنل کانفرنس کی جانب سے اس معاملے پر اختیار کیے گئے احتجاجی طریقہ؟ کار پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ اگر کوئی جماعت حکومت کا حصہ بھی ہو اور ساتھ ہی احتجاج بھی کرے تو اس سے عوام میں الجھن پیدا ہوتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ریاستی درجے جیسے اہم مسئلے پر سنجیدہ اور موثر سیاسی حکمت عملی اپنانے کی ضرورت ہے۔ الطاف بخاری نے کہا کہ ریاستی درجے کی بحالی کسی ایک جماعت کا نہیں بلکہ جموں و کشمیر کے ہر شہری کا مسئلہ ہے، اس لیے تمام سیاسی قوتوں کو ذاتی اور جماعتی مفادات سے بالاتر ہو کر مشترکہ (بقیہ ۶ پر)

لداخ میں سیاحوں کی آمد میں نمایاں اضافہ

غیر ملکی سیاحوں کی تعداد تقریباً دوگنی

سرینگر/۹جولائی (ایجنسیز) لداخ میں سیاحت کے شعبے نے رواں برس نمایاں پیش رفت درج کرتے ہوئے جون 2026 کے دوران ملکی اور غیر ملکی سیاحوں کی آمد میں خاطر خواہ اضافہ ریکارڈ کیا ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ سال کے مقابلے میں غیر ملکی سیاحوں کی تعداد تقریباً دوگنی ہو گئی ہے، جس سے لداخ کی عالمی سطح پر بڑھتی ہوئی مقبولیت کا اندازہ ہوتا ہے۔ لداخ انتظامیہ کے مطابق جون 2026 میں 6,680 غیر ملکی سیاح لداخ پہنچے، جبکہ جون 2025 میں یہ تعداد 3,349 تھی۔ اس طرح ایک سال کے دوران غیر ملکی سیاحوں کی آمد میں 99.46 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ مجموعی طور پر جون (بقیہ ۶ پر)

ناموافق موسمی حالات سے کئی علاقوں میں چری کی پیدار میں کمی

مارکیٹ تک کم مقدار میں پہنچنے کے باعث کاشتکاروں کو بہتر قیمتیں ملی

سری نگر/۸جولائی (ایجنسیز) جیسا کہ اس سال کا چیری سیزن منفی موسم کی زد میں آنے کے بعد اختتام کو پہنچ رہا ہے، جموں و کشمیر حکومت ہولیسٹک ایگریکلچر ڈیولپمنٹ پروگرام (ایچ اے ڈی پی) کے تحت 125.93 کروڑ روپے کے پروجیکٹ پر امیدیں باندھ رہی ہے تاکہ پیداوار میں اضافہ، فصل کے بعد ہونے والے نقصانات کو کم کرکے، کاشتکاروں کی آمدنی میں اضافہ کر کے اس شعبے کو بحال کیا جا سکے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) تازہ ترین سیزن میں ناموافق موسمی حالات کی وجہ سے چیری اگانے والے کئی علاقوں میں کم پیداوار دیکھی گئی۔ تاہم، مارکیٹ میں آمد میں کمی نے کاشتکاروں کو بہتر قیمتیں حاصل کرنے میں مدد کی، جس سے جزوی طور پر پیداوار میں کمی کی تلافی ہوئی۔ اس پس منظر میں، حکومت چیری کلسٹر ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے ذریعے اس شعبے کو مضبوط بنانے کے لیے طویل مدتی مداخلتوں پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔ ایک انگریزی اخبار میں شائع رپورٹ کے مطابق یہ پروجیکٹ گاندربل اور بارہمولہ میں لاگو کیا جا رہا ہے، جو جموں اور کشمیر کے دو سرکردہ چیری پیدا کرنے والے اضلاع ہیں، جو تقریباً 1440 ہیکٹر باغات پر محیط ہیں اور تقریباً 4000 چیری کاشتکاروں کو براہ راست فائدہ پہنچ رہا ہے۔ حکام کے مطابق، یہ منصوبہ پری پروڈکشن، کاشت (بقیہ ۶ پر)

صوفی بزرگ و شاعر حضرت میر عبدالعزیز قادری انتقال کر گئے

نماز جنازہ میں محبین کی بڑی تعداد کی شرکت

پلوامہ/۹جولائی (صوفی میڈیا سروسز) تملہ ہال پلوامہ کشمیر کے صوفی و روحانی بزرگ و صوفی شاعر حضرت میر عبدل عزیز قادری رحمۃ اللہ علیہ آج طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے۔ ان کے نماز جنازہ میں ان کے مریدین، محبین اور متوسلین کے علاوہ سینکڑوں لوگوں نے شرکت کی۔ جس کے بعد ان کے جسد خاکی کو اس جگہ (تکیہ) مدفن کیا گیا جو میر صاحب نے اپنی حیاتی میں ہی تعمیر کیا تھا۔ ہردلعزیز میر عزیز کے وصال ہونے سے صوفی گاؤں تملہ ہال سمیت علاقہ شاہورہ پلوامہ میں صف ماتم بچھ گیا۔ اور بھاری تعداد میں لوگ صوفی گاؤں تملہ ہال کا رخ کرتے نظر آیے۔ حضرت فقیر میر عزیز قادری رحمتہ اللہ علیہ کی اجتماعی فاتحہ خوانی اتوار 12 جولائی کو ان کے تکیہ پر انجام دی جایے گی۔ جس کے بعد میر عزیز کے دولت خانہ پر بھی مجلس منعقد ہوگی۔

ہندواڑہ میں سڑک حادثہ

ہیڈ ماسٹر جاں بحق

سرینگر/۹جولائی (ایجنسیز) شمالی کشمیر کے ہندواڑہ علاقے میں پیش آئے ایک المناک سڑک حادثے میں ایک 56 سالہ ہیڈ ماسٹر جاں بحق ہوگئے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق یہ حادثہ گزشتہ رات یونسو ہندواڑہ میں پیش آیا، جہاں ایک تیز رفتار گاڑی نے سڑک عبور کر رہے ایک راہگیر کو ٹکر ماردی۔ متوفی کی شناخت فیاض احمد لون ساکن واہی پورہ کے طور پر ہوئی ہے، جو محکمہ تعلیم میں ہیڈ ماسٹر کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے۔ حادثے میں وہ شدید زخمی ہوگئے اور موقع پر ہی دم توڑ گئے۔ واقعے کے بعد پولیس نے لاش کو قانونی کارروائی کے لیے اپنی تحویل میں لے لیا۔ پولیس نے حادثے کا مقدمہ درج (بقیہ ۶ پر)

ٹبل چاڈورہ میں دھمبالی ڈانس کا رنگارنگ ثقافتی پروگرام کا انعقاد

شکر شاہ دھمبالی ڈانس سینٹر نے کیا تھا پروگرام کا اہتمام

بڈگام/۹جولائی/ شکور شاہ دھمبالی ڈانس سینٹر گوپال پورہ چاڈورہ کے زیر اہتمام وزارتِ ثقافت حکومت ہند نئی دہلی کی ریپرٹری گرانٹ (گرو ششیہ پرمپرا) اسکیم کے تحت ٹبل چاڈورہ میں کشمیری روایتی لوک رقص "دھمبالی" کا ایک رنگا رنگ ثقافتی پروگرام منعقد ہوا۔ پروگرام میں دھمبالی ڈانس سینٹر کے فنکاروں نے کشمیری لوک رقص کی دلکش پیشکش سے حاضرین کو خوب محظوظ کیا۔ فنکاروں کی پرجوش کارکردگی اور روایتی انداز نے سامعین سے بھرپور داد حاصل کی۔ اس موقع پر مقامی لوگوں، طلبہ اور ثقافت سے دلچسپی (بقیہ ۶ پر)

ڈل جھیل سے متعلق 24 سال پرانے مقدمے میں

ہائی کورٹ نے جامع پیش رفت رپورٹ طلب کر لی

سرینگر/۹جولائی (یو پی آئی) جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ نے سرینگر کی تاریخی ڈل جھیل کے تحفظ، بحالی اور ماحولیاتی بہتری سے متعلق گزشتہ 24 برس سے زیر سماعت عوامی مفاد کی عرضی میں آئندہ سماعت سے قبل مقدمے کی مجموعی پیش رفت پر جامع رپورٹ طلب کرتے ہوئے کہا ہے کہ مستقبل کے لائحہ عمل کا تعین مکمل حقائق سامنے آنے کے بعد کیا جائے گا۔ قائم مقام چیف جسٹس سنجیو کمار اور جسٹس محمد یوسف وانی پر مشتمل ڈویژن بنچ نے مقدمے کی سماعت کے دوران عدالتی معاون (ایمیکس کیوری) سینئر وکیل زیڈ اے شاہ کو ہدایت دی کہ وہ مقدمے میں اب تک جاری ہونے والے عدالتی احکامات، ان پر عمل درآمد، حاصل شدہ پیش رفت اور ان امور کی نشاندہی پر مشتمل ایک جامع حقائقی نوٹ عدالت میں پیش کریں، جن پر اب بھی عدالتی توجہ درکار ہے۔ یہ ہدایات عوامی مفاد کی عرضی (پی آئی ایل) نمبر 159/2002 کی سماعت کے دوران جاری کی گئیں، جو سید اقبال طاہر گیلانی کی جانب سے ڈل جھیل کے تحفظ اور بحالی کے لیے دائر کی گئی تھی۔ عدالت نے اپنے حکم میں کہا کہ یہ مقدمہ گزشتہ 24 برس سے زیر سماعت ہے اور اس دوران ڈل جھیل کی بحالی، ماحولیاتی تحفظ، تجاوزات کے خاتمے اور آلودگی پر قابو پانے کے حوالے سے متعدد احکامات صادر کیے جا چکے ہیں۔ تاہم آئندہ کارروائی سے قبل یہ جاننا ضروری ہے کہ ان ہدایات پر کس حد تک عمل درآمد (بقیہ ۶ پر)

اُوڑی حلقے میں سیاحتی ترقی کے بڑے منصوبے منظور

نامبلہ میں 9 بارش گاہیں، آبشار پر پیدل راستے اور پارک کی تعمیر شامل

سرینگر/۹جولائی/ (نامہ نگار) ایم ایل اے اُوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع اُوڑی کی مسلسل کوششوں اور مضبوط پیروی کے نتیجے میں اُوڑی اور بونیار فاریسٹ رینج میں ضلع سیکٹر اسکیم (SSY) 202526 کے تحت سیاحت سے متعلق متعدد ترقیاتی منصوبے منظور کیے گئے ہیں، جو علاقے میں سیاحتی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور مقامی ترقی کو فروغ دینے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔ ان منصوبوں کے لیے مجموعی طور پر 65 لاکھ روپے کی منظوری دی گئی ہے۔ ان کا مقصد سیاحوں کو بہتر سہولیات فراہم کرنا، ماحولیاتی سیاحت (ایکو ٹورازم) کو فروغ دینا اور اُوڑی حلقہ انتخاب کی سیاحتی صلاحیت کو مزید اجاگر کرنا ہے۔ منظور شدہ منصوبوں میں گھر کوٹ، (بقیہ ۶ پر)

ہندوستان اور آسٹریلیا نے دفاع، سکیورٹی، جوہری توانائی اور سائبر سکیورٹی سمیت 18 شعبوں میں معاہدوں پر دستخط کئے

آسٹریلیا-کینیڈا-ہندستان ٹیکنالوجی اور اختراعی شراکت داری کے تحت ایک مفاہمت نامہ بھی شامل

نئی دہلی، 9 جولائی (ایجنسیز) ہندستان اور آسٹریلیا نے دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے لیے دفاع، سمندری سلامتی، توانائی، غیر فوجی جوہری تعاون، سائبر سکیورٹی، تعلیم، ہنرمندی کے فروغ، ٹیکنالوجی، تحقیق، ثقافت اور گرین انرجی سمیت مختلف شعبوں میں 18 معاہدوں پر دستخط کیے ہیں۔ آسٹریلیا کے دورے پر گئے وزیر اعظم نریندر مودی اور ان کے آسٹریلوی ہم منصب انتھنی البنیز کے درمیان جمعرات کو تیسرے ہندستان-آسٹریلیا سربراہ اجلاس کے بعد یہ فیصلے کیئے گئے۔ ان معاہدوں میں دفاع اور سلامتی کے تعاون پر مشترکہ اعلامیہ، سمندری سلامتی تعاون کا روڈ میپ، توانائی کی حفاظت پر مشترکہ بیان، ہندستان-آسٹریلیا سویلین جوہری معاہدے کے انتظامی انتظامات کو حتمی شکل دینا اور سائبر، اہم ٹیکنالوجیز اور سپلائی چینز پر ہندستان-آسٹریلیا شراکت داری شامل ہیں۔ دونوں ممالک نے ہندستانی کوسٹ گارڈ اور آسٹریلیا کی میرین بارڈر کمانڈ کے درمیان مفاہمت نامہ پر دستخط کیے، 2028-29 میں آسٹریلین ڈیفنس کالج میں ہندستانی فوجی انسٹرکٹر کی تعیناتی کا اعلان کیا اور کان کنی کی مہارت، پیشہ ورانہ تعلیم، جیو سائنسز، روایتی علم، سائنسی تحقیق، فلمی تعلیم اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز سے متعلق معاہدوں کو بھی حتمی شکل دی۔ آسٹریلیا نے فلنڈرز یونیورسٹی کو بنگلورو میں کیمپس قائم کرنے کے لیے لیٹر آف انٹینٹ اور وکٹوریہ یونیورسٹی کو گروگرام میں کیمپس قائم کرنے کے لیے منظوری کا خط سونپا۔ اس کے علاوہ تین دیگر معاہدوں میں ہندستانی قدیم نوادرات کی وطن واپسی، پنڈت دین دیال انرجی یونیورسٹی، گاندھی نگر میں روف ٹاپ سولر ٹریننگ اکیڈمی کا کام شروع کرنا اور آسٹریلیا-کینیڈا-ہندستان ٹیکنالوجی اور اختراعی شراکت داری کے تحت ایک مفاہمت نامہ بھی شامل ہے۔

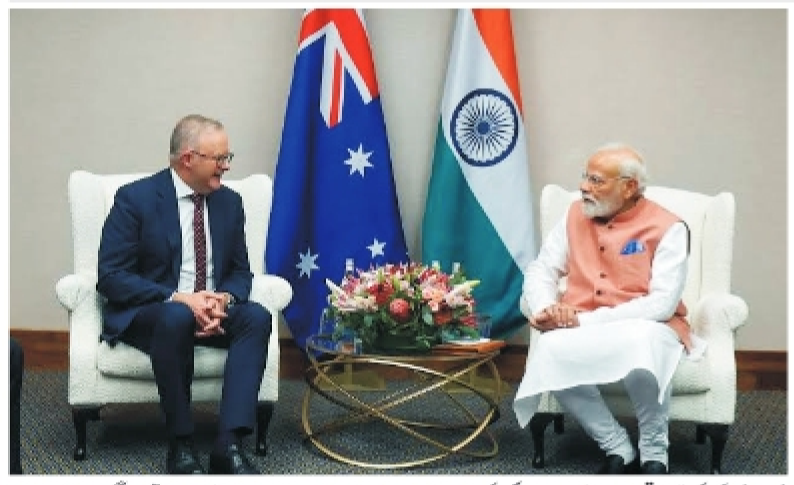

پہلی ششماہی میں این سی آر میں مکانات کی فروخت سات فیصد گھٹی،

ممبئی بدستور سب سے بڑی مارکیٹ

نئی دہلی، 9 جولائی (یو این آئی) ملک کی آٹھ بڑی رہائشی منڈیوں میں رواں سال کی پہلی ششماہی کے دوران گھروں کی فروخت میں ایک فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ نائٹ فرینک نے ممبئی، بنگلورو، پونے، دہلی-این سی آر، حیدرآباد، احمد آباد، چنئی اور کولکاتہ کے اعداد و شمار کی بنیاد پر جمعرات کو جاری انڈیا ریئل اسٹیٹ رپورٹ میں بتایا کہ جنوری تا جون 2026 کے دوران آٹھ شہروں میں 1,71,471 رہائشی یونٹس کی فروخت ریکارڈ کی گئی جو گزشتہ سال کی پہلی ششماہی فروخت 1,70,201 مکانات کے مقابلے میں ایک فیصد زیادہ ہے۔ نیز یہ گزشتہ 12 برسوں کی مضبوط ترین نیم سالانہ فروخت میں سے ایک ہے۔ خاص طور پر جہاں دیگر سات شہروں میں فروخت میں اضافہ ہوا ہے، وہیں دہلی-این سی آر میں سات فیصد کی نمایاں کمی دیکھی گئی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ فروخت میں قریب قریب جمود اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ مارکیٹ اب اپنے موجودہ دور کے سنترپتی مرحلے میں داخل ہو چکی ہے۔ سال 2020 میں کورونا وبا کی وجہ سے آئی گراوٹ کے بعد مسلسل چار سال بہتری دیکھی گئی، لیکن اب مارکیٹ کی ترقی سست پڑ گئی ہے۔ پچھلے سال اس میں معمولی کمی آئی تھی۔ رواں سال کی پہلی ششماہی میں ممبئی 47,355 مکانات کی فروخت کے ساتھ ملک کی سب سے بڑی رہائشی مارکیٹ رہا، جہاں فروخت میں ایک فیصد اضافہ ہوا۔ بنگلورو میں آئی ٹی اور ٹیکنالوجی شعبے سے وابستہ خریداروں کی مضبوط طلب کے باعث فروخت میں پانچ فیصد اضافہ ہوا اور وہاں 27,968 مکانات فروخت ہوئے۔ پونے میں فروخت دو فیصد بڑھی، جبکہ چنئی، کولکاتہ اور احمد آباد میں بھی دو سے تین فیصد تک اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ حیدرآباد کی مارکیٹ تقریباً مستحکم رہی اور صرف ایک فیصد اضافہ درج کیا گیا۔ دیگر شہروں کے برعکس دہلی سمیت پورے قومی دارالحکومت خطے (این سی آر) کی کارکردگی سب سے کمزور رہی، جہاں مکانات کی فروخت سات فیصد گھٹ کر 24,862 یونٹس رہ گئی۔ نئی رہائشی منصوبوں کے معاملے میں پونے نے 17 فیصد اضافے کے ساتھ سب سے بہتر کارکردگی دکھائی، جبکہ ممبئی میں آٹھ فیصد اضافہ ہوا۔ دوسری جانب این سی آر اور کولکاتہ میں نئے منصوبوں کی تعداد پانچ فیصد کم ہوگئی۔ بیشتر شہروں میں نئے منصوبوں کی تعداد فروخت سے زیادہ رہی، جس کے باعث غیر فروخت شدہ مکانات کا دباؤ مزید بڑھ گیا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ گروگرام، نوئیڈا اور دہلی کے پریمیم علاقوں میں ایک کروڑ روپے سے کم قیمت والے بیشتر مکانات فروخت ہو چکے ہیں، جبکہ ان کی جگہ مناسب تعداد میں نئے مکانات مارکیٹ میں نہیں آئے۔ اس کے نتیجے میں متوسط آمدنی والے خریداروں کے لیے دستیاب متبادل مسلسل کم ہوتے جا رہے ہیں۔ فی الحال این سی آر کے اہم علاقوں میں دستیاب بیشتر رہائشی یونٹس کی قیمت دو کروڑ روپے یا اس سے زیادہ ہے، جس کی وجہ سے حقیقی خریداروں کی بڑی تعداد بازار سے باہر ہو رہی ہے۔

مودی نے آسٹریلیا کے سرمایہ کاروں سے ہندوستان میں مواقع کا فائدہ اٹھانے کی اپیل کی

ہندوستان کا وسیع پیمانہ اور آسٹریلیا کی مہارت دونوں ممالک کے لیے یکساں طور پر فائدہ مند ثابت ہوگا

نئی دہلی، 9 جولائی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آسٹریلیا کے سرمایہ کاروں سے ہندوستان میں طویل مدتی سرمایہ کاری کے مواقع کا فائدہ اٹھانے کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ مینوفیکچرنگ، متبادل توانائی، اہم معدنیات، کان کنی، بنیادی ڈھانچہ، ہوا بازی، لاجسٹکس، جدید ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت (اے آئی) جیسے شعبوں میں مل کر کام کر سکتے ہیں۔ مسٹر مودی نے اپنے دورہ آسٹریلیا کے دوسرے دن صبح آسٹریلیا کے وزیر اعظم اینتھنی البانیز کے ساتھ میلبورن میں مشترکہ طور پر آسٹریلیا-ہندوستان چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) فورم اور اکنامک روڈ میپ بزنس پروگرام سے خطاب کیا۔ ان دونوں پروگراموں میں ہندوستان اور آسٹریلیا کے بڑے چیف ایگزیکٹو افسران اور صنعت کاروں، آسٹریلیا کے اہم ریٹائرمنٹ فنڈز اور ادارہ جاتی سرمایہ کاروں کے نمائندوں اور آسٹریلیا کی معروف یونیورسٹیوں کے وائس چانسلرز نے شرکت کی۔ مسٹر مودی نے سی ای او فورم سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کی مضبوط اقتصادی ترقی، پالیسی اصلاحات، ڈیجیٹل تبدیلی اور تیزی سے ترقی کرتے ہوئے اختراعی ایکو سسٹم سے آسٹریلیا کے شراکت داروں کے لیے نئے کاروباری مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔ ہندوستانی اور آسٹریلوی معیشتوں کے باہمی تعاون کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ مینوفیکچرنگ، متبادل توانائی، اہم معدنیات، کان کنی، بنیادی ڈھانچہ، شہری ترقی، ہوا بازی، لاجسٹکس، جدید ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت، مالیاتی ٹیکنالوجی (فن ٹیک)، فوڈ پروسیسنگ اور ڈیجیٹل معیشت جیسے شعبوں میں ہندوستان میں وسیع مواقع دستیاب ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کا وسیع پیمانہ اور آسٹریلیا کی مہارت دونوں ممالک کے لیے یکساں طور پر فائدہ مند ثابت ہوگی۔ مسٹر مودی نے آسٹریلیا کے سرمایہ کاروں کو ہندوستان میں طویل مدتی سرمایہ کاری کے مواقع کا فائدہ اٹھانے کی دعوت دی۔ انہوں نے ہندوستان میں آسٹریلوی یونیورسٹیوں کی بڑھتی ہوئی موجودگی کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ اعلیٰ تعلیم، تحقیق، اختراع اور ہنر کے فروغ میں گہرے تعاون سے دونوں ممالک کی صلاحیتیں مستقبل کی ضروریات کے مطابق تیار ہوں گی اور عالمی مواقع کا بھی بہتر فائدہ اٹھا سکیں گی۔ سی ای او فورم کے بعد مسٹر مودی نے اکنامک روڈ میپ بزنس پروگرام سے بھی خطاب کیا، جس میں دونوں ممالک کے 200 سے زائد چیف ایگزیکٹو افسران اور صنعت کاروں نے شرکت کی۔ انہوں نے ہندوستان اور آسٹریلیا کے درمیان فطری ہم آہنگی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مشترکہ جمہوری اقدار، انڈو پیسفک خطے کے تئیں یکساں نقطہ نظر، مضبوط عوامی روابط اور مضبوط سیاسی سمجھ بوجھ دونوں ممالک کے درمیان کاروباری شراکت داری کو فروغ دینے اور خوشحال بنانے کے لیے سازگار بنیاد فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے 2022 کے اقتصادی تعاون اور تجارتی معاہدے کی بنیاد پر تجارتی اور سرمایہ کاری کے تعلقات میں ہونے والی پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کیا اور مجوزہ جامع اقتصادی تعاون کے معاہدے کو جلد ہی حتمی شکل دینے کی اپیل کی، تاکہ کاروباری تعلقات کو نئی بلندیوں تک پہنچایا جا سکے۔

ہند-روس نے دہشت گردی کی سخت مذمت کی، دہشت گردوں کے خلاف ٹھوس کارروائی کا بھی کیا مطالبہ

دونوں فریقین نے دہشت گردی کا مقابلہ کرنے کے اپنے تجربات کا تبادلہ کیا

نئی دہلی، 09 جولائی (ایجنسیز) ہندستان اور روس نے سرحد پار دہشت گردی سمیت ہر طرح کی دہشت گردی کی سخت مذمت کرتے ہوئے دہشت گردوں اور دہشت گرد تنظیموں کے خلاف ٹھوس کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ وزارت خارجہ نے جمعرات کو بتایا کہ دہشت گردی کے خلاف کارروائی کے معاملے پر ہندستان-روس مشترکہ ورکنگ گروپ کی چودھویں میٹنگ بدھ کو یہاں منعقد ہوئی۔ میٹنگ کی مشترکہ صدارت وزارت خارجہ میں سکریٹری (مغرب) سبی جارج اور روسی فیڈریشن کے نائب وزیر خارجہ دمتری لیوبنسکی نے کی۔ میٹنگ میں دونوں فریقین کے متعلقہ محکموں اور ایجنسیوں کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔ دونوں فریقین نے سرحد پار دہشت گردی سمیت ہر طرح کی دہشت گردی کی مذمت کی۔ انہوں نے گزشتہ سال 22 اپریل کو پہلگام دہشت گردانہ حملے میں اور 10 نومبر کو لال قلعہ کے پاس ہوئے دہشت گردانہ واقعے کی سخت الفاظ میں مذمت کی۔ انہوں نے ان دہشت گردوں اور دہشت گرد گروپوں کے خلاف ٹھوس کارروائی کا مطالبہ کیا، جن میں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل (یو این ایس سی) 1267 پابندی کمیٹی کی فہرست میں شامل گروپ اور ان کے بالواسطہ گروپ اور اتحادی تنظیمیں بھی شامل ہیں۔ دونوں فریقین نے دہشت گردی کا مقابلہ کرنے کے اپنے تجربات کا تبادلہ کیا اور پرتشدد انتہا پسندی، بنیاد پرستی، دہشت گردوں کی مالی معاونت اور دہشت گردانہ مقاصد کے لیے نئی اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز اور ڈیجیٹل مالیاتی ٹیکنالوجیز کے استعمال جیسے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا۔ انہوں نے عالمی اور علاقائی سطح پر موجودہ اور ابھرتے ہوئے دہشت گردانہ خطرات پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ دونوں فریقین نے دوطرفہ اور کثیر جہتی فورمز پر دہشت گردی کے خلاف تعاون کو مضبوط بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے دہشت گردی کے خلاف مشترکہ ورکنگ گروپ کی اگلی میٹنگ روس میں باہمی سہولت کے مطابق کسی تاریخ پر منعقد کرنے پر اتفاق کیا۔

ہندوستان نے افغانستان کی ترقیاتی ضروریات کے لیے عزم کا اعادہ کیا

نئی دہلی، 09 جولائی (یو این آئی) ہندستان نے افغانستان کی ترقیاتی ضروریات اور وہاں کے لوگوں کے تعاون کے لیئے اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ وزارت خارجہ نے بتایا کہ ہندستان-افغانستان مشترکہ کمیٹی کی جمعرات کو یہاں چوتھی میٹنگ ہوئی جس کی مشترکہ صدارت وزارت خارجہ میں جوائنٹ سکریٹری (پی اے آئی) ایم آنند پرکاش اور افغانستان کی وزارت خارجہ میں سیاسی ڈویژن کے ڈائریکٹر جنرل شعیب بریالائی نے کی۔ دونوں فریقین نے دوطرفہ تعلقات کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا، جس میں انسانی امداد، ترقیاتی شراکت داری، غذائی تحفظ، صحت کی دیکھ بھال، صلاحیت سازی، تعلیم، کھیل، تجارت، ویزا اور کنیکٹیویٹی کے شعبوں میں تعاون شامل ہے۔

مرکزی حکومت ملک میں سیل پرزوں کی تیاری میں مدد کرے گی۔ کمارا سوامی

نئی دہلی/ 9 جولائی (ایجنسیز) بھاری صنعتوں کے وزیر ایچ ڈی کمارسوامی نے بدھ کے روز کہا کہ حکومت ہندوستان میں سیل پرزوں کی تیاری کی حمایت کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ عالمی سپلائی چین کی رکاوٹوں کے تناظر میں مکمل ویلیو چین کو مقامی بنانا بہت ضروری ہے۔ کمارسوامی نے نئی دہلی میں سیل کے اجزاء کے مینوفیکچررز اور ماہرین کی مشاورت سے خطاب کرتے ہوئے کہا، "حکومت پالیسی کی سمت فراہم کرسکتی ہے اور ایک قابل عمل فریم ورک بنا سکتی ہے، لیکن اس مشن کی کامیابی کا انحصار صنعت، تحقیقی تنظیموں اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے درمیان فعال تعاون پر ہوگا۔

ٹی سی ایس کو پہلی سہ ماہی میں 13,420 کروڑ روپے کا منافع

نئی دہلی، 9 جولائی (ایجنسیز) ملک کی سب سے بڑی انفارمیشن ٹیکنالوجی کمپنی ٹاٹا کنسلٹنسی سروسز (ٹی سی ایس) کو رواں مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں مجموعی بنیاد پر 13,420 کروڑ روپے کا خالص منافع ہوا ہے۔ گزشتہ مالی سال کی اسی سہ ماہی میں کمپنی کو 12,819 کروڑ روپے کا خالص منافع ہوا تھا۔ اس طرح سالانہ بنیاد پر منافع 4.69 فیصد بڑھا ہے۔ تاہم سہ ماہی بنیاد پر منافع میں کمی آئی ہے۔ جنوری تا مارچ 2026 کی سہ ماہی میں یہ 13,784 کروڑ روپے تھا۔ کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے فی ایکویٹی شیئر 12 روپے کے عبوری ڈیویڈنڈ کی تجویز دی ہے۔ اس کے لیے ریکارڈ ڈیٹ 15 جولائی مقرر کی گئی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ عبوری ڈیویڈنڈ کا تعین اس دن کی شیئر ہولڈنگ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ اس سہ ماہی کے دوران کمپنی کی مجموعی آپریشنل آمدنی 13.93 فیصد بڑھ کر 72,275 کروڑ روپے تک پہنچ گئی۔ تاہم امریکہ میں ایک عدالتی معاملہ ہارنے کے بعد قانونی دعوی کے لئے پہلی سہ ماہی میں 7 کروڑ ڈالر (تقریباً 668 کروڑ روپے) کے التزام کی وجہ سے کمپنی کے منافع پر منفی اثر پڑا۔ ٹی سی ایس کی آمدنی کا سب سے بڑا ذریعہ بینکنگ، مالیاتی خدمات اور انشورنس کا شعبہ بنا ہوا ہے۔ اس شعبے کے کلائنٹ سے اسے 27,990 کروڑ روپے کی آمدنی حاصل ہوئی ہے۔ اس کے بعد بالترتیب کنزیومر بزنس اور کمیونیکیشن، میڈیا اور ٹیکنالوجی کا مقام رہا۔ کمپنی نے جمعرات کو شیئر بازار بند ہونے کے بعد سہ ماہی نتائج جاری کیے۔ اس سے قبل آج اس کا شیئر 10.80 روپے (0.52 فیصد) گر کر 2,047 روپے رہ گیا۔

بھارت نے امریکی مجوزہ ٹیرف پر نظر ثانی کی پیشکش کی

ہندوستان کسی بھی مخصوص تشویش پر یو ایس ٹی آر کے ساتھ مذاکرات کے لیے تیار

نئی دہلی/ 9 جولائی (ایم این این) ہندستان نے باضابطہ طور پر امریکہ سے درخواست کی ہے کہ وہ ہندوستانی مصنوعات پر 12.5 فیصد مجوزہ ٹیرف عائد کرنے کی تجویز پر نظر ثانی کرے۔ نئی دہلی نے اس الزام کو بھی مسترد کر دیا کہ وہ جبری مشقت سے تیار کی گئی مصنوعات کی درآمد پر پابندی لگانے میں ناکام رہا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستان نے امریکی تجارتی نمائندے (یو ایس ٹی آر) کے ساتھ اس معاملے پر بات چیت کی پیشکش بھی کی ہے۔ یو ایس ٹی آر کی سیکشن 301 تحقیقات کی رپورٹ کے جواب میں ہندوستان نے کہا کہ امریکی ادارہ نہ تو ہندوستان اور نہ ہی زیر جائزہ کسی دوسرے ملک کے خلاف ایسا کوئی مخصوص اقدام، پالیسی یا طرز عمل ثابت کر سکا ہے جسے قانون کے تحت غیر معقول" قرار دیا جا سکے۔ امریکی تجارتی نمائندے کے دفتر نے 11 اور 12 مارچ 2026 کو جبری مشقت اور صنعتی شعبے میں اضافی پیداواری صلاحیت سے متعلق خدشات کے پیش نظر 60 معیشتوں کے خلاف دو الگ الگ سیکشن 301 تحقیقات شروع کی تھیں۔ 3 جون کو جاری کی گئی جبری مشقت سے متعلق تحقیقات کی رپورٹ میں 54 معیشتوں پر نئے ٹیرف عائد کرنے کی تجویز دی گئی۔ اس منصوبے کے تحت ہندوستان، چین اور مزید 46 معیشتوں پر 12.5 فیصد ٹیرف جبکہ کینیڈا، ایکواڈور، یورپی یونین، انڈونیشیا، میکسیکو اور پاکستان پر 10 فیصد ٹیرف عائد کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ تاہم یہ تجویز ابھی حتمی شکل اختیار نہیں کر سکی ہے۔ 6 جولائی کو یو ایس ٹی آر کو جمع کرائے گئے اپنے جواب میں ہندوستان نے کہا، "پیش کیے گئے دعووں، نشاندہی کی گئی خامیوں اور ناکافی قانونی بنیاد کو مدنظر رکھتے ہوئے، ہندوستان امریکہ سے درخواست کرتا ہے کہ وہ ہندوستان پر مجوزہ ٹیرف عائد کرنے کے فیصلے پر نظر ثانی کرے۔ ہندوستان کسی بھی مخصوص تشویش پر یو ایس ٹی آر کے ساتھ مشاورت اور مذاکرات کے ذریعے تعمیری انداز میں بات چیت کے لیے تیار ہے۔ ہندوستان نے مزید موقف اختیار کیا کہ یو ایس ٹی آر یہ ثابت کرنے کے لیے مطلوبہ شواہد پیش کرنے میں ناکام رہا ہے کہ ان ممالک میں جبری مشقت سے تیار شدہ مصنوعات کی درآمد پر پابندی نہ ہونے سے عالمی منڈی میں کس طرح بگاڑ پیدا ہوتا ہے یا قانون کی پابندی کرنے والی کمپنیوں کو نقصان پہنچتا ہے۔

اسرو کا گگن یان کے لیے پانچواں پیراشوٹ ہوائی تجربہ مکمل

چنئی، 9 جولائی (یو این آئی) ہندوستانی خلائی تحقیقی ادارہ (اسرو) نے اپنے پہلے انسانی خلائی مشن 'گگن یان' کی سمت میں ایک اور اہم پیش رفت کرتے ہوئے پیراشوٹ کا ہوائی تجربہ (آئی میٹ) کامیابی کے ساتھ مکمل کر لیا ہے۔ یہ آئی میٹ' تجربہ منگل کے روز مدھیہ پردیش کے شیوپور میں ایئر ڈلیوری ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ اسٹیبلشمنٹ' میں منعقد کیا گیا تھا۔ یہ تجربہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کیا گیا تھا کہ خلا سے واپسی کے وقت خلابازوں کو محفوظ طریقے سے زمین پر اتارا جا سکے۔ گگن یان کے کرو ماڈیول' کو محفوظ طریقے سے اتارنے کے لیے کل 10 پیراشوٹ لگائے گئے ہیں۔ یہ چار مختلف اقسام کے ہوتے ہیں اور ایک طے شدہ ترتیب کے تحت کھلتے ہیں۔ سب سے پہلے 2 ایپیکس کور پیراشوٹ' کھلتے ہیں۔ ان کا کام پیراشوٹ والے حصے کا ڈھکن ہٹانا ہوتا ہے۔ اس کے بعد 2 ڈروگ پیراشوٹ' کھلتے ہیں۔ یہ خلائی جہاز کو متوازن کرتے ہیں اور اس کی تیز رفتار کو کم کرنا شروع کرتے ہیں۔ پھر 3 پائلٹ پیراشوٹ' کھلتے ہیں۔ ان کا کام 3 بڑے مین پیراشوٹ' کو باہر نکالنا ہوتا ہے۔ آخر میں 3 مین پیراشوٹ پوری طرح کھل جاتے ہیں۔ یہی پیراشوٹ کرو ماڈیول کی رفتار کو بہت کم کر دیتے ہیں، تاکہ وہ سمندر میں محفوظ طریقے سے اتر سکے۔ اس تجربے میں ہندوستانی فضائیہ (انڈین ایئر فورس) کے آئی ایل-76' طیارے سے تقریباً 2.5 کلومیٹر کی بلندی سے ایک مین پیراشوٹ اور اس کے ساتھ ایک نقلی وزن (ڈمی لوڈ) گرایا گیا۔ پہلے ایک چھوٹا پیراشوٹ کھولا گیا، پھر ڈروگ پیراشوٹ اور آخر میں مین پیراشوٹ کھولا گیا۔ مین پیراشوٹ نے وزن کی رفتار کو محفوظ سطح تک کم کر دیا۔ گگن یان مشن کے لیے مین پیراشوٹ کی جانچ کے سلسلے میں یہ پانچواں تجربہ تھا

ہندوستان اب نصف عالمی جی سی سی کی میزبانی کرتا ہے۔ چیف اقتصادی مشیر

روزگار کا تخمینہ اب 2.3 ملین کی طرف بڑھ رہا ہے

نئی دہلی/ 9 جولائی (ایجنسیز) چیف اکنامک ایڈوائزر وی اننتھا ناگیشورن نے آج کہا کہ ہندوستان دنیا کے تقریباً نصف عالمی قابلیت مراکز (جی سی سی) کی میزبانی کرتا ہے اور عالمی سطح پر انٹرپرائز AI ٹیلنٹ کا دوسرا سب سے بڑا اڈہ بن گیا ہے۔ سی آئی آئی جی سی سی۔ بزنس سمٹ سے خطاب کرتے ہوئے، ناگیشورن نے کہا کہ ہندوستان کا جی سی سی ماحولیاتی نظام اپنے ابتدائی بیک آفس رول سے بہت آگے بڑھ گیا ہے۔ انہوں نے کہا، دو دہائیاں پہلے، ہمارے پاس مٹھی بھر بیک دفاتر تھے۔ آج، یہ 2,000 سے زیادہ ایسے مراکز ہیں، اور وہ 20 لاکھ سے زیادہ پیشہ ور افراد کو ملازمت دیتے ہیں۔ ناگیشورن نے کہا کہ روزگار کا تخمینہ اب 2.3 ملین کی طرف بڑھ رہا ہے، جبکہ آمدنی 60 بلین ڈالر سے تجاوز کر گئی ہے اور 100 بلین ڈالر کی طرف بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جی سی سی اب ہندوستان کے جی ڈی پی میں 2 فیصد کے قریب حصہ ڈالتے ہیں اور ہر سال ہندوستانی شہروں میں بنائے جانے والے نئے دفتری جگہ کے بڑھتے ہوئے حصے کے لئے اکاونٹ ہیں۔ تازہ ترین شمار پر، ہندوستان اب دنیا کے نصف جی سی سی کی میزبانی کرتا ہے۔ کوئی دوسرا ملک قریب نہیں آتا۔ گلوبل کیپیبلٹی سینٹر ایک وقف شدہ آف شور سہولت ہے جو ایک ملٹی نیشنل کارپوریشن کے ذریعے آپریشنز، ٹیکنالوجی، تحقیق، تجزیات اور مشترکہ خدمات کو کسی تیسرے فریق فراہم کنندہ کو آوٹ سورس کرنے کے بجائے اندرونی طور پر منظم کرنے کے لیے قائم کی گئی ہے۔ ناگیشورن نے کہا کہ ہندوستانی جی سی سی کا کردار تمام شعبوں میں پھیلا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی بینک ممبئی اور بنگلورو سے رسک سسٹم اور تجارتی پلیٹ فارم چلاتے ہیں، کار ساز کمپنیاں چنئی اور پونے سے گاڑیاں اور ایمبیڈ ڈسسٹمز ڈیزائن کرتی ہیں، سیمی کنڈکٹر فرمیں ہندوستان میں چپ ڈیزائن کرتی ہیں، فارماسیوٹیکل کمپنیاں کلینیکل اینالیٹکس چلاتی ہیں، اور کنزیومر فرمیں ملک سے ڈیجیٹل مصنوعات تیار کرتی ہیں۔ مرک کے انڈیا آپریشنز کا حوالہ دیتے ہوئے، ناگیشورن نے کہا کہ جرمن سائنس اور ٹیکنالوجی کمپنی نے حال ہی میں بنگلورو میں ایک مربوط کیمپس کھولا ہے جس میں ڈیٹا، مصنوعی ذہانت اور انٹرپرائز ٹیکنالوجی کے تقریباً 3,300 لوگوں کو اکٹھا کیا گیا ہے۔

مرکزی حکومت نے الیکٹرانکس، لیتھیم آئن بیٹری اور برقی گاڑیوں کی صنعت کو فروغ دینے کے لئے

اہم پرزوں اور مشینری پر کسٹم ڈیوٹی میں رعایت دے دی ہے، سہولت 31 مارچ 2029 تک نافذ رہے گی

نئی دہلی/ 9 جولائی/ (ایجنسیز) مرکزی حکومت نے ملک میں الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ کو فروغ دینے اور گھریلو پیداوار کو مزید مضبوط بنانے کے مقصد سے کئی اہم الیکٹرانک پرزوں اور سرمایہ جاتی مشینری کی درآمد پر کسٹم ڈیوٹی میں رعایت دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ اس اقدام سے اسمارٹ فون، لیتھیم آئن بیٹری، برقی گاڑیوں اور دیگر جدید الیکٹرانک مصنوعات کی تیاری کی لاگت میں کمی آئے گی، مقامی صنعت کی مسابقتی صلاحیت بڑھے گی اور ہندوستان کو جدید الیکٹرانکس اور بیٹری مینوفیکچرنگ کے عالمی مرکز کے طور پر فروغ دینے میں مدد ملے گی۔ اس سلسلے میں مرکزی بالواسطہ ٹیکس اور کسٹم بورڈ نے تین الگ الگ نوٹیفکیشن جاری کیے ہیں۔ ان نوٹیفکیشنز کے تحت کسٹم ڈیوٹی میں چھوٹ اور رعایتی شرح سے فائدہ اٹھانے والی اشیا کی فہرست میں توسیع کی گئی ہے تاکہ الیکٹرانکس صنعت کو ضروری خام مال اور مشینری کم لاگت پر دستیاب ہو سکے۔ حکومت نے ایک نوٹیفکیشن کے تحت گاڑیوں، طبی آلات اور صنعتی استعمال کے لیے ڈسپلے اسمبلی تیار کرنے میں استعمال ہونے والے پانچ اہم پرزوں کو اکتیس مارچ دو ہزار انتیس تک بنیادی کسٹم ڈیوٹی سے مستثنیٰ قرار دیا ہے۔ ان میں ڈسپلے سیل، فلیکسیبل پرنٹڈ سرکٹ اسمبلی، بیک لائٹ یونٹ، فریم اور اینائسوٹروپک کنڈکٹیو فلم شامل ہیں۔ البتہ حکومت نے واضح کیا ہے کہ یہ رعایت موبائل فون، اسمارٹ واچ، اسمارٹ میٹر، ٹیلی ویژن پینل اور انٹرایکٹو فلیٹ پینل ڈسپلے میں استعمال ہونے والی ڈسپلے اسمبلی پر لاگو نہیں ہوگی۔ ایک دوسرے نوٹیفکیشن کے تحت حکومت نے سیلولر موبائل فون میں وائرلیس چارجنگ کے لیے استعمال ہونے والے انڈکٹر کوائل ماڈیول کی تیاری میں کام آنے والے چھ اہم پرزوں پر بھی اکتیس مارچ دو ہزار انتیس تک صفر کسٹم ڈیوٹی برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان پرزوں میں نینو کرسٹلائن اسمبلی، ای شیلڈ، پی ای ٹی لائنر، پی سی فلم، اسٹرینڈڈ وائر اور این ایف سی کوائل کے علاوہ نیوڈیمیم، آئرن اور بوران سے تیار مقناطیس شامل ہیں۔ تیسرے نوٹیفکیشن کے تحت لیتھیم آئن سیل کی تیاری میں استعمال ہونے والی مشینری کی سابقہ فہرست کی جگہ پچاسی اقسام کی سرمایہ جاتی مشینری کی نئی اور تفصیلی فہرست جاری کی گئی ہے۔ اس میں کوٹنگ مشین، وائنڈنگ مشین، ویلڈنگ نظام، جانچ کے آلات، فارمیشن مشین، ڈرائنگ نظام اور دیگر خصوصی مشینیں شامل ہیں، جن پر رعایتی کسٹم ڈیوٹی کا فائدہ حاصل ہوگا۔

طاقت پر مبنی عالمی نظام میں نیوزی لینڈ کو بھارت کی ضرورت ہے۔ وزیر اعظم لکسن

ویلنگٹن/ 9 جولائی (ایم این این) نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم کرسٹوفر لکسن نے کہا ہے کہ بدلتے ہوئے عالمی حالات میں، جہاں طاقت کا استعمال بین الاقوامی تعلقات کو متاثر کر رہا ہے، نیوزی لینڈ کو بھارت جیسے شراکت داروں کے ساتھ اپنے تعلقات مزید مضبوط بنانے کی ضرورت ہے۔ رپورٹ کے مطابق لکسن کا بیان چین کے حالیہ میزائل تجربے کے بعد سامنے آیا، جس نے خطے میں سلامتی سے متعلق خدشات کو بڑھا دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیوزی لینڈ ایک ایسے دور میں داخل ہو رہا ہے جہاں قوانین پر مبنی عالمی نظام کو چیلنجز کا سامنا ہے، اس لیے بھارت کے ساتھ قریبی تعاون نہایت اہم ہے۔ لکسن کے مطابق بھارت نہ صرف ایک بڑی جمہوریت اور تیزی سے ابھرتی ہوئی معیشت ہے بلکہ ہند-بحرالکاہل خطے میں ایک اہم تزویراتی طاقت بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیوزی لینڈ کو تجارت، دفاع، ٹیکنالوجی، تعلیم اور عوامی روابط کے شعبوں میں بھارت کے ساتھ تعلقات کو نئی سطح پر لے جانا ہوگا۔ تجزیے میں کہا گیا ہے کہ نیوزی لینڈ کی خارجہ پالیسی اب چین پر حد سے زیادہ اقتصادی انحصار کم کرنے اور بھارت، آسٹریلیا، جاپان اور دیگر ہم خیال ممالک کے ساتھ شراکت داری بڑھانے کی سمت جا رہی ہے۔

چین کے لیے مواقع کے سارے دروازے کھول کر قومی مفادات سے سمجھوتہ کر رہی ہے حکومت: کھرگے

نئی دہلی، 09 جولائی (یو این آئی) کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے نے کہا ہے کہ گلوان تصادم کے بعد سے حکومت کی پالیسیوں کی وجہ سے ہندستان کا چین پر اقتصادی انحصار مسلسل بڑھا ہے اور اب چینی کمپنیوں کو سرکاری پروجیکٹوں میں بھی مواقع دیے جا رہے ہیں۔ مسٹر کھرگے نے جمعرات کو سوشل میڈیا ایکس' پر لکھا کہ گلوان میں 20 ہندستانی فوجیوں کی عظیم ترین قربانی کے چھ برس بعد بھی حکومت چین کے تئیں نرم رویہ اپنائے ہوئے ہے۔ حکومت کے اس لچکدار رویے کی وجہ سے تجارت، دوا سازی کی صنعت، الیکٹرک گاڑیوں، شمسی توانائی اور دیگر تمام اسٹریٹجک شعبوں میں چین پر ملک کا انحصار بڑھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت چین کے لیے مواقع کے سارے دروازے کھول رہی ہے اور ملک کے مفادات سے سمجھوتہ کر کے چینی کمپنیوں کو ملک میں کاروبار کرنے کے لیے فروغ دے رہی ہے۔ کانگریس صدر نے دعوی کیا کہ 2025-26 تک چین سے ہندستان کی درآمدات میں 101.81 فیصد اضافہ ہوا ہے، جس سے تجارتی خسارہ 112.1 ارب ڈالر تک پہنچ گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اینٹی بایوٹک، اے پی آئی، الیکٹرک گاڑیوں کے پرزوں، لیتھیم آئن بیٹریوں، میگنیٹ اور شمسی توانائی کے آلات کے لیے ضروری سلیکان ویفر کے معاملے میں بھی ہندستان کافی حد تک چین پر منحصر ہے۔

میں ٹک ٹاک پر ٹیلر سوئفٹ سے زیادہ مقبول ہوں، ٹرمپ کا دعویٰ

واشنگٹن، 9جولائی (ایجنسیز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا ٹک ٹاک پر سب سے زیادہ فالوورز کا دعویٰ حقائق کے برعکس نکلا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ وہ سوشل میڈیا ایپ ٹک ٹاک پر سب سے زیادہ فالو کی جانے والی بااثر شخصیت ہیں اور عالمی شہرت یافتہ پاپ گلوکارہ ٹیلر سوئفٹ فالوورز کی دوڑ میں ان سے کافی پیچھے ہیں۔ حال ہی میں وائٹ ہاؤس میں میڈیا بریفنگ کے دوران صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ دو روز قبل جاری ہونے والے نئے اعداد و شمار کے مطابق وہ ٹک ٹاک پر پہلے نمبر پر ہیں جبکہ ٹیلر سوئفٹ گیارہویں نمبر پر ہیں، اور وہ بہت بڑے مارجن سے آگے ہیں۔ تاہم، عوامی طور پر دستیاب ڈیٹا سے امریکی صدر کے اس دعوے کی تصدیق نہیں ہوسکی ہے۔ حالیہ اعداد و شمار کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ کے سرکاری ٹک ٹاک اکاؤنٹ کے فالوورز کی تعداد تقریباً 1 کروڑ 66 لاکھ (16.6 ملین) ہے اور ان کی ویڈیوز کو 12 کروڑ 18 لاکھ لائکس ملے ہیں۔ اس کے برعکس، گلوکارہ ٹیلر سوئفٹ کے فالوورز کی تعداد ٹرمپ سے کہیں زیادہ یعنی تقریباً 3 کروڑ 35 لاکھ (33.5 ملین) ہے اور ان کی ویڈیوز کو 27 کروڑ 40 لاکھ سے زائد لائکس مل چکے ہیں۔ حقائق کے مطابق ٹرمپ اور ٹیلر سوئفٹ میں سے کوئی بھی ٹک ٹاک پر سب سے زیادہ فالوورز رکھنے والا اکاؤنٹ نہیں ہے۔ اس پلیٹ فارم پر دنیا بھر میں سب سے زیادہ مقبول تخلیق کاروں میں خابی لیم، چارلی ڈی امیلیو اور مسٹر بیسٹ شامل ہیں، جن کے فالوورز کی تعداد ٹرمپ اور ٹیلر سوئفٹ دونوں کے مقابلے میں کئی گنا زیادہ ہے۔ میڈیا بریفنگ میں ڈونلڈ ٹرمپ

نے یہ بھی کہا کہ میں اس وقت ایران کی ہٹ لسٹ میں سب سے اوپر ہوں۔ صدارت انتہائی خطرناک پیشہ ہے لیکن ان خطرات کی کوئی پروا نہیں۔

خاتون نے ساتھ رہنے والی خاتون کے ہونٹ سی دیئے

ٹوکیو، 9جولائی (یو این آئی) جاپان کے دارالحکومت ٹوکیو کے قریبی شہر کوگا میں پولیس نے ایک خاتون نے ساتھ رہنے والی خاتون کے ہونٹ سوئی دھاگے سے سینے کے الزام میں گرفتار کرلیا ہے۔ مقامی پولیس کے سینئر اہلکار ماکوتو ہیاما کے مطابق 42 سالہ متاثرہ خاتون نے کسی طرح گھر سے فرار ہوکر قریبی دکان میں پناہ لی اور وہاں موجود لوگوں کو ایک کاغذ کا ٹکڑا دکھایا جس پر لکھا تھا برائے مہربانی میری مدد کریں جس کے بعد پولیس کو مطلع کیا گیا۔ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے

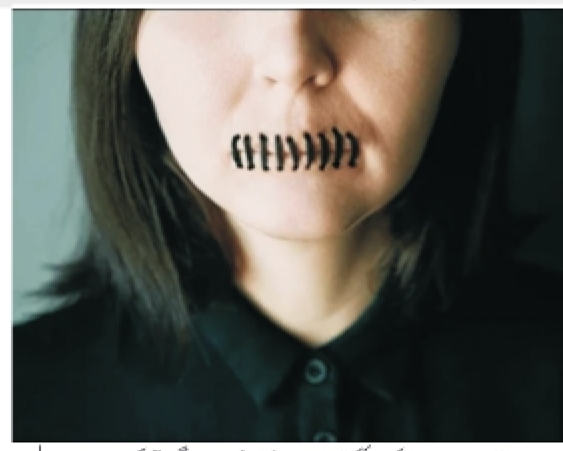

49 سالہ خاتون مسائے ساکورائی کو تشدد کے شبے میں گرفتار کرلیا ہے۔ پولیس ترجمان کے مطابق یہ افسوسناک واقعہ 29 جون کو پیش آیا تھا جب ملزمہ نے مبینہ طور پر سوئی اور دھاگے کی مدد سے متاثرہ خاتون کے ہونٹ سی دیے تھے۔ جاپانی میڈیا کے مطابق متاثرہ خاتون نے پولیس کو بتایا کہ ملزمہ کسی بات پر شدید غصے میں آگئی تھی جس کے بعد اس نے یہ خوفناک قدم اٹھایا۔ پولیس اس ہولناک واقعے کی مزید تفتیش کررہی ہے اور اس بات کا بھی جائزہ لیا جارہا ہے کہ آیا گھر میں کوئی تیسرا شخص بھی موجود تھا یا نہیں۔

چین میں ہولناک سیلاب: سانپوں کا فارم پانی میں ڈوب گیا، سینکڑوں زہریلے سانپ فرار

بیجنگ، 9جولائی (یو این آئی) جنوبی چین میں آنے والے تباہ کن سیلاب کے باعث سانپوں کے افزائشی فارمز ڈوب گئے ہیں، جس کے نتیجے میں کوبرا سمیت سینکڑوں زہریلے سانپ نکل کر ہو کر رہائشی علاقوں میں پھیل گئے ہیں۔ چینی سرکاری میڈیا کے مطابق طوفان میساک کے باعث ہونے والی موسلا دھار بارشوں اور سیلاب نے صوبے گوانگشی کے شہر ہینگژو میں قائم سانپوں کے ایک بڑے فارم کو شدید متاثر کیا، جہاں سے سیکڑوں سانپ سیلابی پانی کے ساتھ نکل گئے۔ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیوز میں مقامی لوگوں کو جالیوں کی مدد سے سانپ پکڑتے اور گدلے پانی میں خطرناک کوبرا سانپوں کو تیرتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ مفرور سانپوں میں آبی سانپوں اور چوہے کھانے والے سانپوں کے علاوہ انتہائی زہریلے کوبرا، کریٹ اور گرین پٹ وائپر بھی شامل ہیں۔ سیلاب اور سانپوں کے نکلنے سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے اور اب تک متعدد دیہاتیوں کو سانپوں کے ڈسنے کے باعث اسپتال منتقل کیا جا چکا ہے، جبکہ ایک شہری کی ہلاکت کی بھی اطلاعات ہیں۔ رپورٹ کے مطابق اسپتال میں زیر علاج ایک متاثرہ شخص نے بتایا کہ وہ اپنے گھر کے گراؤنڈ فلور سے ملبہ صاف کر رہا تھا کہ اچانک ایک کوبرا نے اسے ڈس لیا۔ انتظامیہ نے ہینگژو ویپلز اسپتال میں سانپ کے کاٹے کے علاج کے لیے ایمرجنسی وارڈ قائم کر کے اینٹی وینم کی سپلائی بڑھا دی ہے۔ دوسری جانب، چین کے مختلف حصوں میں طوفان اور سیلاب نے بھاری تباہی مچائی ہے، جہاں مختلف حادثات اور لینڈ سلائیڈنگ کے نتیجے میں اب تک ہلاکتوں کی مجموعی تعداد 38 ہو چکی ہے، جبکہ 50 ہزار سے زائد افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا ہے۔ چینی صدر شی جن پنگ نے متاثرہ علاقوں میں ہنگامی بنیادوں پر امدادی کارروائیاں تیز کرنے کی ہدایت کی ہے۔ مقامی انتظامیہ نے شہریوں کو الرٹ جاری کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ سانپ پناہ کی تلاش میں گھروں، سیڑھیوں اور عمارتوں کے کونوں میں چھپ سکتے ہیں، لہذا عوام انتہائی احتیاط برتیں اور انہیں خود پکڑنے سے گریز کریں۔

بھارتی فوج کے زیرِ اہتمام بوٹا پتھری میں گوجر، بکروال میلہ

2026، ثقافتی ورثے کا جشن اور عوامی روابط کے فروغ کی کوشش:

پیرزادہ سعید

بارہمولہ، جولائی 9// بھارتی فوج نے چنار کور کے زیر اہتمام ضلع بارہمولہ کے بوٹا پتھری میں گوجر × بکروال میلہ 2026 کا کامیاب انعقاد کیا، جس کا مقصد گوجر اور بکروال برادری کے شاندار ثقافتی ورثے، روایات اور عزم و حوصلے کو اجاگر کرنا تھا۔ میلے میں گوجر اور بکروال برادری سے تعلق رکھنے والے 900 سے زائد افراد نے پرجوش انداز میں شرکت کی، جو بھارتی فوج اور مقامی آبادی کے درمیان مضبوط تعلقات کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ میلہ ثقافتی تبادلے، سماجی روابط اور باہمی ہم آہنگی کا ایک مؤثر پلیٹ فارم ثابت ہوا، جہاں ان مقامی برادریوں کی منفرد روایات، ثقافت اور رسم و رواج کو بھرپور انداز میں پیش کیا گیا۔ تقریب کے دوران مختلف ثقافتی پروگراموں اور عوامی رابطہ سرگرمیوں کا انعقاد کیا گیا، جن کے ذریعے اتحاد، اعتماد اور باہمی تعاون کے جذبے کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ مقامی عوام اور فوج کے درمیان مثبت روابط کو مزید مستحکم بنانے کی کوشش کی گئی۔ یہ عوامی رابطہ مہم ڈاگر ڈویژن کے اس عزم کا اعادہ تھی کہ وہ شہری × فوجی تعلقات کو مزید مضبوط بنانے، باہمی تعاون، ہم آہنگی اور مشترکہ ترقی کے ماحول کو فروغ دینے کے لیے مسلسل کوشاں ہے۔ اس موقع پر فوج کی جانب سے عوامی فلاح اور جامع ترقی کے لیے جاری مختلف عوام دوست اقدامات کو بھی اجاگر کیا گیا۔ گوجر × بکروال میلہ 2026 خوشگوار ماحول میں اختتام پذیر ہوا، جس نے شرکاء میں اپنی ثقافتی شناخت پر فخر کے احساس کو مزید مضبوط کیا اور بھارتی فوج اور مقامی عوام کے درمیان دیرینہ شراکت داری کو ایک بار پھر اجاگر کیا۔

جرمنی میں رواں سال شدید گرمی کے باعث اب تک 5 ہزار سے زیادہ اموات

کینبرا/9جولائی/(آفاق نیوز ڈیسک) جرمنی میں رواں سال شدید گرمی کی لہر کے باعث اب تک 5,120 افراد کی اموات رپورٹ ہوئی ہیں۔ جرمن ادارہ برائے صحت عامہ رابرٹ کوخ انسٹی ٹیوٹ (RKI) نے جمعرات کو جاری کردہ اپنی ہفتہ وار رپورٹ میں بتایا کہ زیادہ تر اموات جون کے آخری ہفتوں میں اس وقت ہوئیں، جب اوسط ہفتہ وار درجہ حرارت 20 ڈگری سینٹی گریڈ سے زیادہ ریکارڈ کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق گرمی سے ہونے والی اموات میں سے تقریباً 4,270 افراد کی عمر 75 سال یا اس سے زائد تھی۔ خواتین کی اموات کی تعداد مردوں کے مقابلے میں زیادہ رہی، جس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ انتہائی معمر آبادی میں خواتین کا تناسب زیادہ ہے۔ جرمنی کے یہ اعداد و شمار یورپ بھر میں گرمی کی شدت سے پیدا ہونے والی تشویشناک صورتحال کی عکاسی کرتے ہیں۔ یورپی یونین کے کوپرنیکس کلائمٹ چینج سروس کے مطابق مغربی یورپ نے اپنی تاریخ کا گرم ترین جون ریکارڈ کیا، جہاں اوسط درجہ حرارت 20.74 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ گیا۔ دوسری جانب فرانس، بیلجیم، اسپین اور نیدرلینڈز کے حکام نے 20 سے 28 جون کے دوران شدید گرمی کی لہر کے دوران 4,700 سے زائد اضافی اموات رپورٹ کی ہیں، جس سے آب و ہوا اور صحت عامہ کے ماہرین کی تشویش میں اضافہ ہوا ہے۔ رابرٹ کوخ انسٹی ٹیوٹ (RKI) کے مطابق جرمنی میں گزشتہ ایک دہائی کے دوران گرمی سے سب سے زیادہ اموات 2018 اور 2019 میں ریکارڈ کی گئیں، جب بالترتیب 8,400 اور 6,900 افراد جان کی بازی ہار گئے تھے۔ شدید گرمی کی حالیہ لہر کے بعد وفاقی حکومت پر مؤثر حفاظتی اقدامات کے لیے دباؤ میں اضافہ ہوگیا ہے۔ جرمنی کی گرین پارٹی کی پارلیمانی رہنما کاتھارینا ڈروگے نے پارلیمان میں بحث کے دوران کہا کہ 27 اور 28 جون کے گرم ترین اختتام ہفتہ میں صرف مغربی جرمن شہر کولون میں 120 افراد دم توڑ گئے، جو معمول کے مقابلے میں تقریباً چار گنا زیادہ ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ موسمیاتی تبدیلی اور شدید گرمی کے بڑھتے ہوئے خطرات کے پیش نظر حکومت کو عوام، خصوصاً بزرگ شہریوں اور کمزور طبقات کے تحفظ کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات کرنا ہوں گے۔

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی زبان پھسل گئی، ایران کی جگہ جاپان کو اسلامی جمہوریہ' کہہ دیا

انقرہ، 9جولائی (ایجنسیز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ایک بار پھر زبان پھسل گئی ہے اور انہوں نے مشرق وسطیٰ کے حالات پر گفتگو کرتے ہوئے ایران کی بجائے جاپان کو اسلامی جمہوریہ' کہہ دیا۔ ترکیہ کے دارالحکومت انقرہ میں منعقدہ نیٹو سربراہی اجلاس کے دوران مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی پر بات کرتے ہوئے امریکی صدر نے کہا کہ اسلامی جمہوریہ جاپان' نے ہمارے بحری بیڑے یو ایس ایس ابراہم لنکن' پر 111 میزائل داغے، تاہم ان تمام میزائلوں کو کامیابی سے مار گرایا گیا۔ امریکی صدر کی یہ ویڈیو سوشل میڈیا پر چند ہی لمحات میں وائرل ہوگئی، جہاں صارفین نے فوراً نشاندہی کی کہ ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران اور جاپان کو آپس میں ملا دیا ہے۔ سوشل میڈیا پر صارفین کی جانب سے امریکی صدر کی اس فاش غلطی اور زبان پھسلنے پر انتہائی دلچسپ اور طنزیہ تبصرے کیے جارہے ہیں۔

ایران نے برطانوی سفیر کو طلب کرلیا، سیکیورٹی الزامات پر احتجاج

لندن، 9جولائی (یو این آئی) ایران نے برطانیہ کی جانب سے عائد کیے گئے سیکیورٹی الزامات پر احتجاج کرتے ہوئے برطانوی سفیر کو طلب کرلیا۔ ایرانی میڈیا کے مطابق ایرانی وزارتِ خارجہ نے برطانوی سفیر کو احتجاجی مراسلہ بھی دیا ہے، جس میں برطانیہ کی جانب سے ایران پر لگائے گئے الزامات کو بے بنیاد قرار دیا گیا ہے۔ احتجاجی مراسلے میں ایران نے مطالبہ کیا ہے کہ برطانیہ ان گروہوں کی میزبانی بند کردے جنہیں ایران دہشت گرد نیٹ ورکس قرار دیتا ہے۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق برطانیہ نے 2024ء میں برطانوی نژاد ایرانی صحافی پر حملے کے الزام میں ایران کو مورد الزام ٹھہرایا رپورٹ کے مطابق اسی معاملے پر برطانیہ نے منگل کے روز ایرانی ناظم الامور کو بھی طلب کیا برطانوی حکومت کے مطابق 2024ء میں برطانوی نژاد ایرانی صحافی پر حملے میں ملوث رومانیہ کے 2 شہریوں کو گزشتہ ہفتے سزا سنائی گئی تھی، جبکہ استغاثہ نے حملے میں ملوث افراد کو ایرانی حکومت کی پراکسی قرار دیا تھا۔

ازعدالت چیف جوڈیشل مجسٹریٹ سرینگر باجلاس توصیف احمد ماگرے

In the Case of
Ghulam Mohammad Bhat
S/o Ghulam Rasool Bhat
R/o: Boon Argam, near Masjid Usman Hyderpora, Srinagar
(Petitioner)
Versus
Hajira Begum
C/o Ghulam Mohammad Bhat
R/o Boon Aragam, near Masjid Usman Hyderpora, Srinagar
Public at Large
(Respondents)
In the matter of:
Application for Appointment of Guardian/Manager for the person and property of a person with Mental Retardation having 80% disability, namely Mohd Rafiq Bhat, aged 40 years, S/o Ghulam Mohammad Bhat, R/o Boon Argam, near Masjid Usman Hyderpora, Srinagar.

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص وعام

مقدمہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست بابت تقرر کرنے گاڈین دائر عدالت ہذا میں کیا ہے۔ اگر اس درخواست منظور ہونے میں کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ تاریخ آئندہ یعنی مورخہ 28-07-2026 تک اصالتاً وکالتاً، مختاراً حاضر آ کر تحریری طور پر اپنے عذرات پیش کریں۔ بعد گزرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

تحریر الصدر:۔ چیف جوڈیشل مجسٹریٹ سرینگر

Court of Principal District Judge Srinagar

Present: Mr. Haq Nawaz Zargar

1. Ghulam Nabi Ganaie (Aged 74 Years)
D/o Late Abdul Raheem Ganai
R/o Pathan Mohalla Hazratbal Near JK Bank Srinagar
(Petitioner)

1. Mst. Mugli Begum (Aged 72 Years)
W/o Ghulam Nabi Ganai
R/o Pathan Mohalla Hazratbal
Near JK Bank Srinagar
2. Mehraj Ud Din Ganai
S/o Ghulam Nabi Ganaie
R/o Pathan Mohalla Hazratbal Near J&K Bank Srinagar
3. Mohammad Ashraf Ganai
S/o Ghulam Nabi Ganaie
R/o Pathan Mohalla Hazratbal Near J&K Bank Srinagar
4. Mst. Shahzada D/o Ghulam Nabi Ganai
W/o Mohammad Yousuf Kawa
R/o Aali Kadal A/P Nawakadal Near J&K Bank Srinagar
5. Fatima Jan D/o Ghulam Nabi Ganai
W/o Abdul Hameed Ganai
R/o Bomlar Ganderbal
6. Public at Large
(Respondents)

In the matter of: Application for issuance of Succession Certificate in favour of the Petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioner(s) filed the above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs. 181654/- as debts and securities in name of deceased namely Mst. Rafiq Banoo D/o Ghulam Nabi Ganai R/o Pathan Mohalla Hazratbal Near J&K Bank Sgr. who died on 18-01-2024 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 01-08-2026.

Public Notice is hereby issued, informing all and sundry, through the medium of this proclamation that if anyone has any objection for issuance of extension succession certificate, he/she/they shall appear before this court either personally or through counsel or any authorized agent and file objections on or before 01-08-2026, failing which the petition will be taken and appropriate orders will be passed in the same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day.

Given under my hand and seal of this court on 07-07-2026.

Sd/-
Principal District Judge

ازعدالت چیف جوڈیشل مجسٹریٹ سرینگر باجلاس توصیف احمد ماگرے

In the Case of
Shakeel Ahmad Hakeem
S/o: Ghulam Mohammad Hakeem
R/o: Gulab Bagh, Srinagar
(Petitioner)
Versus
Muneer Ahmad Hakeem
S/o: Hakeem Ghulam Mohd
R/o: Zadi Masjid, Safakadal, Srinagar
(Respondent)
In the matter of:
Petition for grant of Guardian Certificate / Care Taker in respect of Sajad Ahmad Hakeem, aged 46 years, mentally retarded with cerebral palsy with severe mental retardation with bowel & bladder involvement (100% disability), S/o Hakeem Ghulam Mohammad, R/o Zadi Masjid, Safakadal, Srinagar, under Section 14 of Mental Health Act, as Sajad Ahmad Hakeem is wholly and solely dependent upon the petitioner.

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص وعام

مقدمہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست بابت تقرر کرنے گاڈین دائر عدالت ہذا میں کیا ہے۔ اگر اس درخواست منظور ہونے میں کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ تاریخ آئندہ یعنی مورخہ 10-07-2026 تک اصالتاً وکالتاً، مختاراً حاضر آ کر تحریری طور پر اپنے عذرات پیش کریں۔ بعد گزرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

تحریر الصدر:۔ چیف جوڈیشل مجسٹریٹ سرینگر

Government of Union Territory Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER
Mechanical and Hospitals Division Handwara

E-mail, id, xenmhd-handwara@jk.gov.in
Tender Notice Inviting e-Tender(Short Term)
e-NIT No: MHDH/TS2026-27//e-NIT/22 Date: 07/07/2026

For and on behalf of the Lieutenant Governor of Jammu & Kashmir, Executive Engineer, Mechanical & Hospitals Division Handwara, invites online e-bids in Two Cover system on items wise basis from registered reputed and experienced firms for the below mentioned work:

S. No	Name of Work	EstimatedCost(Rs in Lacs)	Cost of T/Doc.(In Rupees)	Rupees) Deposit(In Money Earnest	Time of Completion	Administrative Approval	Technical Sanction
01.	Extension of Oxygen Supply to Dialysis Unit at Sub District Hospital Kangan	1.663	200.00	3350	10 days	Accorded	Accorded

1. Downloading of Bids: The Tender document Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Qs), Set of Terms & Conditions of Contract and other details can be seen/downloaded from the Govt. website www.jktenders.gov.infrom from 07/07/2026 (18.00hrs) and can be downloaded from 07/07/2026 (18.00hrs)
2. Submission of Bids: The bidders shall deposit their bids in electronic format on the above website from 08/07/2026 (10.00 hrs) to 14/07/2026 (14.00hrs) in two covers.
3. Opening of Bids: The bids uploaded on the website up to due date and time will be opened on 14/07/2026 (16.00hrs) in the Office of the Executive Engineer, Mechanical & Hospitals Division Handwara.
4. The bidders are required to submit their offers in two (02) covers.

Sd/-
Executive Engineer Mechanical
& Hospitals Division Handwara
No: - MHDH/TS/812-19 Dated: - 07/07/2026
DIPK No:-3072-26 Dated 9-7-2026

Government of Union Territory Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER MECHANICAL AND HOSPITALS DIVISION HANDWARA

E-mail, id, xenmhd-handwara@jk.gov.in
Tender Notice Inviting e-Tender
e-NIT No: MHDH/TS/2026-27/eNIT/24 Date: 07 /07/2026

For and on behalf of the Lieutenant Governor of Jammu & Kashmir, Executive Engineer, Mechanical & Hospitals Division Handwara, invites online e-bids in Two Cover system on items wise basis from experienced registered/reputed firms or authorized dealer's/workshop holders for the below mentioned work:

S. No	Name of Work	Estimated Cost(Rs. in Lacs)	Cost of T/Doc.(In Rupees)	EarnestMoney Deposit (In Rupees)	Time of Completion	Administrative Approval	Technical Sanction
01.	Repairs and maintenance to Snowcat DDC Farmtrac, Snowcat Farmtrac New, Snowcat Preet New, Snowcat Holland, M/c 48, Recovery Crane and Mobile Van pertaining to Mechanical and Hospital Sub-Division 1st Handwara for the season 2026-27.	1.14	200.00	2300.00	15 days	Accorded	Accorded

1. Downloading of Bids: The Tender document Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Qs), Set of Terms & Conditions of Contract and other details can be seen/downloaded from the Govt. website www.jktenders.gov.infrom from 07/07/2026 (1800hrs)
2. Submission of Bids: The bidders shall deposit their bids in electronic format on the above website from 08/07/2026 (1000hrs) to 27/07/2026 (1400hrs) in two covers.
3. Opening of Bids: The bids uploaded on the website up to due date and time will be opened on 27/07/2026 (1600hrs) in the Office of the Executive Engineer, Mechanical & Hospitals Division Handwara.
4. The bidders are required to submit their offers in two (02) covers.
5. The bid for the work shall remain valid for a period of 180 days from the date of opening of bids. (Cover-II)

Sd/-
Executive Engineer
Mechanical & Hospitals Division Handwara
No: - M&HDH/TS/828-35 Dated: -07/07/2026
DIPK No-3071-26 Dated 9-7-2026

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
جمعۃ المبارک ۱۰ جولائی ۲۰۲۶ء بمطابق ۲۴ محرم الحرام ۱۴۴۸ھ

(اقوال زریں)

رہنما وہ ہے جو راستہ جانتا ہے، اس پر چلتا ہے اور دوسروں کو بھی ساتھ لے کر چلتا ہے۔ جان میکسویل

تبدیلی کیلئے علماء کرام کا رول

خواتین کے ساتھ پر تشدد اور بدسلوکی کے واقعات تسلسل سے ہوتے رہتے ہیں لیکن بعض اوقات ان کی سنگینی میں اس قدر اضافہ ہو جاتا ہے اور عوامی حلقوں میں شدید تشویش کی لہر دوڑ جاتی ہے۔ ذرائع ابلاغ اور سوشل میڈیا میں لوگ اپنی اپنی رائے پیش کرتے ہیں اور ایسے واقعات کے اس سدباب کے لئے اپنی تجاویز پیش کرتے ہیں۔ کوئی نظام انصاف کو کوستا ہے تو کوئی سخت قوانین وضع کرنے کا مشورہ دیتا ہے۔ کسی کی رائے میں یہ معاشرتی المیہ ہے تو کوئی اس کی وجوہات جہالت میں تلاش کرتا ہے۔ یہ تمام وجوہات اپنی اپنی جگہ پر نہایت اہم ہو سکتی ہیں لیکن ہماری رائے میں سب سے اہم یہ ہے کہ لڑکوں کی پرورش کرتے ہوئے بچپن سے ہی انہیں عورت کی عزت کرنا سکھائیں اور کبھی یہ باور نہ کرائیں محض جنس کے فرق کی وجہ سے تم عورت سے برتر ہو۔ اس تربیت کا آغاز ابتدا سے ہی اور گھر سے کیا جانا چاہیے۔ جس گھر میں عورت کو عزت واحترام کی نظر سے دیکھا جاتا ہے اس گھر کے بچے بھی بڑے ہو کر عورت کی عزت کرتے ہیں۔ جن گھروں میں عورتوں سے بدسلوکی اور عزت نفس مجروح کی جاتی ہے ان گھروں کے بچے بھی ویسا ہی کرتے ہیں۔ جس گھر میں خاوند اپنی بیوی کی عزت نہیں کرتا اور اسے تشدد کا نشانہ بناتا ہے اس گھر کے لڑکے یہی عمل اپنی شریک حیات کے ساتھ دہرائیں گے۔

سخت قوانین اور حکومتی اقدامات وہ تبدیلی کبھی نہیں لا سکتے جو ذہنی اور فکری تبدیلی لاتی ہے۔ ابتدا سے ہی لڑکوں کو یہ تربیت دینی چاہیے کہ وہ عورتوں کی عزت کریں۔ عورت بھی انہیں جیسی انسان ہے اور محض جنس کی وجہ سے اس مرتبہ میں تفریق نہیں کی جاسکتی۔ صدیوں سے جس معاشرے کا رویہ مردوں کی بالا دستی کی صورت میں رہا ہے وہاں فوری تبدیلی ممکن نہیں لیکن بہتری کی طرف سفر ممکن ہے۔ تبدیلی فکری اور ذہنی تغیر سے ہی ممکن ہے اور کوئی کسی بھی قوم کی حالت تب تک نہیں بدلتی جب تک وہ خود اپنی نفسیات، طرز فکر اور عمل میں تبدیلی پیدا کرنے کی جستجو نہ کرے۔ قرآن حکیم نے بہت خوبصورت انداز میں سورہ الرعد کی آیت 11 میں اس حقیقت کو بیان کیا ہے کہ اللہ تعالی کسی قوم کی حالت کو اس وقت تک نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنی حالت بدلنے کی کوشش نہ کرے۔ اسی اصول کو اقوام سابقہ کی تاریخ کے تناظر میں سورہ الانفال کی آیت 53 میں یوں بیان کیا ہے یہ اللہ کی اس سنت کے مطابق ہوا کہ وہ کسی نعمت کو جو اس نے کسی قوم کو عطا کی ہو اس وقت تک نہیں بدلتا جب تک کہ وہ قوم خود اپنے طرزِ عمل کو نہیں بدل دیتی۔ اللہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔

گویا دونوں آیات کریمہ کے مطابق تبدیلی کا دارومدار انسانی نفسیات کی تبدیلی میں مضمر ہے۔ تبدیلی محض بیرونی چیز نہیں ہوتی بلکہ یہ اندر کے ایک گہرے اور ہمہ جہتی فکر کا نتیجہ ہوتی ہے جو عمل کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے۔ قوم کی اخلاقی حالت میں بہتری لانے اور معاشرتی برائیوں کے خاتمہ کے لئے ذہنی اور فکری انقلاب کی ضرورت ہے۔ جب یہ صورت پیدا ہو جائے گی تو پھر یہ سب برائیاں بھی ختم ہو جائیں گی جنہوں نے ہمارے معاشرے کا کا چہرہ پراگندہ کر رکھا ہے۔

اس تبدیلی کیلئے علماء کرام کا رول اہم ہے۔ علماء کرام وعظ و تبلیغ میں معاشرے کے اس سلگتے مسئلے کو اجاگر کر کے ذہنوں کو بدل سکتے ہیں۔ ساتھ ہی اپنے اپنے علاقہ جات میں مقامی لوگوں کی اعانت کے ساتھ ایسے گھرانوں کی نشاندہی کر سکتے ہیں جہاں ایسے اخلاقی جرائم انجام دیئے جاتے ہیں۔ ان گھرانوں کیساتھ اخلاقی طریقے سے نمٹا جائے اور اگر وہ اپنی روش نہیں دیتے تو قانون کا سہارا لیا جائے تا کہ انہیں قانون کے دائرے میں لا کر ان جرائم پر روک لگائی جا سکے۔

آسان دین، مشکل زندگی آخر کیوں؟

تحریر: الطاف جمیل شاہ، سوپور

1۔ پسِ منظر اور دل کا آغاز سفر

شدید گرمی اور حبس کی ایک بوجھل رات کا آخری پہر تھا۔ جولائی کی تپتی ہوئی ہواؤں نے کمرے کے اندر کے سکوت کو مزید دم گھٹو بنا دیا تھا، اور پنکھے کی مستقل سرسراہٹ میں تنہائی کا احساس اور گہرا ہو گیا۔ میں بستر پر لیٹا، اِدھر سے اُدھر کروٹیں بدل رہا تھا، لیکن نیند میری آنکھوں سے کوسوں دور تھی۔ ہاتھ میں تھامے ہوئے اسمارٹ فون کی اسکرین دھندلا چکی تھی، مگر ذہن کے اسکرین پر خیالات کا ایک طوفان تھا جو تھمنے کا نام نہیں لے رہا تھا۔ اس ڈیجیٹل اسکرین پر دنیا بھر کی رنگینیاں، چکا چوند، لوگوں کی آسائشیں، کامیابیوں کے جھوٹے سچے قصے اور ایک دوسرے سے آگے نکلنے کی لامتناہی دوڑ صاف دیکھی جا سکتی تھی۔ لیکن جیسے ہی میں نے فون کو بند کر کے سائیڈ ٹیبل پر رکھا، کمرے کی گرم اور بے جان ہوا نے میرے دل کے اندر کی ویرانی سے گفتگو شروع کر دی۔

میں نے ایک طویل اور گہری سانس لی۔ اپنے دونوں ہاتھوں میں چہرے کو چھپا لیا اور اپنے ہی دل سے، ایک گہرے شکوے اور دردمندانہ انداز میں سوال کیا:

"آخر ایسا کیوں ہے؟ یہ زندگی اتنی مشکل، اتنی بھاری اور اتنی بے رحم کیوں ہو گئی ہے؟ ہر صبح ایک نیا اضطراب لے کر کیوں طلوع ہوتی ہے اور ہر شام ایک نئی تھکن پر کیوں ختم ہوتی ہے؟ وقت کی یہ تنگی، رزق کا یہ اندھا خوف، رشتوں کی یہ بڑھتی ہوئی تلخی، گھریلو ناچاقیاں اور یہ اندر کا کبھی نہ ختم ہونے والا ذہنی دباؤ اور بے برکتی ہم آخر کس اندھے کنویں کی سمت بھاگے جا رہے ہیں؟ "

کمرے کے ایک کونے میں لکڑی کی خوبصورت رحل پر الہامی کتاب کھلی ہوئی تھی۔ باہر سے آنے والے ہوا کے ایک دھیمے اور سرد جھونکے نے اس کے مقدس صفحات کو ہلکا سا جنبش دی، اور میرے اندر کے شور، ہنگامے اور اضطراب کے بیچوں بیچ ایک نہایت دھیمی، سحر انگیز اور دل کو چھو لینے والی لافانی آواز گونج اٹھی:

يُرِيدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ

"اللہ تمہارے لیے آسانی چاہتا ہے، اور تمہارے لیے تنگی نہیں چاہتا۔ "(البقرہ : 185

اس الہامی صدا کا سماعتوں سے ٹکرانا تھا کہ میرا پورا وجود ملامت سے بھر گیا۔ میری آنکھوں کے سامنے ایک اور آیت کا نور چمکنے لگا:

وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ

"اور اس نے دین کے معاملے میں تم پر کوئی تنگی نہیں رکھی۔ "(الحج : 78 میرا دل اندر سے پکار اٹھا کہ پروردگار کا تو یہی حکم ہے ! مالکِ کائنات نے تو اپنے بندے کو مشقت میں ڈالنے کا کبھی ارادہ ہی نہیں کیا۔ تو پھر یہ زندگی اتنی گرہ دار، اتنی پیچیدہ اور اتنی دشوار کیسے ہو گئی؟ کیا واقعی دین پر چلنا مشکل ہے، یا ہم نے خود ساختہ معیاروں کے بوجھ تلے دب کر "آسان دین " کو بھی اپنے لیے ایک کٹھن پہاڑ بنا لیا ہے؟

2۔ دین کی فطری آسانی اور رحمت کا دائرہ

میں بستر سے اٹھا، کمرے میں دھیمی روشنی پھیلی ہوئی تھی۔ میں نے سوچا کہ اسلام تو فطرت کا بہتا ہوا وہ صاف اور شفاف پانی ہے جو ہر انسان کی پیاس بجھاتا ہے، جو کسی پر اس کی استطاعت سے بڑھ کر بوجھ نہیں ڈالتا۔ کائنات کے سب سے سچے اور عظیم رہنما، نبی رحمتؐ نے تو ہمیں صاف لفظوں میں یہ وصیت فرمائی تھی کہ: "آسانی پیدا کرو، تنگی نہ کرو، لوگوں کو خوشخبریاں دو اور ان کے اندر نفرت نہ دلاؤ۔"

اگر دین میں مشقت مقصود ہوتی، تو شریعت کے احکام اتنے لچکدار اور رحمدلانہ کبھی نہ ہوتے۔ میں نے اپنے دل کے سامنے دین کی ان رعایتوں کا دفتر کھولا جنہیں ہم اکثر فراموش کر دیتے ہیں:

نماز کی رعایتیں: ایک انسان اگر صحت مند ہے تو وہ کھڑے ہو کر اپنے رب کے حضور جھکتا ہے۔ لیکن اگر وہ بیمار ہو جائے، اس کے جسم میں طاقت نہ رہے، تو شریعتِ محمدیﷺ اسے بیٹھ کر، یہاں تک کہ لیٹ کر اور اشاروں سے بھی نماز پڑھنے کی اجازت دیتی ہے۔

سفر کی سہولیات: جب انسان اپنے گھر بار سے دور مسافرت کی صعوبتوں میں ہوتا ہے، تو چار رکعت والی فرض نماز کو مختصر کر کے دو رکعت (قصر) کر دیا جاتا ہے، تاکہ سفر کا بوجھ عبادت کی ادائیگی میں رکاوٹ نہ بنے۔

روزے کے احکام میں لچک: رمضان المبارک کا مہینہ برکتوں والا ہے، لیکن اگر کوئی شخص بیمار ہو یا سفر کی حالت میں ہو، تو اسے رخصت دی گئی کہ وہ اس وقت روزے نہ رکھے، بلکہ بعد میں جب صحت اور امن میسر ہو، تو ان کی قضا کر لے۔

خواتین کے لیے خصوصی مراعات: شریعت نے عورت کے نازک وجود اور اس کی فطری ذمہ داریوں کا پورا لحاظ رکھا ہے۔ حیض و نفاس کے ایام میں اسے نمازوں سے مکمل معافی دی گئی اور ان کی قضا بھی لازم نہیں کی گئی۔ اسی طرح حاملہ یا دودھ پلانے والی ماں کے لیے اگر روزے رکھنا اس کی یا بچے کی صحت کے لیے نقصان دہ ہو، تو اسے بعد میں قضا کرنے کی کھلی اجازت دی گئی۔

تیمم کی رخصت: اگر پانی میسر نہ ہو، یا پانی کے استعمال سے بیماری بڑھنے کا اندیشہ ہو، تو پاک مٹی سے تیمم کر کے نماز پڑھنے کی اجازت دی گئی، تاکہ بندگی کا تعلق کسی بھی حال میں نہ ٹوٹے۔

یہ تمام حقائق اس بات کا بین ثبوت ہیں کہ اسلام انسان کو تھکانا نہیں چاہتا، اسے کسی آزمائش اور مصیبت میں مبتلا کرنا نہیں چاہتا۔ یہ دین تو انسان کی دستگیری کے لیے آیا ہے، اسے اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لانے کے لیے آیا ہے۔ تو پھر، اے میرے نادان دل ! یہ گرہیں تو نے خود ہی تو اپنے ہاتھوں سے لگائی ہیں۔ دین تو آسان تھا، تو نے دنیا کو اوڑھنا بچھونا بنا کر اپنی زندگی کو خود اپنے ہاتھوں جہنم بنا لیا ہے۔

3۔ دنیا پرستی: دل کا پہلا اور اساسی مرض

میں اٹھ کر آئینے کے سامنے جا کھڑا ہوا۔ نیم تاریک کمرے کے آئینے میں مجھے اپنا ہی عکس دھندلا سا دکھائی دیا۔ میں نے اپنی ہی آنکھوں میں آنکھیں ڈالیں اور اپنے دل سے مخاطب ہوا:

"چہرے پر یہ جھریاں، آنکھوں کے گرد یہ سیاہ حلقے، اور دل کے اندر یہ بے نام سا خوف یہ سب کیا ہے؟ یہ اس لیے ہے کہ تم نے اس فانی دنیا کو اپنی زندگی کا اصل اور اکلوتا مقصد بنا لیا ہے۔"

جب انسان کے دل میں اللہ کی محبت مہم جوئی بننے کے بجائے محض ایک ثانوی چیز بن کر رہ جائے، تو وہاں دنیا کی فکریں اپنے پنجے گاڑ ھ لیتی ہیں۔ پھر انسان کو اپنی ہر دولت کم لگنے لگتی ہے، ہر گاڑی چھوٹی نظر آنے لگتی ہے، ہر مکان تنگ محسوس ہونے لگتا ہے، اور آسائشوں کا ایک لامتناہی ڈھیر بھی اس کے اندر کی بھوک کو مٹا نہیں پاتا۔ ہمیں دوسروں کی کامیابیاں اپنی ناکامیاں دکھائی دینے لگتی ہیں۔ پڑوسی کا بڑا مکان ہماری نیندیں اڑا دیتا ہے، کسی کی نئی گاڑی ہمارے دل میں حسد کا طوفان برپا کر دیتی ہے، اور خواہشات کا یہ شیطانی سلسلہ کبھی ختم ہونے میں نہیں آتا۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ انسان ظاہری طور پر تو کروڑوں کی نعمتوں کے درمیان رہتا ہے، لیکن اندر سے بالکل خالی، کھوکھلا اور بے سکون ہوتا ہے۔

اس موقع پر مجھے سیدنا علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کا وہ سنہرا اور حکیمانہ قول یاد آیا جس نے میرے دل پر ایک کاری ضرب لگائی: "جس نے دنیا کو اپنا سب سے بڑا مقصد بنا لیا، اللہ تعالیٰ اس کے دل میں فقر (محتاجی اور غریبی) رکھ دیتا ہے، خواہ اس کے پاس دنیا بھر کی دولت کیوں نہ ہو۔"

آج ہمارے معاشرے، ہمارے شہروں اور ہمارے گھروں کی بے سکونی کا سب سے بڑا سبب یہی ہے۔ ہم نے اپنے مکانات تو بہت بڑے اور عالی شان بنا لیے، لیکن اپنے دلوں کو حد درجہ چھوٹا اور تنگ کر دیا۔ ہمارے پاس آرام و آسائش کے تمام جدید ترین آلات موجود ہیں، گدے نرم ہیں، کمرے ایئر کنڈیشنڈ ہیں، مگر آنکھوں سے نیند غائب ہے اور دل صبر و شکر کی دولت سے محروم ہو چکے ہیں۔ اسمارٹ فون ہمارے ہاتھوں میں ہیں، ہم دنیا بھر کے لوگوں سے سیکنڈوں میں جڑ سکتے ہیں، لیکن اپنے ہی گھر میں بیٹھے ماں باپ، بہن بھائیوں اور بیوی بچوں کے ساتھ ہمارے تعلقات کمزور اور کھوکھلے ہو چکے ہیں۔ ہر مادی چیز تو ہمارے پاس موجود ہے، مگر وہ جو ایک چیز جو ہر تھا، جسے "سکون " کہتے ہیں، وہ کہیں گم ہو گیا ہے۔

4۔ گناہوں کی کثرت اور روح کی ویرانی

سرد ہوا کا ایک اور تیز جھونکا کھڑکی سے ٹکرایا، اور مجھے ایسا لگا جیسے میری روح کی ویرانی پکار پکار کر مجھ سے اپنے گناہوں کا حساب مانگ رہی ہو۔ ہم عام طور پر یہ سمجھتے ہیں کہ گناہ صرف ایک اخروی نقصان کا نام ہے، کہ جب مریں گے تو جہنم کی آگ کا سامنا کرنا پڑے گا۔ لیکن یہ ہماری سراسر نادانی اور جہالت ہے۔ قرآن و سنت کی تعلیمات ہمیں یہ بتاتی ہیں کہ نافرمانیاں، سرکشیاں اور اللہ کی حدود کو توڑنا صرف آخرت ہی کو نہیں، بلکہ ہماری اس دنیاوی زندگی کو بھی برباد کر دیتا ہے۔

جب انسان مسلسل گناہوں کے دلدل میں دھنستا چلا جاتا ہے، تو اس کے دل پر ایک سیاہ نقطہ لگ جاتا ہے، جو رفتہ رفتہ پورے دل کو اپنی لپیٹ میں لے لیتا ہے۔ پھر دل بے چین رہنے لگتا ہے، نمازوں اور تلاوت میں وہ جو ایک مٹھاس اور لذت ہوتی تھی، وہ یکسر ختم ہو جاتی ہے۔ گھروں سے رحمت کے فرشتے رخصت ہو جاتے ہیں اور ان کی جگہ لڑائی جھگڑے، نحوست اور بے برکتی لے لیتی ہے۔ رزق میں سے برکت اٹھ جاتی ہے، انسان لاکھوں روپے کمانے کے باوجود بھی قرضوں کے بوجھ تلے دبا رہتا ہے یا پھر بیماریوں اور ناگہانی آفتوں میں اس کا مال پانی کی طرح بہہ جاتا ہے۔ پروردگار عالم کا وہ سخت اور لرزہ خیز اعلان میرے ذہن کے پردے پر گونجا:

وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنكًا "اور جو میرے ذکر (میری یاد اور ہدایت) سے منہ موڑے گا، اس کے لیے دنیا کی زندگی بہت تنگ ہو جائے گی۔ "(طٰہٰ : 124

میں نے سوچا کہ یہاں "تنگی " سے مراد صرف مالی غریبی یا مفلسی نہیں ہے۔ اگر تنگی کا مطلب صرف غریبی ہوتا، تو دنیا کے امیر ترین لوگ کبھی خودکشیاں نہ کرتے، وہ کبھی ذہنی سکون کے لیے نیند کی گولیوں کے محتاج نہ ہوتے۔ یہ تنگی دراصل دل کی گھٹن کا نام ہے، یہ ذہنی پریشانی، دائمی بے اطمینانی اور روح کی اس ویرانی کا نام ہے جو انسان کو ہر مادی نعمت کے باوجود اندر سے مار دیتی ہے۔ کتنے ہی ایسے لوگ ہیں جن کے پاس بینک بیلنس کے انبار ہیں، دنیا کی بہترین گاڑیاں ہیں، نوکر چاکر ہیں، لیکن وہ سکون کے ایک لمحے کے لیے ترستے ہیں۔ اور اس کے برعکس، کتنے ہی ایسے اللہ کے بندے ہیں جن کے پاس رات کو کھانے کے لیے شاید معمولی غذا ہوتی ہے، لیکن ان کے دل اللہ کی یاد سے آباد ہوتے ہیں، ان کے چہروں پر ایک عجیب سا اطمینان اور معصومیت ہوتی ہے، اور وہ ایک پر سکون نیند سوتے ہیں۔

اس مقام پر جلیل القدر تابعی حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کا وہ خوبصورت فرمان میرے دل میں اتر گیا " : گناہ کی سزا صرف آخرت ہی میں نہیں ملتی، بلکہ دنیا میں بھی اس کی تاریکی انسان کے چہرے کی رونق، دل کے سکون، رزق کی برکت اور لوگوں کے ساتھ اس کے تعلقات میں صاف ظاہر ہونے لگتی ہے۔"

5۔ مصنوعی ضروریات، سوشل میڈیا کا سراب اور موازنہ

آئینے سے ہٹ کر میں نے کمرے میں چہل قدمی شروع کر دی۔ میں نے غور کیا کہ ہماری زندگی کو مشکل بنانے والا ایک تیسرا بڑا سبب یہ ہے کہ ہم نے اپنی نجی اور روزمرہ کی ضروریات کو حد سے زیادہ بڑھا لیا ہے۔ ہماری ضرورتیں تو بہت کم تھیں، لیکن ہماری خواہشات اور عیاشیوں کو ہم نے "ضرورت " کا نام دے دیا ہے۔ ماضی کے لوگوں کو اگر ہم دیکھیں، تو ان کے پاس وسائل محدود تھے، کچے مکانات تھے، سواری کے لیے جانور یا سائیکلیں تھیں، لباس سادہ تھا، لیکن ان کے اندر شکر گزاری کا جذبہ بہت مضبوط تھا۔ وہ جو کچھ ملتا، اس پر خوش رہتے تھے اور اپنے رب کا شکر ادا کرتے تھے۔

لیکن آج؟ آج بے شمار سہولتوں، مشینوں، تیز رفتار گاڑیوں اور پکے مکانات کے باوجود ہمارے اندر سے شکر کا جذبہ بالکل ختم ہو چکا ہے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ دوسروں کی زندگیوں سے اپنے آپ کا موازنہ کرنا ہے۔ سوشل میڈیا نے اس موازنے کی آگ کو اور زیادہ بھڑکا دیا ہے۔ فیس بک، انسٹاگرام اور ٹک ٹاک پر لوگ اپنی زندگی کے صرف بہترین اور چمکتے ہوئے لمحات کی نمائش کرتے ہیں۔ کوئی اچھے ہوٹل میں کھانا کھا رہا ہے، کوئی نئے کپڑے پہن کر تصویر پوسٹ کر رہا ہے، کوئی بیرونِ ملک گھومنے گیا ہے۔ ہم ان مصنوعی اور دکھاوے کی تصویروں کو دیکھ کر اپنی حقیقی زندگی کو حقیر سمجھنے لگتے ہیں۔ ہم یہ بھول جاتے ہیں کہ اس اسکرین کے پیچھے کی حقیقت کچھ اور ہے۔

اس دکھاوے کی دوڑ، فضول رسم و رواج، شادی بیاہ پر لاکھوں کروڑوں کا اسراف، اور اس مصنوعی معیارِ زندگی نے ایک عام انسان کو مسلسل بے چین اور مقروض کر دیا ہے۔ ایک نامور شاعر نے انسانی نفس کی اسی کیفیت کو کیا خوب بیان کیا ہے:

ہزاروں خواہشیں ایسی کہ ہر خواہش پہ دم نکلے
بہت نکلے میرے ارمان لیکن پھر بھی کم نکلے

اگرچہ یہ شعر انسانی نفس اور اس کی لامتناہی خواہشات کی بہترین ترجمانی کرتا ہے، مگر تلخ حقیقت بھی یہی ہے کہ خواہشات کا یہ سمندر کبھی بھر نہیں سکتا۔ اسلام ہمیں خواہشات کا غلام نہیں بناتا، بلکہ وہ ہمیں ان کا حاکم بناتا ہے۔ وہ ہمیں سکھاتا ہے کہ تم اپنی خواہشات کے پیچھے مت بھاگو، بلکہ انہیں اپنے قابو میں رکھو۔

سید الانبیاء، حضرت محمد مصطفیٰؐ کا وہ فرمانِ عالی شان میرے کانوں میں رس گھولنے لگا:

"اصل دولت مال و اسباب کی کثرت نہیں ہے، بلکہ اصل دولت تو دل کا غنی (مطمئن اور بے نیاز) ہونا ہے۔ " (صحیح بخاری، صحیح مسلم)

آج کا سب سے بڑا المیہ یہ ہے کہ ہم نے اپنی خوشیوں کی چابی دوسروں کے ہاتھوں میں دے دی ہے۔ ہماری خوشی اور غم اب اس بات پر منحصر ہے کہ لوگ ہمارے بارے میں کیا رائے رکھتے ہیں۔ اگر لوگ ہماری تعریف کریں، ہماری نمائش کو سراہیں، تو ہم پھولے نہیں سماتے۔ اور اگر کوئی ہماری کسی چیز میں، ہمارے لباس یا مکان میں کوئی کمی نکال دے، تو اللہ کی دی ہوئی ہزاروں نعمتیں ہمیں حقیر اور بے معنی لگنے لگتی ہیں۔ حالانکہ ایمان کا پہلا سبق ہی یہ ہے کہ انسان کا اصل مقصد اور اس کی کامیابی صرف اور صرف اس کے رب کی رضا ہے، نہ کہ لوگوں کی جھوٹی واہ واہ اور عارضی تعریفیں۔

6۔ صبر و توکل کی کمی اور آزمائش کا فلسفہ

میں نے کھڑکی کا پٹ کھولا تو صبح صادق کی ہلکی سی روشنی افق پر نمودار ہو رہی تھی۔ سرد ہوا کے لمس نے میرے اندر ایک نئی بیداری پیدا کی۔ میں نے سوچا کہ زندگی کو مشکل بنانے کا ایک اور اہم سبب ہمارے اندر صبر اور توکل کی شدید کمی ہے۔ ہم ایک ایسی نسل بن چکے ہیں جسے ہر چیز "فوری (Instant) " چاہیے۔ ہمیں فوراً کامیابی چاہیے، ہماری دعا فوراً قبول ہونی چاہیے، ہماری ہر مشکل پلک جھپکتے ہی ختم ہونی چاہیے، اور ہمارا ہر بنایا ہوا منصوبہ پہلی ہی کوشش میں کامیاب ہونا چاہیے۔ ہم یہ بھول جاتے ہیں کہ یہ دنیا کوئی جنت نہیں ہے جہاں فرمائش کرتے ہی سب کچھ سامنے آ جائے، یہ دنیا تو ایک امتحان گاہ ہے، اور اس امتحان گاہ کا نظام اللہ تعالیٰ اپنی حکمتِ بالغہ کے تحت چلاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی تربیت فرماتا ہے، ان کے ایمان کو نکھارتا ہے، اور اس کے لیے وہ مختلف آزمائشوں کا سہارا لیتا ہے۔ کبھی وہ ہمیں بیماری دیتا ہے تاکہ ہم اس کی دی ہوئی صحت کی قدر جان سکیں، کبھی وہ مالی تنگی دیتا ہے تاکہ ہمارے اندر عاجزی پیدا ہو، کبھی وہ اولاد کی فکر اور رشتوں کے مسائل میں ہمیں مبتلا کرتا ہے تاکہ ہم دنیا کے عارضی سہاروں کو چھوڑ کر صرف اسی کی ذات کو پکاریں۔ یہ سب ایمان کے امتحانات ہیں، یہ ہمیشہ رہنے والے حالات نہیں ہیں۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے کتنا خوبصورت اور تسلی بخش اعلان فرمایا ہے: وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ "اور آپ صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنا دیجیے۔ "(البقرہ: 155)

میں نے اپنے دل کو سمجھایا کہ اے دل ! صبر کا مطلب یہ ہرگز نہیں ہے کہ تم ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ جاؤ، مایوس ہو جاؤ اور حالات کے سامنے گھٹنے ٹیک دو۔ نہیں ! صبر کا حقیقی مطلب تو یہ ہے کہ حالات خواہ کتنے ہی تلخ کیوں نہ ہوں، طوفان کتنا ہی شدید کیوں نہ ہو، تم اللہ کی ذات پر کامل بھروسہ رکھتے ہوئے، اس کے بتائے ہوئے سیدھے راستے پر مضبوطی سے ثابت قدم رہو۔ صبر وہ کیمیا ہے جو انسان کے تلخ اور کٹھن حالات کو بھی عبادت میں تبدیل کر دیتا ہے۔ اسلام نے ہمیں بدترین حالات میں بھی امید کا دامن تھامنے کی تعلیم دی ہے، کیونکہ مایوسی کفر کی طرف لے جاتی ہے، اور جس دل میں اللہ پر یقین زندہ ہو، وہاں مایوسی کے اندھیرے کبھی ڈیرے نہیں ڈال سکتے۔

7۔ دین کو خواہشات کے سانچے میں ڈھالنے کی ناپاک کوشش

زندگی کو مشکل بنانے کا ایک اور بہت ہی گہرا اور پوشیدہ سبب یہ ہے کہ ہم نے دین پر عمل کرنے کا اپنا ایک نیا طریقہ ایجاد کر لیا ہے۔ ہم دین کو اس کی اصل روح کے ساتھ اپنانے کے بجائے، اسے اپنی خواہشات، اپنی سہولت، اپنی عقل اور اپنے مزاج کے سانچے میں ڈھالنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جب انسان اللہ کے احکامات کے سامنے بغیر کسی لیت و لعل کے اپنا سرِ تسلیم خم کر دیتا ہے، تو اس کا دل ایک عجیب اور غیر مادی اطمینان سے بھر جاتا ہے۔ لیکن جب وہ شریعت کے ہر حکم کو اپنی ناقص عقل کے ترازو میں تولنے لگتا ہے، جہاں وہ حلال و حرام کے فیصلے اپنے فائدے اور نقصان کو دیکھ کر کرتا ہے، تو پھر اسے ہر عبادت ایک بوجھ محسوس ہونے لگتی ہے، ہر دینی پابندی ایک قید نظر آتی ہے، اور ہر اخلاقی ذمہ داری ایک پہاڑ کی طرح بھاری لگنے لگتی ہے۔

(جاری ہے)

دہشت گردی صرف

معاہدے پر جلد کام کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جو دونوں ممالک کے لیے متوازن، پرجوش اور باہمی طور پر فائدہ مند ہوگا۔ ہم دوطرفہ سرمایہ کاری کے معاہدے پر بھی تیزی سے آگے بڑھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک قابل تجدید توانائی کی شراکت داری، صاف توانائی اور موسمیاتی تبدیلی کے شعبے میں سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی کی منتقلی اور صنعتوں کے درمیان تعاون پر خصوصی زور دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، "وزیراعظم سورۓ کے گھر پر جنا کو تعاون فراہم کرنے کے لیے ہم نے مل کر گجرات میں روف ٹاپ سولر ٹریننگ اکیڈمی قائم کی ہے۔ یہ اکیڈمی بہت سی خواتین اور نوجوانوں کی مہارت کے فروغ میں اہم تعاون دے گی۔" مسٹر مودی نے کہا کہ دونوں ممالک نے جوہری توانائی کے شعبے میں ایک اہم معاہدہ کیا ہے۔ اس سے آسٹریلیا سے ہندوستان کو یورینیم کی فراہمی کا راستہ ہموار ہوگا اور صاف توانائی سے جڑے ہمارے مقاصد کو نئی طاقت ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ اہم معدنیات کے شعبے میں تعاون ہماری اسٹریٹجک سکیورٹی اور صاف توانائی کی طرف منتقلی کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ "اسی سوچ کے ساتھ آج ہم نے سائبر سکیورٹی، اہم ٹیکنالوجیز اور سپلائی چینز پر ہندوستان-آسٹریلیا شراکت داری (اے آئی-سی ٹی ایس) کا آغاز کیا ہے۔ ہم مل کر اہم معدنی راہداری کی تعمیر پر بھی کام کریں گے۔" ہند-بحرالکاہل خطے کو ہندوستان اور آسٹریلیا جیسے ہم خیال جمہوری ممالک کی مشترکہ خواہشات کا عکاس قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا، "ہمارا سمندری سکیورٹی تعاون کا نیٹ ورک ہند-بحرالکاہل خطے میں ہماری مشترکہ کوششوں کو نئی طاقت فراہم کرے گا۔ ہم جہاز سازی، جہازوں کی مرمت اور ان کی دیکھ بھال کے شعبے میں بھی مل کر آگے بڑھیں گے۔" وزیراعظم نے کہا کہ دونوں ممالک نے دفاع اور سلامتی کے شعبے میں تعاون بڑھانے کے لیے آج ایک اہم مشترکہ اعلامیہ جاری کیا ہے۔ ہندوستان-آسٹریلیا دفاعی اختراعی راہداری کے ذریعے ہم دفاعی شعبے کے اختراعی کاروباری اداروں اور صنعتوں کو جوڑنے کا کام کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اور آسٹریلیا کا ماننا ہے کہ دہشت گردی صرف کسی ایک ملک کے لیے نہیں بلکہ پوری انسانیت کے لیے ایک سنگین چیلنج ہے۔ اس لیے دہشت گردی کے خلاف ہماری لڑائی مشترکہ ہے، ہمارا عزم اٹوٹ ہے اور ہمارا تعاون مسلسل مضبوط ہو رہا ہے۔ دنیا بھر میں کئی مقامات پر جاری تنازعات کے بارے میں مسٹر مودی نے کہا، "ہمارا یہ بھی یقین ہے کہ دنیا کے مختلف خطوں میں جاری تناؤ اور جنگوں کا حل صرف مذاکرات اور سفارت کاری کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ ہم پورے ہند-بحرالکاہل خطے میں امن، استحکام، جہاز رانی کی آزادی اور اصولوں پر مبنی نظام کو مزید مضبوط کرنے کے لیے مل کر کام کریں گے۔" انہوں نے کہا کہ آنے والے سال میں دونوں ممالک میں اولمپک اور دولت مشترکہ (کامن ویلتھ) کھیلوں جیسے بڑے کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد ہوگا۔ اس سے نہ صرف ہمارے کھیلوں کے تعلقات مزید مضبوط ہوں گے بلکہ کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے میں سرمایہ کاری کے کئی نئے امکانات بھی پیدا ہوں گے۔ مسٹر مودی نے آسٹریلیا کے ساتھ شراکت داری کو مستقبل کو نئی شکل دینے والی قرار دیتے ہوئے کہا، "آج کی ہماری گفتگو کا خلاصہ واضح ہے۔ ہندوستان اور آسٹریلیا کی شراکت داری صرف حال تک محدود نہیں ہے بلکہ یہ مستقبل کو بھی نئی شکل دینے والی شراکت داری ہے۔ ہم اپنے مشترکہ وژن اور یکساں مقاصد کے ساتھ مل کر مسلسل آگے بڑھتے رہیں گے۔"

اسکول لائبریریوں

کتاب پائی جاتی ہے، تو ادارے کے سربراہ کو ایک تفصیلی رپورٹ تیار کرنی ہوگی۔ اس رپورٹ میں کتاب کا عنوان، سال اشاعت، مصنف، پبلشر کا نام اور دستیاب کاپیوں کی تعداد درج کرنا لازمی ہوگا۔ اسکولوں کو ایک "تکمیل سرٹیفکیٹ" بھی جمع کرانا ہوگا، جس میں اس بات کی تصدیق کی جائے گی کہ تمام کتابوں کی اسکریننگ مکمل ہو چکی ہے اور اب احاطے میں کوئی قابل اعتراض مواد موجود نہیں ہے۔ قابل اعتراض مواد ملنے کی صورت میں اسکولوں کو 7 دنوں کے اندر متعلقہ زونل ایجوکیشن آفیسر کو رپورٹ اور مواد کا خلاصہ بھیجنا ہوگا۔ یہ رپورٹس بالآخر چیف ایجوکیشن آفیسرز کے ذریعے ڈائریکٹوریٹ کو ارسال کی جائیں گی۔ سرکلر میں وارننگ دی گئی ہے کہ ان احکامات کی تعمیل میں کسی بھی قسم کی لاپرواہی برتنے والے افسران کے خلاف سخت تادیبی کارروائی کی جائے گی۔ یہ سخت فیصلہ اس وقت سامنے آیا ہے جب لائبریریوں کے لیے خریدی گئی دو کتابوں میں علیحدگی پسند بیانیے کو مثبت انداز میں پیش کرنے کا انکشاف ہوا تھا۔ اس تنازعے کے کھڑے ہونے کے فوراً بعد جموں وکشمیر حکومت نے ان دونوں کتابوں کو فوری طور پر واپس لے لیا تھا، جبکہ محکمہ تعلیم کے 8 اہلکاروں کو معطل اور ایک کنٹریکٹ ملازم کو ملازمت سے برطرف کر دیا گیا تھا۔

جموں وکشمیر کو دیرپا

کی منصوبہ بندی — کل کے لیے سیاحت کی ڈیزائننگ' کانکلیو کے افتتاحی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے، وزیراعلیٰ نے کہا کہ مستقل سیاحت اب کوئی انتخاب نہیں بلکہ جموں وکشمیر کے ماحول کے تحفظ اور اس کے سب سے اہم اقتصادی شعبوں میں سے ایک کے مستقبل کو محفوظ بنانے کے لیے ضروری ہے۔ وزیراعلیٰ نے سیاحت محکمہ کی جانب سے ایس کے آئی سی سی میں منعقدہ "دیرپا سیاحتی منصوبہ بندی۔ مستقبل کی سیاحت کی تشکیل" کے عنوان سے کنکلیو کے افتتاحی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دیرپا سیاحت اب ایک انتخاب نہیں بلکہ جموں وکشمیر کے ماحول کے تحفظ اور معیشت کے اہم ترین شعبوں میں سے ایک، یعنی سیاحت، کے مستقبل کو محفوظ بنانے کے لیے ضروری ہے۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، ممبر قانون ساز اسمبلی گلمرگ پیرزادہ فاروق احمد شاہ، چیف سیکرٹری اٹل ڈلو، وزیراعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا اور ایڈیشنل چیف سیکرٹری سیاحت آشیش چندرورما موجود تھے۔ کنکلیو میں منیجنگ ڈائریکٹر جموں اینڈ ٹورازم ڈیولپمنٹ کارپوریشن شریا سنگھل، ڈائریکٹر ایس کے آئی سی سی مفتی محمد فرید الدین، ڈائریکٹر ٹورازم جموں وکاس گپتا، سیکرٹری رائل اسپرنگس گالف کورس حارث احمد ہندرو، ڈائریکٹر ٹورازم کشمیر سید قمر سجاد، محکمہ سیاحت کے سینئر افسران، مختلف ٹورازم ڈیولپمنٹ اتھارٹیوں کے چیف ایگزیکٹیو افسران، سیاحتی شعبے کے ماہرین اور دیگر متعلقین نے بھی شرکت کی۔ وزیراعلیٰ نے اپنے کلیدی خطاب میں کہا کہ دیرپائی کے بغیر سیاحت لازماً طویل مدتی زوال کی طرف لے جاتی ہے۔ انہوں نے کہا، "دیرپائی کے بغیر سیاحت ایک غیر معیاری چیز ہے۔ یہ چند سال تک زندہ رہ سکتی ہے لیکن لمبے عرصے تک برقرار نہیں رہ سکتی جب تک کہ اس کی بنیاد میں دیرپائی شامل نہ ہو۔" انہوں نے کہا کہ یہ کانفرنس ایسے اہم وقت میں منعقد کی گئی ہے جب جموں وکشمیر اپنے سیاحتی وژن کا از سر نو جائزہ لے رہا ہے اور یہ طے کر رہا ہے کہ مستقبل میں اس کی ترجیح صرف زیادہ سے زیادہ سیاحوں کو متوجہ کرنا ہوگی یا ایک دیرپا سیاحتی معیشت کے ذریعے زیادہ قدر پیدا کرنا۔ وزیراعلیٰ نے کہا، "ہمیں یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ کیا ہم سو سیاحوں سے ایک ایک روپیہ وصول کر کے کمانا چاہتے ہیں یا ایسا تجربہ فراہم کرنا چاہتے ہیں کہ ایک سیاح سو روپے خرچ کرنے پر آمادہ ہو۔ اسی سوال کا جواب ہمارے تمام مستقبل کے سیاحتی ماسٹر پلانز کی بنیاد بننا چاہیے۔" انہوں نے کہا کہ اگرچہ جموں وکشمیر میں سیاحوں کی بڑھتی ہوئی تعداد خوش آئند ہے تاہم مستقبل میں سیاحوں کی آمد کو منظم کرنے کی ضرورت ہوگی تاکہ نہ صرف سیاحتی مقامات محفوظ رہیں بلکہ سیاح بھی ٹریفک جام، ناقص سہولیات اور حد سے زیادہ ہجوم جیسی مشکلات سے بچتے ہوئے پرسکون ماحول سے لطف اندوز ہو سکیں۔ انہوں نے گزشتہ تین دہائیوں کے دوران جموں وکشمیر کے سیاحتی سفر کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ خطے نے طویل عرصے کے تنازعات کے بعد معمول کی زندگی کی بحالی کا پیغام دینے کے لیے فطری طور پر سیاحوں کی تعداد بڑھانے پر توجہ مرکوز رکھی لیکن حالیہ برسوں میں سیاحوں کی آمد میں اتار چڑھاؤ نے ایک بار پھر اس شعبے کی نازک صورتحال کو نمایاں کر دیا ہے۔ وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ گزشتہ برس پہلگام واقعے سے قبل حکومت سیاحوں کی بڑی تعداد کے باعث ٹریفک جام کے مسائل سے دوچار تھی جبکہ اس کے فوراً بعد ہوٹلوں اور سیاحتی مقامات کے خالی ہونے کی فکر لاحق ہو گئی۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ جموں وکشمیر میں سیاحت کتنی نازک اور حساس ہو سکتی ہے جہاں ایک واقعہ پورے سیزن کو متاثر کر سکتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ دیرپا سیاحتی منصوبہ بندی میں ٹریفک ریگولیشن، پارکنگ ڈھانچے، ویسٹ مینجمنٹ، پانی کے تحفظ، عمارتوں کے ضوابط، گنجائش کے تعین اور مقامی کمیونٹیوں کی شمولیت جیسے اہم معاملات کا جامع حل شامل ہونا چاہیے۔ عمر عبداللہ نے مشہور سیاحتی مقامات پر بار بار پیدا ہونے والے ٹریفک مسائل پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ صرف بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کافی نہیں بلکہ اس کے مؤثر استعمال اور سائنسی بنیادوں پر ٹریفک مینجمنٹ بھی ضروری ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ شراکت داروں سے مشاورت کے بغیر عجلت میں کیے گئے فیصلے مسائل کو مزید بڑھا سکتے ہیں اور سیاحوں و ٹرانسپورٹ آپریٹروں دونوں کو متاثر کر سکتے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا، "دیرپائی عارضی اور جذباتی فیصلوں سے حاصل نہیں ہو سکتی۔ ہر اقدام منصوبہ بندی، مشاورت اور طویل مدتی حل فراہم کرنے کی صلاحیت کا حامل ہونا چاہیے۔" انہوں نے سائنسی سالڈ ویسٹ مینجمنٹ پر بھی زور دیتے ہوئے کہا کہ ماحولیاتی آلودگی کا ذمہ دار صرف سیاحوں کو نہیں ٹھہرایا جا سکتا۔ انہوں نے جھیل ڈل میں جاری صفائی مہم کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ کوڑا کرکٹ کا ایک بڑا حصہ مقامی آبادیوں سے بھی آتا ہے۔ اس لئے مقامی کمیونٹیوں کی شرکت ناگزیر ہے۔ انہوں نے سنگل یوز پلاسٹک کے خاتمے اور ذمہ دار شہری رویے کو فروغ دینے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا، "ویسٹ مینجمنٹ کی ذمہ داری حکومت کی ہے لیکن شہریوں کی بھی اتنی ہی ذمہ داری ہے۔ جب تک ہم گلمرگ، پہلگام، سونمرگ اور ڈل جھیل کو اپنے گھروں کی طرح نہیں سمجھیں گے دیرپائی ناپید رہے گی۔" انہوں نے پانی کی بڑھتی ہوئی قلت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ سیاحوں کی تعداد میں اضافے کے پیش نظر مؤثر اور طویل مدتی آبی حکمت عملی کے بغیر دیرپا سیاحت کا تصور ممکن نہیں۔ وزیراعلیٰ نے بلڈنگ ریگولیشنز اور ٹورازم ماسٹر پلان پر سختی سے عمل درآمد کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا، "کسی بھی ماسٹر پلان کی کامیابی اس کی مؤثر عمل آوری سے مشروط ہوتی ہے۔ منتخب نفاذ سے ناراضگی پیدا ہوتی ہے اور عوام کا اعتماد کمزور ہوتا ہے۔ سیاحتی منصوبہ بندی صرف دفاتر تک محدود نہیں ہونی چاہیے بلکہ مقامی آبادیوں کی مشاورت سے ہونی چاہیے جو نسلوں سے ان مقامات پر آباد ہیں۔" وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے ہر سیاحتی مقام کی ماحولیاتی حساسیت کے مطابق اس کی گنجائش کا سائنسی تعین کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ہر مقام کی اپنی مخصوص ماحولیاتی خصوصیات ہوتی ہیں جنہیں مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا، "سری نگر، گلمرگ یا گریز جیسے ماحولیاتی طور پر نازک مقامات کے مقابلے میں کہیں زیادہ سیاحوں کو باآسانی ایڈجسٹ کر سکتا ہے۔ ہم ہر مقام کے لیے یکساں طریقہ کار نہیں اپنا سکتے۔" وزیراعلیٰ نے کہا کہ جموں وکشمیر کا سب سے بڑا سیاحتی اثاثہ مصنوعی کشش کے بجائے اس کی بے مثال قدرتی خوبصورتی ہے۔ انہوں نے کہا، "ہم ڈزنی لینڈ، یونیورسل سٹوڈیوز یا لاس ویگاس فروخت نہیں کر رہے۔ لوگ یہاں ہماری ندیاں، جھیلیں، پہاڑ، گلیشیئرز اور قدرتی مناظر دیکھنے آتے ہیں۔ ان قدرتی اثاثوں کا تحفظ ہر سیاحتی ماسٹر پلان کا بنیادی مقصد ہونا چاہیے۔" وزیراعلیٰ نے جموں وکشمیر سے باہر سے آنے والی سیاحتی گاڑیوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ اگرچہ اس سے کشمیر میں سیاحت کی بحالی کا مثبت پیغام گیا ہے لیکن اس سے مقامی انفراسٹرکچر پر اضافی دباؤ پڑا ہے اور مقامی ٹرانسپورٹ شعبہ بھی متاثر ہوا ہے۔ انہوں نے کہا، "ہمیں اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ سیاحت سے زیادہ سے زیادہ فائدہ ہمارے اپنے لوگوں کو پہنچے۔ ہمارا مقصد صرف سیاحوں کی تعداد بڑھانا نہیں بلکہ قدر میں اضافہ کرنا ہونا چاہیے۔" وزیراعلیٰ نے اعلیٰ معیار کی سیاحتی خدمات اور تجربات کے فروغ کی وکالت کرتے ہوئے کہا کہ قدر پر مبنی سیاحت کے ذریعے زیادہ آمدنی حاصل کی جا سکتی ہے جبکہ ماحولیاتی دباؤ کم اور سیاحوں کا تجربہ بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا، "قدر پر مبنی سیاحت ہی دراصل دیرپا سیاحت ہے۔ ہماری ذمہ داری ہے کہ ایسے حالات پیدا کیے جائیں جن سے مقامی لوگوں کی آمدنی میں اضافہ ہو اور سیاحت آنے والی نسلوں کے لیے ماحولیاتی اور اقتصادی لحاظ سے دیرپا رہے۔" وزیراعلیٰ نے امید ظاہر کی کہ کنکلیو کے مباحث جموں وکشمیر کے لیے ایک طویل مدتی دیرپا سیاحتی روڈ میپ تیار کرنے اور مستقبل کی پالیسی سازی میں اہم کردار ادا کرے گا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی اور چیف سیکرٹری اٹل ڈلو نے بھی خطاب کیا اور سیاحتی مقامات کے ماسٹر پلان، ننھے سیاحتی مقامات کی ترقی، ماحولیات کے تحفظ، ٹورازم ڈیولپمنٹ اتھارٹیوں کو مضبوط بنانے اور سیاحوں کے تجربے کو بہتر بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ اس سے قبل ایڈیشنل چیف سیکرٹری سیاحت آشیش چندرورما نے جموں وکشمیر کے مختلف سیاحتی مقامات کے لئے ماسٹر پلان تیار کرنے کے حکومتی اقدام پر ایک جامع پریزنٹیشن پیش کی۔ انہوں نے سیاحتی شعبے کی موجودہ صورتحال، دیرپا سیاحت کے وژن اور موجودہ ترقیاتی حکمت عملی پر نظرثانی کی ضرورت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ روایتی شہری منصوبہ بندی سے سیاحت پر مبنی منزلاتی منصوبہ بندی کی طرف منتقلی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے بنیادی ڈھانچے کی غیر مربوط ترقی، ناقص ویسٹ مینجمنٹ، ٹریفک جام اور مربوط منزلاتی منصوبہ بندی کے فقدان جیسے مسائل کا ذکر کرتے ہوئے ماحولیاتی حساسیت، سیاحتی امکانات اور بنیادی ڈھانچے کی ضروریات کی بنیاد پر سیاحتی مقامات کی درجہ بندی کا خاکہ پیش کیا۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری نے ورکشاپ کے مقاصد کے بارے میں بتایا جس میں دیرپا سیاحتی منصوبہ بندی کو فروغ دینا، منزل کے لحاظ سے مخصوص ماسٹر پلان تیار کرنا، متوازن سیاحتی ترقی کو یقینی بنانا اور جموں وکشمیر کے سیاحتی شعبے کے مستقبل کی تشکیل میں تمام شراکت داروں کی مؤثر شرکت کو یقینی بنانا شامل ہے۔

وزارت داخلہ کی جانب

اروناچل پردیش سے جموں وکشمیر کیا گیا ہے۔ اسی طرح 2020 بیچ کی متا یادو کو دہلی اور 2022 بیچ کی اشیتا راٹھی کو پڈوچیری سے جموں وکشمیر تعینات کیا گیا ہے۔ دوسری جانب جموں وکشمیر میں تعینات 2009 بیچ کے آئی اے ایس افسر شاہد اقبال چودھری کا تبادلہ اروناچل پردیش کر دیا گیا ہے، جبکہ 2023 بیچ کی آئی اے ایس افسر سواتی شیم کو جموں وکشمیر سے دہلی منتقل کیا گیا ہے۔ آئی پی ایس افسران کے تبادلوں کے تحت 2019 بیچ کے وشنو کمار کو دہلی سے جموں و کشمیر بھیجا گیا ہے۔ اس کے علاوہ عرشی عادل (گوا)، انیلم سنگھ ورما (گوا)، کے ایم پریانکا (چنڈی گڑھ)، راجیو کمار امباستا، دیپک یادو، آنند کمار مشرا اور ستیش کمار (تمام دہلی سے) کو بھی جموں وکشمیر میں تعینات کیا گیا ہے۔ ادھر جموں و کشمیر میں خدمات انجام دے رہے کئی آئی پی ایس افسران کا بھی تبادلہ کیا گیا ہے۔ 2014 بیچ کے راجیش کمار شرما کو چنڈی گڑھ، 2017 بیچ کی کوشری کو دہلی، 2018 بیچ کی دیویکا کو پڈوچیری اور 2019 بیچ کے گوروسیکروار کو گوا منتقل کیا گیا ہے۔ وزارت داخلہ نے واضح کیا ہے کہ یہ تمام تبادلے فوری طور پر نافذ العمل ہوں گے اور آئندہ احکامات تک برقرار رہیں گے۔ حکام کے مطابق اس تبادلہ مہم کا مقصد مختلف ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں انتظامی اور پولیس ڈھانچے کو مزید مؤثر اور متوازن بنانا ہے۔

امرناتھ یاترا کے

کہ عقیدت مند علی الصبح ہلکی اور بھاری موٹر گاڑیوں سمیت 334 گاڑیوں کے قافلے میں جموں بیس کیمپ سے روانہ ہوئے۔ جتھے میں 3445 عقیدت مند بالتال اور 4705 عقیدت مند پہلگام روٹ کے لیے روانہ ہوئے۔ یاترا کو محفوظ اور پرامن طریقے سے مکمل کرنے کے لیے سول انتظامیہ، پولیس، سکیورٹی فورسز اور شری امرناتھ شرائن بورڈ کی جانب سے کثیر سطحی سکیورٹی انتظامات کیے گئے ہیں۔ جموں وکشمیر انتظامیہ نے عقیدت مندوں سے اپیل کی ہے کہ وہ رجسٹریشن کی تصدیق ہونے اور مقررہ تاریخ پر ہی یاترا کریں، کیونکہ کسی بھی غیر رجسٹرڈ عقیدت مند کو بیس کیمپوں کی طرف جانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ واضح رہے کہ جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے دو جولائی کو جموں سے یاترا کے پہلے جتھے کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا تھا۔

لیفٹننٹ گورنر نے

مند کو چوبیس گھنٹے بہترین نگہداشت اور تمام ضروری سہولیات فراہم کی جائیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے افسران سے کہا، "رجسٹریشن سے لے کر قیام و طعام تک کسی بھی یاتری کو کسی قسم کی دشواری پیش نہیں آنی چاہیے۔ ان کے جموں وکشمیر میں قیام کو روحانی اور آرام دہ بنانا ہماری اجتماعی ذمہ داری ہونی چاہیے۔" انہوں نے یاتریوں کے آرام اور تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے مختلف محکموں کی جانب سے کیے گئے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا جن میں رہائش، صفائی، سیکورٹی، صحت سہولیات، پینے کے پانی، بجلی کی فراہمی، آتشزدگی سے بچاؤ کے اقدامات اور دیگر ضروری خدمات شامل ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "گزشتہ ہفتے کے اعداد وشمار سے پتہ چلتا ہے کہ اس برس شری امرناتھ جی یاترا میں پچھلے برس کے مقابلے میں زیادہ عقیدت مندوں نے شرکت کی ہے۔ یہ اضافہ نہ صرف ہماری روحانی وراثت کے لئے باعث مسرت ہے بلکہ جموں وکشمیر کی سیاحت کے لئے بھی ایک مثبت علامت ہے جو مقامی معیشت کو نئی رفتار دے رہا ہے۔" انہوں نے مزید کہا، "میں چاہتا ہوں کہ جموں وکشمیر کی شاندار دستکاری اور ہینڈلوم مصنوعات ملک بھر تک پہنچیں اور یہ منفرد ورثہ ہر عقیدت مند کے گھر میں جگہ پائے۔ اس سے ہمارے ہنرمندوں کی حوصلہ افزائی ہوگی اور 'ون ڈسٹرکٹ، ون پروڈکٹ' مہم کے جذبے کو بھی مضبوط کرے گا جو عقیدت، ثقافت اور خوشحالی کو ایک مضبوط رشتے میں پروتی ہے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے ضلعی انتظامیہ، تمام متعلقہ محکموں، شری امرناتھ جی شرائن بورڈ، پولیس، سیکورٹی فورسز اور دیگر متعلقہ اداروں کی مربوط کوششوں کی ستائش کی۔ انہوں نے مؤثر ہجوم کے انتظام کو یقینی بنانے کے لئے قریبی تال میل اور چوکسی برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے جعلی رجسٹریشن میں ملوث افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی کرنے کی بھی ہدایت دی۔ اس موقع پر ڈی جی پی نلین پربھات، چیف ایگزیکٹیو آفیسر شرائن بورڈ ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری، آئی جی پی کشمیر وی کے بردی، صوبائی کمشنر کشمیر انشل گرگ، ڈی آئی جی سی کے آر راجیو پانڈے، ایس ایس پی سری نگر ڈاکٹر جی وی سندیپ چکرورتی، ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر اکشے لابرو، میونسپل کمشنر فضل الحسیب اور دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔

بجبہاڑہ اراضی

سے سرکاری خزانے کو بھاری مالی نقصان پہنچا۔ اے سی بی کے مطابق ذرائع سے موصول ہونے والی شکایت کی بنیاد پر کی گئی تحقیقات، محکمہ مال کے ویجی لنس افسر کی رپورٹ، محکمانہ انکوائری کمیٹیوں کی سفارشات اور ماہرین کی رائے سے یہ بات سامنے آئی کہ اراضی قوانین اور اسٹینڈنگ آرڈر 23-اے کی سنگین خلاف ورزیاں کی گئیں۔ تحقیقات میں یہ بھی انکشاف ہوا کہ جن دستاویزات کو اراضی سے دستبرداری کے معاہدوں کے طور پر پیش کیا گیا، وہ دراصل وہ فروخت کے سودے تھے جنہیں رجسٹریشن اور اسٹامپ ڈیوٹی سے بچنے کے لیے اس انداز میں ظاہر کیا گیا۔ اے سی بی کے مطابق لین دین کی رقوم مبینہ طور پر مختلف درمیانی افراد اور متعدد بینک کھاتوں کے ذریعے منتقل کی گئیں تاکہ اصل معاملات کو چھپایا جا سکے۔ بیورو نے کہا کہ ابتدائی تحقیقات میں سرکاری اختیارات کے ناجائز استعمال، مجرمانہ سازش اور بدعنوانی کے شواہد سامنے آنے کے بعد پولیس اسٹیشن اے سی بی اننت ناگ میں ایف آئی آر نمبر 202606 درج کی گئی ہے۔ مقدمہ انسداد بدعنوانی قانون 1988 کی متعلقہ دفعات اور تعزیرات ہند کی دفعہ 120-بی کے تحت درج کیا گیا ہے۔ مقدمہ درج ہونے کے فوراً بعد خصوصی جج، اے سی بی اننت ناگ کی جانب سے جاری کردہ سرچ وارنٹ کی بنیاد پر ملزمان کی رہائش گاہوں پر بیک وقت تلاشی کارروائیاں بھی انجام دی گئیں۔ اے سی بی کے مطابق معاملے کی مزید تحقیقات جاری ہیں اور حقائق کی روشنی میں آئندہ قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

فوجی سربراہ نے

راجوری اور سندر بنی سیکٹروں میں موجود فوج کی وائٹ نائٹ کور کی سیکورٹی صورتحال، انسداد شورش (کاؤنٹر انسرجنسی) گرڈ اور آپریشنل تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ دورے کے دوران آرمی چیف کو خطے میں بدلتی ہوئی سیکورٹی صورتحال، فوجی تعیناتیوں، جدید نگرانی کے نظام، سرحدی علاقوں میں اختیار کی گئی نئی تکنیکی اختراعات، انگر ہڈ آپریشنل ریڈینس اور مجموعی دفاعی حکمت عملی کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اعلیٰ فوجی حکام نے جنرل دویدی کو بتایا کہ لائن آف کنٹرول پر موجود فوجی دستے ہر ممکن چیلنج سے نمٹنے کیلئے مکمل طور پر تیار ہیں اور سرحدی علاقوں میں چوبیس گھنٹے نگرانی، انٹیلی جنس اشتراک اور جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے دفاعی نظام کو مزید مضبوط بنایا گیا ہے۔ آرمی چیف نے اس موقع پر جاری بنیادی ڈھانچے کی ترقیاتی سرگرمیوں کا بھی جائزہ لیا۔ انہیں سرحدی علاقوں میں سڑکوں، فوجی تنصیبات اور دیگر ضروری سہولیات کی بہتری سے متعلق منصوبوں پر پیش رفت سے آگاہ کیا گیا۔ دورے کے دوران جنرل دویدی نے بھارت کے سرحدی دیہات، جنہیں "فرسٹ ولیج آف انڈیا" قرار دیا جاتا ہے، میں مقامی آبادی کی فلاح و بہبود کے لیے فوج کی جانب سے جاری عوام دوست اقدامات کا بھی جائزہ لیا۔ انہیں بتایا گیا کہ فوج مقامی لوگوں کو بنیادی سہولیات، تعلیم، طبی خدمات اور دیگر ترقیاتی سرگرمیوں کے ذریعے بااختیار بنانے کے لیے مختلف پروگرام چلا رہی ہے۔ آرمی چیف نے وائٹ نائٹ کور کے افسران، جوانوں اور دیگر اہلکاروں کی پیشہ ورانہ صلاحیت، آپریشنل کارکردگی اور قومی سلامتی کے لیے ان کی غیر متزلزل وابستگی کو سراہا۔

انہوں نے تمام رینکس کی خدمات کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ فوجی اہلکار اسی جذبے، نظم وضبط اور عزم کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں انجام دیتے رہیں۔ انہوں نے فوجی دستوں پر زور دیا کہ وہ اپنے مشن پر مکمل توجہ برقرار رکھیں، بدلتے ہوئے سکیورٹی چیلنجز کے مطابق آپریشنل طور پر مستعد اور متحرک رہیں اور ہر شعبے میں بہترین کارکردگی کے حصول کے لیے مسلسل کوششیں جاری رکھیں۔

دنیا بھر میں ہر روز

بنا ہوا ہے۔ رپورٹ میں کینسر کے علاج اور دیکھ بھال کے تعلق سے دنیا کے امیر اور غریب ممالک کے درمیان بڑی عدم مساوات پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ اعداد وشمار کے مطابق، زیادہ آمدنی والے ممالک میں جہاں چھاتی کے کینسر (بریسٹ کینسر) میں مبتلا 87 فیصد خواتین علاج کے بعد پانچ سال سے زیادہ وقت تک زندہ رہ پاتی ہیں، وہاں کم آمدنی والے ممالک میں یہ تعداد محض 42 فیصد ہے۔ اس کے علاوہ، دنیا کے ہر تین میں سے صرف ایک ملک نے ہی اپنے یونیورسل ہیلتھ پیکیج میں کینسر کے علاج کو شامل کیا ہے۔ ڈبلیو ایچ او کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر ٹیڈروس ادھانوم گھیبریسس نے کہا، "کینسر ایک انتہائی تکلیف دہ بیماری ہے جو ہم میں سے تقریباً ہر ایک کو متاثر کرتی ہے۔ کوئی شخص کینسر سے بچ پائے گا یا نہیں، اس کا دارومدار اس بات پر بالکل نہیں ہونا چاہیے کہ اس نے کہاں جنم لیا ہے یا وہ کتنا کماتا ہے۔ رپورٹ میں نظر آنے والی یہ عدم مساوات کوئی مجبوری نہیں ہے بلکہ پالیسیوں کے غلط فیصلوں کا نتیجہ ہے، جسے مضبوط ارادے سے بدلا جا سکتا ہے۔" رپورٹ کے مطابق، دنیا بھر میں پھیپھڑوں (لنگ) کا کینسر موت کی بڑی وجہ بنا ہوا ہے۔ مردوں میں پھیپھڑوں، پروسٹیٹ اور کولوریکٹل کینسر سب سے زیادہ پائے جاتے ہیں، جبکہ خواتین میں چھاتی، پھیپھڑوں اور کولوریکٹل کینسر کے معاملات سب سے زیادہ ہیں۔ راحت کی بات یہ ہے کہ سال 2010 کے بعد سے تمباکو کے استعمال میں 27 فیصد کی آئی ہے، جس سے کچھ علاقوں میں پھیپھڑوں کے کینسر کے معاملات میں گراوٹ دیکھی گئی ہے۔ ڈبلیو ایچ او نے اس بحران سے نمٹنے کے لیے حکومتوں سے سات اہم سفارشات کی ہیں، جن میں کینسر کے علاج کو ہیلتھ انشورنس کے نظام میں شامل کرنا، متاثرہ خاندانوں کو سماجی تحفظ فراہم کرنا اور علاج کی ضروری ادویات کو ہر غریب و امیر تک آسانی سے پہنچانا شامل ہے۔

امرناتھ یاترا ڈیوٹی

کرنے کے احکامات جاری کیے ہیں۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق پولیس کے مطابق شبیر احمد گنائی ولد عبدالاحد گنائی، ساکن پرانی گام، بلرشاہ آباد، ڈورو کو امرناتھ یاترا 2026 کے سکیورٹی بندوبست کے لیے باقاعدہ طور پر تعینات کیا گیا تھا۔ تاہم، ناحزہ کیے جانے اور واضح احکامات جاری ہونے کے باوجود انہوں نے بغیر کسی معقول وجہ یا پیشگی اجازت کے اپنی مقررہ ڈیوٹی پر رپورٹ نہیں کیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ امرناتھ یاترا جیسے نہایت حساس اور اہم سکیورٹی آپریشن کے دوران اس نوعیت کی غیر حاضری کو سنگین غفلت، لاپرواہی اور محکمانہ نظم وضبط کی خلاف ورزی تصور کیا گیا، جس پر ایس ایس پی اننت ناگ نے سخت نوٹس لیتے ہوئے مذکورہ ایس پی او کو فوری طور پر سروس سے ڈس انگیج (ملازمت سے فارغ) کرنے کے احکامات صادر کیے۔ اننت ناگ پولیس نے اپنے بیان میں واضح کیا کہ امرناتھ یاترا کے دوران فرض شناسی، نظم وضبط، پیشہ ورانہ دیانت داری اور جوابدہی کو اولین ترجیح حاصل ہے۔ کسی بھی اہلکار کی جانب سے ڈیوٹی میں غفلت، لاپرواہی یا غیر ذمہ دارانہ رویہ ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا اور ایسے معاملات میں قواعد وضوابط کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ پولیس نے مزید کہا کہ دوسری جانب اپنے فرائض ایمانداری، ذمہ داری اور پیشہ ورانہ لگن کے ساتھ انجام دینے والے اہلکاروں کی حوصلہ افزائی اور ستائش کا سلسلہ بھی آئندہ جاری رکھا جائے گا، تاکہ فورس میں نظم وضبط اور فرض شناسی کے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھا جا سکے۔

پلوامہ میں تین

پانی میں ڈوب کر جاں بحق ہو گیا۔ ریسکیو ٹیموں نے تقریباً دو گھنٹے تک مسلسل تلاش جاری رکھی، جس کے بعد ڈوبنے والے شخص کی لاش پانی سے برآمد کر لی گئی۔ بعد ازاں لاش کو قانونی کارروائی کے لیے سب ڈسٹرکٹ اسپتال پانپور منتقل کیا گیا، جہاں تمام ضروری سرکاری لوازمات مکمل کرنے کے بعد میت ورثا کے حوالے کر دی گئی۔ پولیس کے مطابق جاں بحق ہونے والے شخص کی شناخت غلام رسول کے نام سے ہوئی ہے۔ واقعے کے سلسلے میں پولیس نے مقدمہ درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی ہیں تاکہ حادثے کی تمام تفصیلات معلوم کی جا سکیں۔ انتظامیہ نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ گرمیوں کے موسم میں دریاؤں، ندی نالوں اور دیگر آبی ذخائر میں نہاتے وقت انتہائی احتیاط برتیں اور خطرناک یا گہرے پانی میں جانے سے گریز کریں تاکہ ایسے افسوسناک واقعات سے بچا جا سکے۔

مٹن ڈیلروں کے

متعلقہ محکموں کو ہدایات جاری کی گئیں۔ وزیر نے پنجاب کے وزیر برائے بھیڑ و پشو پالن، پنجاب کے چیف سیکرٹری، سیکرٹری سائنس و ٹیکنالوجی اور سیکرٹری دیہی ترقی و پنچایتی راج کے ساتھ تفصیلی بات چیت کی۔ میٹنگوں کا بنیادی مقصد مٹن ڈیلروں کو درپیش مسائل کا فوری اور عملی حل تلاش کرنا تھا جن کے باعث تاجروں کو مشکلات پیش آ رہی تھیں اور مویشیوں کی ٹرانسپورٹیشن متاثر ہو رہی تھی۔ ستیش شرما نے طویل مشاورت کے دوران مٹن ڈیلروں کے مسائل کو مؤثر انداز میں پیش کرتے ہوئے زور دیا کہ جموں وکشمیر اور پنجاب کی حکومتیں باہمی تعاون سے ایسا انتظام وضع کریں جس کے ذریعے تمام ریگولیٹری تقاضوں کی پابندی کے ساتھ مویشیوں کی بلا رکاوٹ ٹرانسپورٹیشن ممکن بنائی جا سکے۔ وزیر کی مداخلت پر مثبت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے حکومت پنجاب نے متعلقہ محکموں کو موقع پر ہی ہدایات جاری کیں کہ مسائل کے فوری حل کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں۔ میٹنگوں کے دوران لئے گئے فیصلوں سے مٹن ڈیلروں کو درپیش مشکلات کو نمایاں طور پر کم کرنے اور دونوں ریاستوں کے درمیان ہموار تال میل کو یقینی بنانے کی امید ہے۔ ستیش شرما نے میٹنگوں کے نتائج پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ تاجروں کے مفادات کا تحفظ اور ضروری اشیا کی بلا تعطل فراہمی یقینی بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب حکومت کی طرف سے مثبت ردعمل ہزاروں لوگوں کے ذریعہ معاش کو متاثر کرنے والے مسائل کے حل میں تعاون پر مبنی وفاقیت اور بین ریاستی ہم آہنگی کے جذبے کی عکاسی کرتا ہے۔ میٹنگوں میں مویشی پالنے کے شعبے میں تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال ہوا۔ دونوں فریقوں نے مویشیوں کے بہتر انتظام، بیماریوں پر قابو پانے، سائنسی افزائش نسل اور ویٹرنری خدمات کو بہتر بنانے کے اقدامات کا جائزہ لیا۔ وزیر نے سینئر حکام کے ساتھ الگ الگ بات چیت میں سائنس و ٹیکنالوجی، اختراع، ڈیجیٹل گورننس اور تحقیق کے شعبوں میں تعاون کے امکانات کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے عوامی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے اور دیہی ترقی کو فروغ دینے کے لئے ٹیکنالوجی سے بھرپور استفادہ کرنے پر زور دیا۔ وزیر موصوف نے حکومت پنجاب کا بروقت تعاون پر شکریہ ادا کرتے ہوئے مٹن ڈیلروں کو یقین دلایا کہ جموں وکشمیر حکومت تمام شراکت داروں کے ساتھ مل کر ان کے جائز مسائل کے بروقت حل کے لئے کام جاری رکھے گی۔

یو اے پی اے کیس

نے بتایا کہ تلاشی کارروائیاں اقبال کالونی میں فراز اشرف گوجری، کنگی باغ میں وسیم علی کار، حیدر گنج میں تنویر احمد میر اور خواجہ باغ جینی میں وسیم حسین میر کی رہائش گاہوں پر انجام دی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران چار موبائل فون اور ایک لیپ ٹاپ ضبط کیا گیا، جنہیں فرانزک جانچ کے لیے محفوظ کر لیا گیا ہے تاکہ تحقیقات میں ان سے حاصل ہونے والے شواہد کا جائزہ لیا جا سکے۔ پولیس کے مطابق تمام تلاشی کارروائیاں ایگزیکٹیو مجسٹریٹ اور آزاد گواہوں کی موجودگی میں قانونی تقاضوں کے مطابق انجام دی گئیں، تاکہ تفتیشی عمل مکمل طور پر شفاف اور قانون کے مطابق رہے۔ ترجمان نے کہا کہ یہ کارروائیاں غیر قانونی سرگرمیوں سے متعلق مقدمات کی منصفانہ، غیر جانبدارانہ اور پیشہ ورانہ انداز میں تحقیقات کے سلسلے کی ایک کڑی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بارہمولہ پولیس امن وقانون کی بحالی، قانون کی حکمرانی کو یقینی بنانے اور غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث عناصر کے خلاف قانونی کارروائی جاری رکھنے کے لیے پرعزم ہے۔

کولگام میں سی آر پی

جو ریاست آندھرا پردیش کے رہائشی تھے اور سی آر پی ایف کی 18ویں بٹالین کی ایف کمپنی میں تعینات تھے۔ ذرائع نے بتایا کہ اہلکار کو سروس رائفل سے گولی لگنے کے بعد شدید زخمی حالت میں فوری طور پر قریبی طبی مرکز منتقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ پولیس کے مطابق ابتدائی شواہد سے واقعہ مبینہ طور پر خودکشی معلوم ہوتا ہے، تاہم اس انتہائی اقدام کے محرکات فوری طور پر سامنے نہیں آئے ہیں۔ واقعے کی تمام ممکنہ پہلوؤں سے تحقیقات کی جا رہی ہیں تاکہ اصل حقائق کا پتہ چلایا جا سکے۔ حکام نے بتایا کہ قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے اور جائے وقوعہ سے شواہد جمع کیے جا رہے ہیں۔ پولیس اور متعلقہ سکیورٹی حکام واقعے کی مکمل تحقیقات کے بعد ہی حتمی طور پر اس کی وجوہات کے بارے میں کوئی رائے قائم کریں گے۔ سی آر پی ایف اور پولیس کے حکام نے کہا کہ تفتیش مکمل ہونے کے بعد مزید تفصیلات جاری کی جائیں گی۔

کشمیر میں موسمی

مطابق کشمیر ڈویژن میں اس مدت کے دوران معمول کی 69.34 ملی میٹر بارش کے مقابلے میں صرف 54.34 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی، جس کے نتیجے میں مجموعی طور پر 21.63 فیصد کمی سامنے آئی۔ کشمیر کے اضلاع میں گاندربل میں معمول سے 25 فیصد زیادہ بارش ریکارڈ کی گئی، جبکہ پلوامہ میں 21 فیصد اور بارہمولہ میں 19 فیصد اضافی بارش ہوئی۔ دوسری جانب شوپیاں میں سب سے زیادہ 77 فیصد بارش کی کمی ریکارڈ کی گئی۔ اس کے علاوہ کولگام میں 55 فیصد، بڈگام میں 45 فیصد، بانڈی پورہ میں 43 فیصد، سرینگر میں 41 فیصد، کپواڑہ میں 23 فیصد اور اننت ناگ میں 9 فیصد کم بارش درج کی گئی۔ ادھر جموں ڈویژن میں یکم جون سے 9 جولائی کے دوران معمول کی 152.62 ملی میٹر بارش کے مقابلے میں 164.95 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی، جو معمول سے 8.07 فیصد زیادہ ہے۔ جموں خطے کے اضلاع میں اودھم پور میں 74 فیصد، سانبہ میں 81 فیصد، پونچھ میں 28 فیصد، جبکہ جموں، ڈوڈہ اور رام بن میں بالترتیب 4، 4 اور 3 فیصد زیادہ بارش ہوئی۔ تاہم کٹھوعہ میں 17 فیصد، ریاسی میں 22 فیصد، کشتواڑ میں 31 فیصد اور راجوری میں 38 فیصد بارش کی کمی

فیفا ورلڈ کپ 2026: مراکش کے سامنے ایک بار پھر فرانس کا چیلنج

2022 کی شکست کا انتقام لے کر تاریخ رقم کرنے پر نظریں

دبئی، 9 جولائی (ایجنسیز) مراکش کی فٹ بال ٹیم جہاں سال 2022 کے ورلڈ کپ سیمی فائنل تک کے اپنے تاریخی سفر پر ہمیشہ فخر کرے گی، وہیں اس یادگار مہم کا اختتام فرانس کے ہاتھوں شکست کے ساتھ انتہائی مایوس کن رہا تھا۔ اب سال 2026 کے ورلڈ کپ میں ایک بار پھر وہی فرانسیسی ٹیم مراکش اور تاریخ رقم کرنے کے درمیان کھڑی ہے۔ 'اٹلس لائنز' (مراکش) نے 2022 میں قطر کی سرزمین پر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے فیفا ورلڈ کپ کے سیمی فائنل میں پہنچنے والی پہلی افریقی قوم بن کر پوری دنیا کو حیران کر دیا تھا اور تاریخ کی کتابوں کو نئے سرے سے لکھا تھا۔ تاہم، سیمی فائنل کے اسی مرحلے پر فرانس کے تھیو ہرنینڈز اور رینڈل کولو موانی کے گولز کی بدولت فرانس نے مراکش کو 0-2 سے ہرا کر اس کا تاریخی سفر روک دیا تھا۔ چار برس بعد مراکش نے ثابت کر دیا ہے کہ وہ عالمی فٹبال کی صف اول کی ٹیموں میں شامل ہونے کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے، لیکن اگر اسے 2026 کے ورلڈ کپ میں نئی تاریخ رقم کرنی ہے تو اسے 2022 کی تلخ یادوں سے باہر نکل کر فرانس کے خلاف خود کو ثابت کرنا ہوگا۔ 2026 کے فیفا ورلڈ کپ میں فرانس کے خلاف اہم مقابلے سے قبل مراکش کا ماضی اس کے حق میں نہیں رہا، لیکن اٹلس لائنز کو یقین ہے کہ وہ اس بار تاریخ کا رخ موڑ سکتے ہیں۔ دونوں ٹیمیں پہلی بار 1988 میں آمنے سامنے آئی تھیں۔ اس کے بعد 1999 اور 2000 کے دوستانہ مقابلوں میں بھی فرانس نے کامیابی حاصل کی، جبکہ 1998 اور 2007 میں دونوں ٹیموں کے درمیان میچ 2-2 سے برابر رہے۔ 2022 کے ورلڈ کپ میں مراکش نے اسپین کو پنالٹی شوٹ آوٹ میں اور پرتگال کو کوارٹر فائنل میں شکست دے کر تاریخ رقم کی تھی، تاہم سیمی فائنل میں فرانس کے ہاتھوں 0-2 کی شکست نے اس کے فائنل کھیلنے کا خواب توڑ دیا تھا۔ موجودہ مراکشی اسکواڈ میں صرف سات ایسے کھلاڑی شامل ہیں جو 2022 کے سیمی فائنل میں فرانس کے خلاف میدان میں اترے تھے۔ اگرچہ اس شکست کی یادیں اب بھی ان کے ذہنوں میں تازہ ہوں گی، لیکن ٹیم اسے بوجھ بنانے کے بجائے ایک سبق کے طور پر استعمال کرنا چاہتی ہے۔ 2022 کے سیمی فائنل میں فرانس نے دسویں منٹ میں تھیو ہرنانڈیز کے گول کی بدولت برتری حاصل کر لی تھی، جس کے بعد مراکش کو پورا میچ واپسی کی کوشش میں کھیلنا پڑا۔ بعد میں رینڈل کولو موانی نے دوسرا گول کر کے فرانس کی جیت یقینی بنائی۔ مراکش جانتا ہے کہ اس بار صبر، مضبوط دفاع اور نظم و ضبط اس کی کامیابی کی کنجی ہوں گے۔ اگر اٹلس لائنز ابتدائی مراحل میں فرانس کو گول کرنے سے روکنے میں کامیاب رہے تو ان کے لیے ایک اور بڑا اپ سیٹ کرنا ممکن ہو سکتا ہے۔

ورلڈ کپ کی مایوسی کے بعد ہندوستان کی توجہ تاریخی لارڈز ٹیسٹ پر مرکوز

لندن، 9 جولائی (ایجنسیز) آئی سی سی ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 میں مایوس کن مہم کے بعد ہندوستانی خواتین ٹیم جمعہ سے لارڈز میں انگلینڈ کے خلاف کھیلے جانے والے تاریخی واحد ٹیسٹ میچ کے ساتھ نئے سفر کا آغاز کرے گی۔ ہیڈ کوچ امول مجمدار نے کہا کہ ٹیم ورلڈ کپ کی ناکامی کو پس پشت ڈال کر اب پوری توجہ آئندہ چیلنج پر مرکوز کیے ہوئے ہے۔ میچ سے قبل مجمدار نے کہا، "جو گزر گیا اسے بدلا نہیں جا سکتا۔ ہم نے ٹیم کے اندر اس پر بات کی ہے اور اب ہماری پوری توجہ لارڈز ٹیسٹ پر مرکوز ہے۔ "انہوں نے کہا کہ "ہوم آف کرکٹ "میں خواتین کا یہ پہلا ٹیسٹ میچ ہوگا، جو ہر کھلاڑی کے لیے فخر کی بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیسٹ کرکٹ ہمیشہ منفرد چیلنج پیش کرتی ہے اور ایک پیشہ ور کرکٹر کے لیے ریڈ بال اور وائٹ بال کرکٹ کے درمیان صرف ذہنی طور پر خود کو ڈھالنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان کے مطابق ڈریسنگ روم میں موجود تمام کھلاڑیاں اس تاریخی ٹیسٹ کے لیے پُرجوش اور مکمل طور پر تیار ہیں۔ مجمدار نے تصدیق کی کہ اوپنر پرتیکا راول گھٹنے پر زخم آنے اور ٹانکے لگنے کے باعث یہ میچ نہیں کھیل سکیں گی۔ ان کی جگہ پرتیا پنیا کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے، جو حالیہ انڈیا اے سیریز میں دو نصف سنچریوں کی بدولت شاندار فارم میں ہیں اور لارڈز میں ٹیسٹ ڈیبیو کر سکتی ہیں۔ ٹیم کی جانب سے ہرلین دیول، اسپنر شری چرنی اور تیز گیند باز نندنی شرما بھی ٹیسٹ ڈیبیو کر سکتی ہیں، جبکہ انگلینڈ کی ٹیم میں ایلس کیپسی، ٹلی کورٹین کولمین، میڈی ویلیرز، گریس پاٹس اور ایلی تھریلکیل سمیت پانچ کھلاڑیاں پہلی بار ٹیسٹ کرکٹ کھیلنے کے لیے تیار ہیں۔ انگلینڈ کی تجربہ کار اوپنر ٹیمی بیومونٹ نے اعلان کیا ہے کہ وہ ہندوستان کے خلاف واحد ٹیسٹ کے بعد بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائر ہو جائیں گی۔

آئی سی سی ہال آف فیم میں شمولیت پر سوربھ گنگولی کو کرکٹ برادری کی مبارکباد

نئی دہلی، 9 جولائی (یو این آئی) ہندوستان کے سابق کپتان سوربھ گنگولی کو آئی سی سی ہال آف فیم میں شامل کیے جانے پر سچن تندولکر، یوراج سنگھ اور ہربھجن سنگھ سمیت کئی سابق کرکٹرز نے مبارکباد پیش کی ہے۔ ایڈنبرا میں آئی سی سی کی سالانہ کانفرنس کے دوران گانگولی کو یہ اعزاز دیا گیا۔ وہ ہال آف فیم میں شامل ہونے والے 12 ویں ہندوستانی کرکٹر بن گئے۔ یہ اعزاز انہیں ان کی 54 ویں سالگرہ کے موقع پر ملا۔ ہربھجن سنگھ نے سوشل میڈیا پر لکھا، "مبارک ہو کپتان، یہ خبر سن کر بہت خوشی ہوئی۔ "یوراج سنگھ نے کہا کہ گانگولی نے صرف ایک مضبوط ٹیم ہی نہیں بنائی بلکہ کرکٹرز کی ایک پوری نسل میں اعتماد بھی پیدا کیا۔ انہوں نے لکھا، "دادا، آپ اس اعزاز کے مکمل حق دار ہیں۔" سچن تندولکر نے بھی اپنے دیرینہ اوپننگ ساتھی کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ انہیں گنگولی کو آئی سی سی ہال آف فیم میں دیکھ کر بے حد خوشی ہوئی۔ اس پر گانگولی نے جواب میں کہا کہ سچن کے ساتھ ایک ہی فہرست میں شامل ہونا ان کے لیے سب سے بڑا اعزاز ہے۔ گانگولی نے اپنے کیریئر میں 113 ٹیسٹ میچوں میں 7212 اور 311 ون ڈے میں 11363 رنز بنائے۔ بطور کپتان انہوں نے ہندوستانی ٹیم کو ایک نڈر اور مضبوط ٹیم میں تبدیل کیا، جبکہ یوراج سنگھ، ہربھجن سنگھ، وریندر سہواگ اور ظہیر خان جیسے کھلاڑیوں کی صلاحیتوں کو نکھارنے میں بھی اہم کردار ادا کیا۔

ورلڈ کپ میں نئی تاریخ، پہلی بار برازیل اور جرمنی دونوں کوارٹر فائنل سے باہر

زیورخ، 9 جولائی (ایجنسیز) فیفا ورلڈ کپ کی تاریخ میں پہلی بار ایسا ہوا ہے کہ برازیل اور جرمنی دونوں ٹیمیں کوارٹر فائنل میں جگہ بنانے میں ناکام رہی ہیں، جسے عالمی فٹبال میں طاقت کے توازن میں بڑی تبدیلی کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ برازیل پانچ مرتبہ (1958، 1962، 1970، 1994 اور 2002) جبکہ جرمنی چار مرتبہ (1954، 1974، 1990 اور 2014) ورلڈ کپ جیت چکے ہیں۔ اب تک ہونے والے 17 ورلڈ کپ میں سے 10 بار دونوں ٹیمیں ایک ساتھ کوارٹر فائنل تک پہنچی تھیں، لیکن 2026 کے ٹورنامنٹ میں پہلی مرتبہ دونوں اس مرحلے سے پہلے ہی باہر ہو گئیں۔ 1938، 1950، 2018 اور 2022 میں جرمنی جبکہ 1934، 1966 اور 1990 میں برازیل کوارٹر فائنل تک نہیں پہنچ سکا تھا، تاہم اس سے پہلے کبھی دونوں ٹیمیں ایک ہی ورلڈ کپ میں اتنی جلد باہر نہیں ہوئی تھیں۔ موجودہ کوارٹر فائنل میں پہنچنے والی آٹھ ٹیموں میں ارجنٹینا (3)، فرانس (2)، انگلینڈ (1) اور اسپین (1) پہلے ورلڈ کپ جیت چکی ہیں، جبکہ بیلجیم، مراکش، سوئٹزرلینڈ اور ناروے اب بھی اپنے پہلے عالمی خطاب کی تلاش میں ہیں۔ بیلجیم اور مراکش کبھی سیمی فائنل سے آگے نہیں بڑھ سکے، سوئٹزرلینڈ نے آخری بار 1954 میں کوارٹر فائنل کھیلا تھا، جبکہ ناروے پہلی مرتبہ پری کوارٹر فائنل سے آگے پہنچا ہے۔ اس طرح 2026 کے ورلڈ کپ میں 2010 کے بعد پہلی بار کسی نئی ٹیم کے عالمی چیمپئن بننے کا امکان پیدا ہو گیا ہے، کیونکہ کوارٹر فائنل میں پہنچنے والی چار ٹیموں بیلجیم، مراکش، سوئٹزرلینڈ اور ناروے نے آج تک کبھی ورلڈ کپ کا ٹائٹل نہیں جیتا۔

اسٹوکس کی ریٹائرمنٹ کی ویڈیو پر آئی سی سی نے ای سی بی سے وضاحت طلب کر لی

دبئی، 9 جولائی (ایجنسیز) بین الاقوامی کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ (ای سی بی) کو مطلع کیا ہے کہ نیوزی لینڈ کے خلاف تیسرے ٹیسٹ کے دوران بین اسٹوکس کی ریٹائرمنٹ کی ویڈیو جاری کرنا آئی سی سی کے پلیئرز اینڈ میچ آفیشلز ایریا (پی ایم او اے) قوانین کی خلاف ورزی ہے۔ آئی سی سی کے مطابق اسٹوکس نے ٹرینٹ برج ٹیسٹ کے چوتھے روز کھیل شروع ہونے سے قبل ڈریسنگ روم میں اپنے ساتھی کھلاڑیوں کو بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کے فیصلے سے آگاہ کیا تھا۔ ای سی بی کی میڈیا ٹیم نے اس موقع کی ویڈیو اور آڈیو ریکارڈ کی، جسے چائے کے وقفے سے قبل براڈکاسٹرز اور سوشل میڈیا پر جاری کر دیا گیا، جبکہ میچ جاری تھا۔ آئی سی سی نے اپنے خط میں کہا کہ جاری بین الاقوامی میچ کے دوران ڈریسنگ روم سے آڈیو یا ویڈیو ریکارڈنگ اور اس کی نشریات پی ایم او اے کے ضوابط کے خلاف ہیں۔ انسدادِ بدعنوانی کے قوانین کے تحت ڈریسنگ روم میں کسی بھی ریکارڈنگ آلات کے استعمال اور میچ ختم ہونے سے پہلے ایسی ریکارڈنگ جاری کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ آئی سی سی نے ہفتہ کو بھیجے گئے خط میں ایک بار پھر واضح کیا کہ پی ایم او اے کے اندر ریکارڈ کیا گیا کوئی بھی مواد آڈیو کے ساتھ نہیں ہونا چاہیے اور نہ ہی میچ کے اختتام سے پہلے جاری کیا جانا چاہیے۔ اس معاملے پر آئی سی سی نے عوامی طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا، جبکہ ای سی بی کی جانب سے بھی ابھی تک کوئی جواب سامنے نہیں آیا۔

سابق افغان کرکٹر شہپور زدران کی نمازِ جنازہ کابل میں ادا، ہزاروں افراد کی شرکت

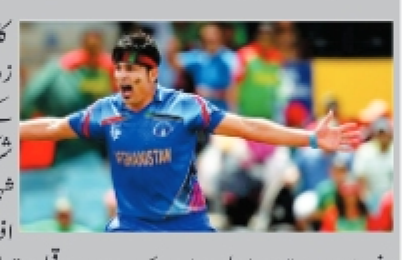

کابل، 9 جولائی (یو این آئی) افغانستان کے سابق فاسٹ گیند باز شہپور زدران کی نمازِ جنازہ کابل میں ادا کر دی گئی، جس میں افغان کرکٹ بورڈ کے عہدیداروں، سابق اور موجودہ قومی کرکٹرز سمیت ہزاروں افراد نے شرکت کر کے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ افغان کرکٹ بورڈ کے مطابق شہپور زدران کی نمازِ جنازہ میں اے سی بی بورڈ کے رکن، سابق اور موجودہ افغان کرکٹرز سمیت ہزاروں افراد شریک ہوئے۔ شہپور زدران کینسر کے مرض میں مبتلا تھے اور طویل علالت کے بعد چند روز قبل انتقال کر گئے تھے۔ اہل خانہ، ساتھی کرکٹرز، حکومتی عہدیداروں اور شائقین کی بڑی تعداد نے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر جذباتی مناظر دیکھنے میں آئے اور ہر آنکھ اشکبار تھی۔۔ ایئرپورٹ پر خراج عقیدت پیش کرنے والوں میں افغانستان کی قومی ٹیم کے موجودہ اور سابق کھلاڑی بھی شامل تھے، جن میں راشد خان اور ابراہیم زدران نمایاں تھے۔ جسدِ خاکی کی آمد کے موقع پر رقت آمیز مناظر دیکھنے میں آئے، جہاں ساتھی کرکٹرز نے تابوت کو احترام کے ساتھ ایک گاڑی تک پہنچایا۔ اس موقع پر ہر آنکھ اشکبار تھی۔ یاد رہے کہ شہپور زدران طویل علالت کے بعد منگل کے روز نئی دہلی کے ایک اسپتال میں 38 برس کی عمر میں انتقال کر گئے تھے۔ شہپور زدران کینسر کے مرض میں مبتلا تھے اور ہندوستان کے ایک مقامی اسپتال میں زیرِ علاج تھے۔ افغانستان کے متعدد کھلاڑی علاج کے دوران ان کی عیادت کے لیے اسپتال جاتے رہے۔ شہپور زدران نے افغانستان کی جانب سے 44 ایک روزہ بین الاقوامی اور 36 ٹی ٹوئنٹی بین الاقوامی میچز کھیلے۔ بائیں ہاتھ کے سابق فاسٹ گیند باز نے 2015 کے آئی سی سی کرکٹ ورلڈ کپ میں اسکاٹ لینڈ کے خلاف افغانستان کی تاریخی پہلی فتح میں فیصلہ کن کردار ادا کیا تھا، جب انہوں نے فاتحانہ رنز بنا کر ٹیم کو یادگار کامیابی دلائی تھی۔ شہپور زدران کے انتقال پر ساتھی کھلاڑیوں، سابق کرکٹرز، کرکٹ حکام اور شائقین کی جانب سے تعزیتی پیغامات کا سلسلہ جاری ہے۔

بنگلہ دیش کے خلاف ٹی 20 سیریز کے لیے زمبابوے کی ٹیم کا اعلان، نیومین نیا مہوری اور ملٹن شمبا شامل

ہرارے، 9 جولائی (یو این آئی) زمبابوے نے بنگلہ دیش کے خلاف ٹی 20-سیریز کے لیے 15 رکنی اسکواڈ کا اعلان کر دیا ہے، جس میں تیز گیند باز نیومین نیا مہوری اور بلے باز ملٹن شمبا کو شامل کیا گیا ہے۔ سلیکٹرز نے زیادہ تر انہی کھلاڑیوں پر اعتماد برقرار رکھا ہے جنہوں نے رواں سال کے آغاز میں ٹی 20-عالمی کپ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹیم کو سپر ایٹ مرحلے تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ 20 سالہ نیومین نیا مہوری، جنہوں نے دسمبر 2024 میں ایک روزہ اور ٹیسٹ کرکٹ میں اپنے بین الاقوامی کیریئر کا آغاز کیا تھا، بنگلہ دیش کے خلاف واحد ٹیسٹ اور پہلے ایک روزہ میچ میں بلے اور گیند دونوں سے عمدہ کھیل پیش کر چکے ہیں۔ اگرچہ انہوں نے ابھی تک ٹی 20-بین الاقوامی کرکٹ میں قدم نہیں رکھا، جبکہ ملٹن شمبا نے اپنا آخری ٹی 20-بین الاقوامی میچ 2022 کے ٹی 20-عالمی کپ میں کھیلا تھا۔ تجربہ کار سکندر رضا ٹیم کی قیادت کریں گے، جبکہ برینڈن ٹیلر کو اسکواڈ میں شامل نہیں کیا گیا ہے۔ بین کرن، جنہوں نے ٹی 20-عالمی کپ کے دوران زخمی ٹیلر کی جگہ ٹیم میں شامل ہو کر عمدہ کارکردگی دکھائی تھی، اپنی جگہ برقرار رکھنے میں کامیاب رہے ہیں۔ بائیں ہاتھ میں فریکچر کے باعث گریم کریمر کو انتخاب کے لیے زیرِ غور نہیں لایا گیا۔ سیریز کے تینوں ٹی 20-میچ 15، 17 اور 19 جولائی کو بلاوایو کے کوئینز اسپورٹس کلب میں کھیلے جائیں گے۔ سلیکشن کمیٹی کے سربراہ ڈیوڈ موٹینڈیرا نے کہا، "ٹی 20-عالمی کپ نے ثابت کر دیا کہ یہ ٹیم کیا صلاحیت رکھتی ہے، اس لیے ہمارے لیے تسلسل برقرار رکھنا بہت اہم تھا۔ ہم سپر ایٹ تک پہنچنے والی ٹیم کے بنیادی کھلاڑیوں کو برقرار رکھنا چاہتے تھے، ساتھ ہی ان کھلاڑیوں کو بھی موقع دینا چاہتے تھے جنہوں نے اپنی کارکردگی کی بنیاد پر جگہ بنائی ہے۔ یہ سیریز مستقبل کے بڑے بین الاقوامی ٹورنامنٹس کی تیاری کے سلسلے میں ٹیم کے لیے ایک اور اہم موقع ہے۔" بنگلہ دیش کے خلاف زمبابوے کا ٹی 20-اسکواڈ: سکندر رضا (کپتان)، برائن بینیٹ، ریان برل، بین کرن، بریڈ ایونز، کلائیو مڈانڈے، ٹینوٹینڈا ماپوسا، ٹیڈیوانشے مارومانی، ویلنگٹن مساکادزا، تاشنگا موسیکیوا، بلیسنگ مزارابانی، ڈیون مائرز، رچرڈ نگاراوا، نیومین نیا مہوری اور ملٹن شمبا۔

ہندوستان کھیل مقابلوں کے لیے پسندیدہ جگہ، 2028 تک ہونے ہیں مزید 29 مقابلے: مانڈویا

نئی دہلی، 9 جولائی (یو این آئی) کھیلوں کے مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ مانڈویا نے کہا ہے کہ ہندوستان کھیل مقابلوں کے لیے ایک پسندیدہ جگہ بن کر ابھرا ہے، گزشتہ دو برسوں میں 36 بین الاقوامی مقابلے منعقد کیے گئے اور 2028 تک کم از کم 29 مزید مقابلے ہونے والے ہیں۔ جیسے جیسے ہندوستان دولت مشترکہ کھیل 2030 کی میزبانی کی تیاریاں تیز کر رہا ہے اور اولمپک اور پیرالمپک گیمز 2036 کے لیے اپنی دعویداری مضبوط کر رہا ہے، ملک بین الاقوامی کھیل مقابلوں کے لیے دنیا کے سب سے پرکشش مقامات میں سے ایک کے طور پر خود کو قائم کر رہا ہے۔ جنوری 2025 اور جون 2026 کے درمیان، ہندوستان نے 15 سے زیادہ شہروں میں 36 بین الاقوامی کھیل مقابلوں کی کامیابی کے ساتھ میزبانی کی۔ اس سے نہ صرف عالمی معیار کا کھیل بنیادی ڈھانچہ سامنے آیا، بلکہ اولمپک اور غیر اولمپک کھیلوں کی ایک وسیع رینج میں پروگراموں کے انعقاد میں ہندوستان کی بڑھتی ہوئی مہارت بھی دیکھی گئی۔ ان مقابلوں میں ورلڈ چیمپئن شپ اور ایشین چیمپئن شپ سے لے کر ورلڈ کپ، بین الاقوامی رینکنگ ٹورنامنٹ اور کانٹینینٹل کوالیفائر شامل تھے۔ ان میں ایتھلیٹکس، ہاکی، بیڈمنٹن، نشانہ بازی، مکے بازی، ٹیبل ٹینس، فٹ بال، ایکواٹکس، پیرا اسپورٹس، شطرنج، سائیکلنگ، فینسنگ، والی بال، رگبی، سرفنگ اور متعدد دیگر کھیل شامل تھے۔ ہندوستان میں ان بین الاقوامی کھیل مقابلوں کی میزبانی کی اہمیت کے بارے میں ڈاکٹر مانڈویا نے کہا کہ بین الاقوامی مقابلوں کی میزبانی ہندوستان کے کھیل ایکو سسٹم کا ایک اہم ستون بن گیا ہے۔ ملک کا عالمی وقار بڑھانے کے علاوہ، یہ مقابلے ہندوستانی ایتھلیٹوں کو انمول مسابقتی تجربہ فراہم کرتے ہیں، بیرون ملک حصہ لینے کا مالی بوجھ کم کرتے ہیں، عہدیداروں اور رضا کاروں کے درمیان تکنیکی مہارت کو مضبوط کرتے ہیں اور کئی شہروں میں پائیدار کھیل بنیادی ڈھانچہ اور آپریشنل صلاحیتیں تیار کرتے ہیں۔ جیسے جیسے ہم دولت مشترکہ کھیل 2030 کی میزبانی کرنے اور اولمپک 2036 کے لیے بولی لگانے کی تیاری کر رہے ہیں، 15 شہروں میں پروگراموں کی میزبانی سے ملا تجربہ ہمیں اپنی صلاحیتوں کو مزید مضبوط کرنے میں مدد کرے گا۔ یہ رفتار سال کے باقی وقت میں بھی جاری رہے گی۔ جولائی اور دسمبر 2026 کے درمیان مزید 11 بین الاقوامی مقابلے پہلے سے ہی طے ہیں، جن میں کامن ویلتھ ٹیبل ٹینس چیمپئن شپ، ورلڈ اسنوکر چیمپئن شپ، پیرا آرچری ایشیا کپ، ورلڈ سرف لیگ ایونٹس، ایشین جونیئر شطرنج چیمپئن شپ اور کئی بین الاقوامی بیڈمنٹن، فٹ بال اور رگبی مقابلے شامل ہیں۔ ہندوستان کا اسپورٹس کیلنڈر 2026 سے آگے تک پھیلا ہوا ہے۔ ملک نے پہلے ہی 2027 اور 2028 کے دوران 19 بڑے انٹرنیشنل مقابلوں کی میزبانی کے حقوق حاصل کر لیے ہیں۔ ان میں بھونیشور میں ہونے والی ورلڈ ایتھلیٹکس انڈور چیمپئن شپ 2028، آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ اور ایشین نشانہ بازی چیمپئن شپ، ایشین انڈور ایتھلیٹکس چیمپئن شپ، ایف آئی ایچ پرو لیگ کا گھریلو مرحلہ، انٹرنیشنل بیڈمنٹن ٹورنامنٹ اور کئی ورلڈ سرف لیگ، ٹیبل ٹینس اور پیرا ایتھلیٹکس ایونٹ شامل ہیں

ورلڈ کپ 2027 کی تیاریوں کا آغاز، پی سی بی نے چار ٹیموں کے ون ڈے ٹورنامنٹ کی تصدیق کر دی

لاہور، 9 جولائی (یو این آئی) پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے ورلڈ کپ 2027 کی تیاریوں کے سلسلے میں آئندہ ماہ چار ٹیموں پر مشتمل ون ڈے ٹورنامنٹ کرانے کا اعلان کیا ہے۔ بورڈ کے مطابق یہ ٹورنامنٹ فرسٹ کلاس سیزن کے آغاز سے قبل منعقد ہوگا، جس میں وائٹ بال کے نمایاں کھلاڑی شرکت کریں گے۔ پی سی بی کے مطابق فرسٹ کلاس سیزن کے آغاز سے قبل اگست میں چار ٹیموں کا ٹورنامنٹ کھیلا جائے گا۔ اس حوالے سے ڈائریکٹر ہائی پرفارمنس سینٹر عاقب جاوید نے بتایا کہ ورلڈ کپ 2027 میں تقریباً ڈیڑھ برس باقی ہے اور تیاریوں کا آغاز کرنے کا یہی مناسب وقت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ورلڈ کپ سے قبل کھلاڑیوں کا ایک مضبوط پول تیار کرنے کے لیے یہ ٹورنامنٹ منعقد کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سلیکٹرز اور کوچز نے باہمی مشاورت سے چار ٹیموں پر مشتمل ٹورنامنٹ کا خاکہ تیار کیا ہے، جس میں وائٹ بال کے تمام کھلاڑی شریک ہوں گے۔ عاقب جاوید کا کہنا تھا کہ سلیکٹرز اور کوچز ہر کھلاڑی کے کردار کے مطابق پلیئنگ الیون تشکیل دیں گے۔ اس ٹورنامنٹ سے یہ اندازہ ہو جائے گا کہ آئندہ کن کھلاڑیوں کے پول کے ساتھ آگے بڑھنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام میچز ٹیلی کاسٹ کیے جائیں گے، جس سے ہر کھلاڑی کی کارکردگی سب کے سامنے ہوگی اور انتخابی عمل مزید آسان ہو جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان ٹیم کی ون ڈے رینکنگ ٹاپ فور میں ہونی چاہیے، اس سے نیچے کی پوزیشن قابل قبول نہیں، اور انہیں یقین ہے کہ ٹیم کی رینکنگ میں نمایاں بہتری آئے گی۔

ارجنٹینا، مصر میچ کے ریفری کے خلاف فیفا میں احتجاج، متنازع فیصلوں کی تحقیقات کا مطالبہ

زیورخ، 9 جولائی (یو این آئی): (فیفا ورلڈ کپ 2026ء میں ارجنٹینا اور مصر کے درمیان کھیلے گئے سنسنی خیز مقابلے کے بعد ریفری فرانسوا لیٹیکسیئر کے فیصلے تنازع کا مرکز بن گئے ہیں۔ مصری فٹبال فیڈریشن نے متنازع فیصلوں پر فیفا میں باضابطہ احتجاج درج کراتے ہوئے معاملے کی تحقیقات اور متعلقہ آفیشلز کو ٹورنامنٹ کے باقی میچوں سے ہٹانے کا مطالبہ کیا ہے۔ میچ میں مصر نے 0-2 کی برتری حاصل کی تھی، تاہم ارجنٹینا نے آخری لمحات میں شاندار واپسی کرتے ہوئے 2-3 سے کامیابی حاصل کر لی۔ مصر نے الزام عائد کیا ہے کہ ایک گول وی اے آر جائزے کے بعد مسترد کیا گیا، جبکہ ارجنٹینا کے فیصلہ کن گول سے قبل پنالٹی کی اپیل کو نظر انداز کیا گیا۔ بین الاقوامی میڈیا کے مطابق مصری فٹبال ایسوسی ایشن کے صدر ہانی ابوریدہ نے فرانسیسی ریفری فرانسوا لیٹیکسیئر اور ان کی آفیشل ٹیم کے خلاف فیفا میں شکایت درج کروائی ہے۔ مصر نے مطالبہ کیا ہے کہ معاملے کی تحقیقات کی جائیں اور مذکورہ آفیشلز کو ٹورنامنٹ کے باقی میچوں سے ہٹا دیا جائے۔ غیر ملکی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق فیفا کے شعبۂ ریفریز کے حکام اب ریفری لیٹیکسیئر کی کارکردگی، میچ رپورٹس اور متنازع ویڈیو مناظر کا جائزہ لیں گے، جس کے بعد فیصلہ کیا جائے گا کہ وہ ورلڈ کپ میں مزید فرائض انجام دیں گے یا نہیں۔

مستقبل میں مزید ٹیسٹ میچ چاہتی ہوں: ہرمن پریت کور

لندن، 9 جولائی (یو این آئی): (ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کی کپتان ہرمن پریت کور نے خواتین کی ٹیسٹ کرکٹ میں مزید مواقع فراہم کرنے کی خواہش ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ کھلاڑی طویل فارمیٹ میں زیادہ سے زیادہ میچ کھیلنا چاہتے ہیں اور امید ہے کہ مستقبل میں خواتین کے مزید ٹیسٹ میچ منعقد ہوں گے۔ لارڈز میں انگلینڈ کے خلاف تاریخی واحد ٹیسٹ سے قبل انہوں نے کہا، "ایک کرکٹر کے طور پر میں یقیناً زیادہ سے زیادہ ٹیسٹ میچ کھیلنا چاہتی ہوں، تاہم اس کا فیصلہ اعلیٰ حکام کے ہاتھ میں ہے۔ گزشتہ برسوں میں خواتین کرکٹ کو مسلسل ترقی کرتے دیکھا ہے اور مجھے یقین ہے کہ ہم درست سمت میں آگے بڑھ رہے ہیں۔" ہرمن پریت نے گھریلو ریڈ بال کرکٹ کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیتے ہوئے کہا کہ فرسٹ کلاس مقابلے کھلاڑیوں کو ٹیسٹ کرکٹ کے لیے بہتر انداز میں تیار کرتے ہیں۔ ان کے مطابق بورڈ اب ریڈ بال کرکٹ میں دلچسپی لے رہا ہے، جس سے مستقبل میں ٹیسٹ کرکٹ کو فروغ ملے گا۔ انہوں نے لارڈز میں خواتین کا پہلا ٹیسٹ کھیلنے کو خواب کی تعبیر قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہیں یہ جان کر حیرت ہوئی کہ اس تاریخی میدان پر اس سے پہلے کبھی خواتین کا ٹیسٹ نہیں کھیلا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اگرچہ یہ موقع دیر سے ملا ہے، لیکن اب بھی اس تاریخی لمحے کا حصہ بننا ان کے لیے اعزاز کی بات ہے۔ ٹی 20 ورلڈ کپ سے جلد باہر ہونے پر انہوں نے کہا کہ پوری ٹیم اس مایوسی سے آگے بڑھ چکی ہے اور اب تمام توجہ لارڈز ٹیسٹ پر مرکوز ہے۔ انہوں نے کہا کہ انگلینڈ کے خلاف گزشتہ دو ٹیسٹ میچوں میں کامیابی نے ٹیم کا اعتماد بڑھایا ہے اور تمام کھلاڑیاں سفید لباس میں ٹیسٹ کرکٹ کھیلنے کے لیے بے حد پرجوش ہیں۔

ایران کے سابق رہبر اعلیٰ آیت اللہ خامنہ ای ہزاروں سوگواروں کی موجودگی میں سپرد خاک

تدفین ایک ہفتے تک جاری رہنے والی بڑے پیمانے پر جنازے کی تقریبات کے اختتام پر عمل میں لائی

مشہد/۹جولائی/(آفاق نیوز ڈیسک)ایران کے سابق رہبر اعلیٰ علی خامنہ ای کی میت کو جمعرات کے روز ملک کے شمال مشرق میں واقع ایران کے مقدس ترین مذہبی مقام مشہد میں

سپرد خاک کیا گیا۔ ان کے بیٹے اور جانشین مجتبیٰ گذشتہ فروری میں ہونے والے اس حملے کے بعد سے منظر عام پر نہیں آئے جس میں ان کے والد شہید ہوگئے تھے اور جس کے نتیجے میں وہ خود بھی شدید زخمی ہوئے تھے۔ یہ تدفین ایک ہفتے تک جاری رہنے والی بڑے پیمانے پر جنازے کی تقریبات عوامی اجتماعات اور سوگ کے مناظر کے بعد عمل میں آئی ہے جو جنگ بندی کے چند ہفتوں بعد امریکہ کے ساتھ دوبارہ شروع ہونے والی کشیدگی کے درمیان ہوئی۔ جمعرات کی صبح مشہد کی سڑکوں پر سوگواروں کا ہجوم امڈ آیا جبکہ امام رضا کے مزار کا سنہری گنبد اور مینار سورج کی روشنی میں چمک رہے تھے۔ شرکاء ایرانی پرچم، خامنہ ای کی تصاویر اور انقلابی نعروں پر مبنی بینر لہراتے رہے۔ گذشتہ ہفتے کے دوران جب خامنہ ای کی میت کو ایران اور عراق کے مختلف شہروں میں لے جایا گیا تو مذہبی رہنماؤں اور اسلامی جمہوریہ کے کمانڈروں نے اپنے حامیوں پر زور دیا کہ وہ جنازے کی تقریبات میں بڑی تعداد میں شرکت کریں تاکہ مذہبی طبقے کی زیر قیادت نظام کی طاقت اور اس کے نظریاتی جوش وخروش کے ساتھ ساتھ عوامی اثر و رسوخ کا مظاہرہ کیا جا سکے۔ تاہم رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق ایران اگرچہ کئی ماہ تک جاری رہنے والی امریکی-اسرائیلی فوجی مہم سے بچ گیا ہے مگر اسے اب بھی اندرونی بڑے چیلنجوں کا سامنا ہے جبکہ خامنہ ای کے 37 سالہ دور حکومت کی میراث ملک کے اندر شدید تقسیم اور اختلافات کا باعث بنی ہوئی ہے۔ مجتبیٰ خامنہ ای جس کو اس کے والد کے قتل کے ایک ہفتے بعد مذہبی کونسل نے نیا رہبر اعلیٰ مقرر کرنے کا اعلان کیا تھا کہاں ہے یہ ایران کے عوام کے لیے اب بھی ایک معمہ ہے۔ مجتبیٰ خامنہ ای 28 فروری کو اپنے والد کی ہلاکت کے بعد شروع ہونے والی جنگ کے بعد سے کبھی منظر عام پر نہیں آئے۔ اگرچہ ان کے نام سے تحریری بیانات جاری کیے گئے ہیں لیکن ان کی کوئی تصویر یا ویڈیو اور آڈیو ریکارڈنگ جاری نہیں کی گئی ہے۔ مجتبیٰ اسی حملے میں شدید زخمی ہو گئے تھے جس کے نتیجے میں ان کے چہرے پر نشانات پڑ گئے تھے اور اس کے اعضاء کو شدید چوٹیں آئی تھیں۔

امریکہ کا ایران پر پھر حملہ، چابہار میں بجلی کا بنیادی ڈھانچہ اور ہسپتال متاثر

ایران نے بھی کویت، بحرین اور اردن میں امریکی ٹھکانوں کو نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا

جنوبی ایران میں ہوئے امریکی حملوں میں آٹھ فوجیوں کی موت

تہران، 9 جولائی (ایجنسیز) امریکہ نے ایران کے خلاف نئے فوجی حملے کیے ہیں، جن میں جنوب مشرقی بندرگاہی شہر چابہار کے بجلی کے بنیادی ڈھانچے، بندرگاہ کی سہولیات اور ایک ہسپتال کو نقصان پہنچا ہے۔ ملک کے دیگر جنوبی اور شمالی حصوں میں بھی حملوں اور دھماکوں کی اطلاع ملی ہے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق بدھ کو ہونے والے حملوں میں چابہار کی تین بجلی کی ٹرانسمیشن لائنیں تباہ ہو گئیں، جس سے شہر کے تقریباً آدھے حصے میں بجلی کی فراہمی معطل ہو گئی۔ حملے کے دوران میزائل کے ٹکڑے امام علی ہسپتال پر بھی گرے۔ تسنیم نیوز ایجنسی نے عینی شاہدین کے حوالے سے بتایا کہ چابہار اور قریبی شہر کونارک میں تقریباً 10 دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں۔ ایران کے سرکاری نشریاتی ادارے آئی آر آئی بی کے مطابق حملوں سے چابہار کی شہید بہشتی بندرگاہ، کلانتری بندرگاہ اور جہاز رانی کے ٹریفک کنٹرول ٹاور کو بھی نقصان پہنچا۔ ان حملوں کی وجہ سے چابہار شہر کی آدھی بجلی چلی گئی۔ سیستان اور بلوچستان صوبے کی الیکٹرسٹی ڈسٹری بیوشن کمپنی کے مینیجنگ ڈائریکٹر نے بتایا کہ متاثرہ تین بجلی کی لائنوں میں سے دو کو بحال کر دیا گیا ہے اور تیسری لائن کی مرمت کا کام جاری ہے۔ اس دوران، سیستان اور بلوچستان صوبے کے ایرانشہر میں مقامی ہوائی اڈے پر میزائل گرنے سے ایک شخص کی موت ہو گئی۔ متوفی کی شناخت ایرانشہر ہوائی اڈے کی محکمہ موسمیات کی عمارت میں تعینات ڈیوٹی آفیسر خالد قادری کے طور پر ہوئی ہے۔ مقامی حکام کے مطابق شہر میں چار زوردار دھماکے سنے گئے۔ تسنیم نے کچھ غیر تصدیق شدہ رپورٹوں کے حوالے سے کہا کہ چابہار میں واقع اسلامک ریولوشنری گارڈ کور (آئی آر جی سی) بحریہ کے امام علی نیول بیس کو بھی امریکی لڑاکا طیاروں نے نشانہ بنایا۔ ایرانی میڈیا نے جنوبی ایران کے کئی دوسرے علاقوں میں بھی دھماکوں کی اطلاع دی۔ سرکاری میڈیا کے مطابق بندر عباس اور سیریک میں کئی دھماکے ہوئے اور بندر عباس اور قشم جزیرے کی ساحلی فضائی دفاعی اکائیوں نے دشمن کے اہداف کو نشانہ بنایا۔ ابوموسیٰ جزیرے، جاسک اور صوبہ بوشہر کے شہر چوگدک میں بھی دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں۔ اس کے علاوہ آئی آر جی سی کے مقامی یونٹ نے کہا کہ امریکی کروز میزائلوں نے شمالی ایران کے صوبہ گلستان میں اق قلا کاؤنٹی کے واقع اق تپہ خان پل کے آس پاس کے علاقوں کو نشانہ بنایا ادھر ایران نے بھی جوابی حملوں کا دعویٰ کیا۔

صرف تہران ہی آبنائے ہرمز کی تقدیر کا فیصلہ کرنے کا مجاز ہے، باقر قالیباف

امریکہ اب بھی نہیں سمجھا کہ دھونس اور وعدہ خلافی کی قیمت چکانا پڑتی ہے

ہم تمہارا انتظار کر رہے ہیں، ٹرمپ کی خارگ جزیرے پر حملے کی دھمکی پر ایران کا جواب

تہران، 9 جولائی (ایجنسیز) پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے امریکہ کو خبردار کیا ہے کہ ایران کے خلاف اس کی

تازہ جارحیت کا جواب ضرور دیا جائے گا، انھوں نے اس بات پر زور دیا کہ واشنگٹن کو دھونس جمانے اور اپنے وعدوں کی خلاف ورزی کی قیمت چکانی پڑے گی۔ باقر قالیباف نے جمعرات کے روز ایکس (ایکس) پر لکھا "امریکہ نے اب تک یہ سبق نہیں سیکھا کہ دھونس جمانا اور اپنے وعدوں کی خلاف ورزی کرنا اب بغیر قیمت چکائے ممکن نہیں رہا۔ میں واضح کر دینا چاہتا ہوں: اگر آپ حملہ کریں گے تو آپ کو بھی جواباً حملے کا سامنا کرنا پڑے گا۔" انھوں نے لکھا "بے سود کوششیں نہ کریں، کیوں کہ وہ صرف آپ کو مزید دلدل میں دھکیلیں گی۔ آبنائے ہرمز صرف ایران کی شرائط کے تحت کھلی رہے گی، امریکی دھمکیوں کے ذریعے نہیں۔" واضح رہے کہ جمعرات کی صبح سویرے امریکہ نے مسلسل دوسری رات ایران میں متعدد مقامات، بالخصوص ملک کے جنوبی علاقوں، کو نشانہ بنایا، جسے اسلام آباد کی ثالثی میں طے پانے والی مفاہمتی یادداشت کی خلاف ورزی قرار دیا گیا ہے۔ ادھر فوجی مشیر ایرانی سپریم لیڈر محسن رضائی نے کہا ہے کہ ایران حملہ آور دشمن اور اس کے اتحادیوں کے خلاف بھرپور ردعمل دے گا، اپنے بیان میں انھوں نے کہا ایران کسی بھی جارحیت کا سخت جواب دے گا اور حملہ آوروں کے ساتھ ان کے اتحادیوں کو بھی عبرت کا نشان بنائے گا۔ دریں اثنا، ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی اور قطر کے وزیر اعظم شیخ محمد بن عبدالرحمان کے درمیان ٹیلیفونک رابطہ ہوا ہے، جس میں اس بات پر اتفاق کیا کہ کشیدگی میں مزید اضافے کو روکنے کے لیے سفارتی کوششیں جاری رکھنا ناگزیر ہے۔ ایرانی میڈیا نے صدر ٹرمپ پر تنقید کرتے ہوئے ایک علامتی تصویر جاری کی ہے۔

شام دہشت گردی کا حامی ملک نہیں رہا: امریکہ

یہ فیصلہ شام اور امریکہ کے تعلقات میں مکالمے، باہمی احترام اور مشترکہ مفادات پر مبنی ایک اہم پیش رفت ہے

دمشق، 9 جولائی (یو این آئی) شام نے بدھ کے روز امریکی انتظامیہ کے اس فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے جس کے تحت ملک کو دہشت گردی کی سرپرستی کرنے والی ریاستوں' کی فہرست

سے نکالنے کا فیصلہ کیا گیا ہے اور اس اقدام کو دوطرفہ تعلقات میں ایک اہم پیش رفت" قرار دیا ہے۔ شام کی وزارت خارجہ نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے امریکی کانگریس کو اس فیصلے کی باضابطہ اطلاع دینے کا خیر مقدم کیا، جو انہوں نے ترکیہ کے دارالحکومت انقرہ میں شام کے صدر احمد شراع کے ساتھ ہونے والی ملاقاتوں کے بعد جاری کی تھی۔ وزارت نے اصرار کیا کہ یہ فیصلہ شام اور امریکہ کے تعلقات میں مکالمے، باہمی احترام اور مشترکہ مفادات پر مبنی ایک اہم پیش رفت ہے۔ وزارت نے مزید کہا کہ اس حیثیت کے خاتمے سے، پابندیوں کے خاتمے کے ساتھ ساتھ اقتصادی بحالی کی توقعات بڑھیں گی، تعمیر نو میں آسانی ہوگی، بین الاقوامی تجارت اور سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی ہوگی اور علاقائی سلامتی و استحکام میں مدد ملے گی۔ وزارت نے واشنگٹن کے ساتھ تعاون جاری رکھنے کی امید کا بھی اظہار کیا تاکہ دوطرفہ تعلقات کو مضبوط اور امن، ترقی اور خوشحالی کو فروغ دیا جا سکے۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے بدھ کے روز علی الصبح بتایا کہ ٹرمپ نے کانگریس کو باضابطہ طور پر مطلع کر دیا ہے کہ وہ 45 دن کی نوٹس کی مدت کے بعد شام کو دہشت گردی کی سرپرستی کرنے والے ممالک" کی فہرست سے نکالنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ روبیو نے اپنے بیان میں کہا، "یہ صدر ٹرمپ کی جانب سے شامی عوام کو ایک عظیم قوم بننے کا موقع دینے کے لیے اٹھایا گیا ایک اور تاریخی قدم ہے۔ روبیو نے مزید کہا، "شام پر سے پابندیاں ہٹانے سے بین الاقوامی تجارت اور سرمایہ کاری کی راہیں کھلیں گی، شام کو دوبارہ تعمیر نو کا موقع ملے گا اور شامی عوام کے لیے ایک نیا باب شروع ہوگا۔ یہ اعلان انقرہ میں نیٹو سربراہی اجلاس کے دوران ٹرمپ اور شراع کے درمیان ہونے والی ملاقات کے بعد سامنے آیا ہے۔

جنوبی چین میں سیلاب سے 39 افراد ہلاک، پانی کا گودام پھٹنے سے تباہی مچی

بیجنگ، 9 جولائی (یو این آئی) مقامی حکام نے جمعرات کو کہا کہ جنوبی چین میں سیلاب کے باعث ایک ذخیرہ آب کے

پھٹ جانے کے بعد کم از کم 39 افراد ہلاک اور 9 دیگر لاپتہ ہیں۔ ریاستی میڈیا نے اطلاع دی کہ یہ جانی نقصان گوانگشی ژوانگ خود مختار خطے کے مختلف حصوں میں ریکارڈ کیا گیا، جو ویت نام کی سرحد کے ساتھ واقع ہے۔ حکام کے مطابق یہ پھٹاؤ خطے کے دارالحکومت ناننگ میں واقع لیولان ذخیرہ آب میں ہوا۔ تلاش، بچاؤ اور ریلیف کے کام جاری ہیں۔ شدید طوفانی موسم، موسلا دھار بارش، لرزش اراضی اور سیلاب نے حالیہ دنوں میں چین کے متعدد علاقوں کو جھٹکے دیے ہیں۔ گوانگشی کے ہینگزو علاقے میں سیلابی پانی کی وجہ سے ایک فارم کی دیواریں گرنے کے بعد تقریباً 900 سانپ وہاں سے نکل گئے۔ شمال مغربی صوبے گانسو میں بدھ کو ریاستی میڈیا نے بتایا کہ تانچانگ کاؤنٹی کے ایک گاؤں میں مٹی کے کھسکنے کے نتیجے میں کم از کم 21 افراد ہلاک ہو گئے۔

ایرانی ٹارگٹ کلنگ لسٹ میں میرا نام سرِفہرست ہے: ٹرمپ کا دعویٰ

تحفے میں دیئے گئے بوئنگ طیارے کے ذریعے امریکہ واپس نہیں جاؤں گا

واشنگٹن، 9 جولائی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ میں ایران کی ٹارگٹ کلنگ کی فہرست میں پہلے نمبر پر ہوں۔ ترکیہ میں نیٹو سربراہی اجلاس کے موقع پر ٹرمپ سے سوال پوچھا گیا کہ وہ نیٹو اجلاس سے

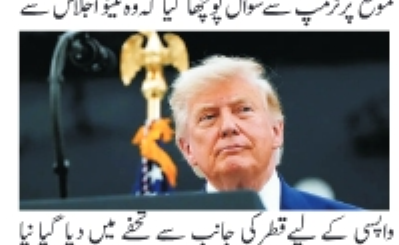

واپسی کے لیے قطر کی جانب سے تحفے میں دیا گیا نیا صدارتی طیارہ کیوں استعمال نہیں کر رہے؟ کیا طیارہ تبدیل کرنے کا فیصلہ ایران سے متعلق سیکیورٹی خدشات اور ممکنہ قاتلانہ حملے کے خطرے سے جڑا ہوا ہے؟ صحافی کے سوال کا جواب دیتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ میں قطر کی جانب سے تحفے میں دیے گئے بوئنگ طیارے کے ذریعے امریکہ واپس نہیں جاؤں گا، اس کی ایک وجہ سیکیورٹی خدشات ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ میں اس کے بجائے اس پرانے طیارے میں سفر کروں گا جو ماضی میں ایئرفورس ون کے طور پر استعمال ہوتا رہا ہے۔ امریکی صدر نے کہا کہ کل ایک اور فہرست سامنے آئی ہے جس میں میرا نام پہلے نمبر پر ہے، مجھے ٹک ٹاک پر پہلے نمبر پر ہونا زیادہ پسند ہے، لیکن ٹارگٹ کلنگ کی فہرست میں بھی میرا نام سرفہرست ہے۔ صدر ٹرمپ نے ایران کی نئی قیادت کو بظاہر خبردار کرتے ہوئے اشارہ دیا کہ انہیں بھی سابق ایرانی رہنماؤں جیسا انجام بھگتنا پڑ سکتا ہے۔ 8 جولائی کو ترکیہ میں نیٹو سربراہی اجلاس کے موقع پر پریس کانفرنس کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ ایران کے رہنما تھے، وہ اب نہیں رہے، پھر ان کے پاس ایک اور قیادت آئی، وہ بھی نہیں رہی، اب ان کے پاس ایک نئی قیادت ہے، وہ بھی شاید نہ رہے، کون جانتا ہے؟ انہوں نے کہا کہ اور آپ جانتے ہیں کیا؟ ممکن ہے میں بھی نہ رہوں، کیونکہ ایران کی ٹارگٹ کلنگ کی فہرست میں میرا نام پہلے نمبر پر ہے۔ اس موقع پر صدر ٹرمپ نے ایران کی جانب سے مبینہ طور پر اپنے قتل کی کسی سازش کے حوالے سے کوئی تفصیلات فراہم نہیں کیں۔ ایک اور سوال کا جواب دیتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ مجھے نہیں لگتا کہ حالیہ فوجی حملوں کے بعد ایران کے ساتھ ایک مکمل جنگ یا وسیع پیمانے پر تنازع دوبارہ شروع ہوگا، میرا خیال ہے کہ یہ معاملہ بہت جلد ختم ہو جائے گا، انہوں نے چند جہازوں کو نشانہ بنایا، جس کے جواب میں ہم نے انہیں کہیں زیادہ سخت جواب دیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اب جو بھی ہو گا، وہ بہت جلد ختم ہو جائے گا اور اس سے تیل سمیت مجموعی صورتِ حال مزید محفوظ ہو جائے گی۔

نیٹو رہنماؤں کا 50 ارب ڈالر سے زائد مالیت کی دفاعی سرمایہ کاری کا اعلان

حکام نے 50 ارب ڈالر سے زائد کے دفاعی اور صنعتی معاہدوں کی تفصیلات پیش کیں

انقرہ، 9 جولائی (یو این آئی) (نیٹو سربراہان نے ترکیہ میں ہونے والے سربراہی اجلاس میں 50 ارب ڈالر سے زائد مالیت کی نئی دفاعی سرمایہ کاری کا اعلان کیا

ہے۔ روئٹرز کے مطابق نیٹو کے رکن ممالک کی دفاعی صنعت سے وابستہ کمپنیوں نے اس ہفتے انقرہ میں ہونے والے ایک صنعتی فورم میں شرکت کی۔ اس موقع پر حکام نے 50 ارب ڈالر سے زائد کے دفاعی اور صنعتی معاہدوں کی تفصیلات پیش کیں اور کہا کہ اتحادی ممالک فوجی اخراجات میں اضافے کے اپنے عزم پر قائم ہیں۔ فورم کے اعلامیے کے مطابق نئی سرمایہ کاری کا مقصد نیٹو کی دفاعی صلاحیت، صنعتی بنیاد اور مجموعی دفاعی استعداد کو مزید مضبوط بنانا ہے، اعلامیے میں کہا گیا کہ روس سے لاحق خطرات سے نمٹنے کے لیے دفاعی سرمایہ کاری ناگزیر ہے۔ فرانسیسی اخبار لاموند نے لکھا کہ "یورپ اور امریکہ کی دفاعی صنعتوں کے لیے منگل، 7 جولائی کو انقرہ میں شروع ہونے والے نیٹو سربراہی اجلاس کا پہلا دن معاہدوں کی بھرمار کے باعث گویا عید کا دن ثابت ہوا۔' اخبار کے مطابق' نیٹو کے سیکریٹری جنرل مارک روٹے نے اعلان کیا کہ فوجی سازوسامان کی خریداری کے لیے کئی دس ارب ڈالر مالیت کے معاہدے کیے جا رہے ہیں۔ ان معاہدوں میں دفاعی صنعت کے تقریباً تمام شعبے شامل ہیں۔ 'نیٹو کے ایک عہدیدار کے مطابق، گزشتہ چند مہینوں کے دوران اتحادی ممالک کی جانب سے کیے گئے تمام معاہدوں اور خریداری کے آرڈرز کی مجموعی مالیت کم از کم 50 ارب ڈالر (43 ارب یورو) بنتی ہے۔ مارک روٹے بدھ کے روز اتحادی رہنماؤں کے اجتماع کے موقع پر اس کی درست مالیت کا اعلان کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اس بڑے ہندسے کا ایک واضح سیاسی مقصد بھی ہے۔

اٹلی کا ایران کیخلاف فوجی کارروائی میں شریک نہ ہونے کا اعلان

انقرہ، 9 جولائی (ایجنسیز) اطالوی وزیر اعظم جارجیا میلونی نے کہا ہے کہ اٹلی خطے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے دوران ایران کے خلاف فوجی کارروائیوں میں حصہ نہیں لے گا۔ میلونی نے انقرہ میں نیٹو کے سربراہی

اجلاس کے موقع پر صحافیوں کو بتایا کہ ایران میں تنازع کے آغاز سے ہی ہماری ایک واضح لکیر رہی ہے ہم ایران کے خلاف حملوں میں حصہ نہیں لیں گے۔" مارچ میں، اٹلی نے مشرق وسطیٰ جانے والے امریکی فوجی طیاروں کو سسلی کے سگونیلا ایئر بیس پر اترنے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا تھا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ میری جان خطرے میں ہے ایران کی ہٹ لسٹ میں میرا نام سرفہرست ہے۔ انقرہ میں میڈیا سے گفتگو میں امریکی صدر نے کہا کہ امریکہ میں صدارت کا پیشہ سب سے زیادہ خطرناک ہے میں نے وہ کام کیے جو کوئی صدر نہیں کر سکا اس لیے ہٹ لسٹ پر ہوں، ایسے خطرات مجھے اپنے اقدامات سے نہیں روک سکتے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایران کے ساتھ طویل جنگ نہیں چاہتے ایران نے بحری جہازوں پر حملہ کیا اور ہم نے جواب دیا، ہم ایران کو انہی کے زبان میں جواب دیتے ہیں ایران حملے کرتا ہے تو ہم 10 گنا طاقتور جواب دیتے ہیں ایران سے متعلق جو بھی ہوگا جلدی ہو گا، طویل جنگ نہیں چاہتے۔

امریکی حملے کے بعد تہران سے مشہد جانے والی ٹرین سروس معطل

تہران، 9 جولائی (ایجنسیز) امریکی حملے کے بعد تہران سے مشہد جانے والی ٹرین سروس معطل کر دی گئی، تکنیکی اور آپریشنل ٹیمیں متاثرہ مقام پر مرمتی کام میں مصروف ہیں۔ تفصیلات کے مطابق عالمی خبر رساں ادارے الجزیرہ' اور ایرانی میڈیا کی جانب سے کہا گیا کہ ایران پر حالیہ امریکی حملے کے نتیجے میں تہران اور مشہد کے درمیان چلنے والی مسافر ٹرین سروس کو عارضی طور پر معطل کر دیا گیا۔ ایرانی ریلوے حکام نے تصدیق کی ہے کہ امریکی فضائی حملے میں ریلوے ٹریک کا ایک حصہ براہ راست نشانہ بنا ہے، جس کے باعث ٹرینوں کی آمد و رفت روکنا پڑی۔ ایرانی ریلوے کی جانب سے جاری کردہ بیان میں کہنا ہے کہ ٹریک کو بحال کرنے کے لیے ہنگامی اقدامات کیے جا رہے ہیں، ریلوے کی تکنیکی اور آپریشنل ٹیمیں فوری طور پر متاثرہ مقام پر پہنچ چکی ہیں اور تباہ شدہ ٹریک پر مرمتی کام تیزی سے جاری ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ ٹریک کی مرمت مکمل کر کے ٹرین سروس کو جلد از جلد بحال کرنے کی بھرپور کوشش کی جا رہی ہے اور ٹرین سروس معطل ہونے کی وجہ سے

پھنسے ہوئے مسافروں کی سہولت کے لیے متبادل انتظامات کیے گئے ہیں اور انہیں اب بسوں کے ذریعے مشہد پہنچایا جا رہا ہے۔ خیال رہے یہ حملہ ایک ایسے وقت میں ہوا ہے جب ایران کے شہر مشہد میں اہم ترین قومی و مذہبی تقاریب کی وجہ سے ملک بھر سے لاکھوں زائرین اور مسافروں کی آمد و رفت کا سلسلہ جاری تھا، جس کے باعث ٹرین سروس کی معطلی سے مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔

ایران کے ایک حملے کے جواب میں ہم اُسے 20 بار نشانہ بناتے ہیں: ٹرمپ

واشنگٹن، 9 جولائی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایئر فورس ون میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایرن کے ایک حملے کے جواب میں ہم اُسے 20 بار نشانہ بناتے ہیں، اپنی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا امریکہ پر ہر حملے کا بھرپور جواب دیا جائے گا، ہم نے گزشتہ رات ایران کو بھرپور اور موثر انداز میں نشانہ بنایا، ایرانی حملوں پر ہم ایک حملہ کریں گے جو 20 گنا زیادہ سخت ہوگا۔ صدر ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ ایران نے ٹیلیفون کر کے کہا ہے کہ وہ ڈیل چاہتا ہے، تاہم امریکی صدر نے نہیں بتایا کہ کس ایرانی اہلکار نے کس امریکی اہلکار کو ٹیلی فون کیا، انھوں نے کہا معلوم نہیں فون کرنے والے اہلکار کسی قابل ہیں بھی یا نہیں، نہیں جانتا ایرانی اہلکار اس ڈیل کو پورا بھی کریں گے یا نہیں۔ انھوں نے ایک بار پھر کہا کہ ایران کی ہٹ لسٹ پر میں سرفہرست ہوں، ہم ایران پر سخت حملہ کیا ہے، جب بھی وہ وار کریں گے ہمارا جواب اس سے کہیں زیادہ شدید ہوگا۔ ڈیل کے حوالے سے ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ایران کا یہ رویہ معمول سے ہٹ کر ہے، تہران امریکا سے معاہدے کی بھرپور کوشش کر رہا ہے، لیکن مجھے یقین نہیں کہ ایران آئندہ بھی کسی معاہدے کی پاسداری کرے گا۔ واضح رہے کہ مشرق وسطیٰ میں دوسرے روز بھی حملوں کا سلسلہ جاری رہا، جب کہ امریکہ اور ایران نے امن معاہدے تک پہنچنے کے اپنے اتفاق کے باوجود ایک دوسرے کے خلاف سخت دھمکی آمیز موقف اختیار کیے رکھا۔ ایک امریکی عہدیدار کے مطابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے مزید حملوں کا فیصلہ اس غصے میں کیا کہ آبنائے ہرمز اب تک بحری آمد و رفت کے لیے نہیں کھولی گئی ہے، اور ایران نیٹو سربراہی اجلاس میں ان کی شرکت کے دوران تیل کی اہم گزرگاہ سے گزرنے والے جہازوں کو نشانہ بنا رہا تھا۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com